



U.0547









۱۹۶۲  
۲۷ مئی

\*\*\*

\*\*\*\*\*  
\*\*\*\*\*  
الله  
\*\*\*\*\*  
اکبر

\*\*\*\*\*  
\*\*\*\*\*  
ابو  
حنیفہ رح  
\*\*\*\*\*  
عزیز  
رحمہ  
\*\*\*\*\*  
عبد ص  
\*\*\*\*\*  
عثمان رض  
\*\*\*\*\*  
حنبل رح  
\*\*\*\*\*  
شافعی رح  
\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

\*\*\*  
\*\*\*  
\*\*\*  
\*\*\*

\* بسم الله الرحمن الرحيم \*

\*\*\*\*\*

اُس خدا کی ہی کہ جس نے ہمیں ظلمتِ کفر سے نکالا \* اور  
 مے دلون کو نور ایمان سے روشن کیا \* درود اُس پاک  
 پر ہو جو \* کہ جس سے ہم نے کتاب آسمانی پائی \* اور اُس کی  
 بیت سے ہمیں شاہراہِ احلام کی نظر آئی \* اُس نے ہمیں  
 ام شرعی بتائے اور طریقے روزے نماز کے سکھائے \* اور  
 آں و اصحاب پر کہ بے شبہ و مے دیں کے ہمیں اصول \*  
 رخِ اکی درگاہِ پاک میں ہمیں مقبول \* پس ہم کو لازم ہے

کہ دین محمدی پر یقین لائیں \* اور حضور قلب سے خدا کی بندگی میں حاضر رہیں \* لیکن احکام شرعی جو مدار عبادت کے ہیں اگر وہ عمری زبان میں ہوں اگرچہ تلفظ انکا اسی زبان سے صحت ادا کو ضرر نہیں کرتا \* پر اگر ان سے معنی بھی سمجھیں تو نور علی نور ہی اور اپنے معبود کے نزدیک وسیلہ حضور کا \* اس لیے صاحب علی شان ہندوستان محمودہ نلاح کی فہرست \* خدا یگانگی مستر جان گلگرسٹ صاحب بہادر دام اقبال نے اس بنا پر سان کو حضور پرورد میں بلو از زبان فصاحت بیان سے یوں ارشاد فرمایا \* کہ اکثر عوام دیار ہند کے جو اشغال دنیاوی کے سبب فقہ عربی سے باز رہے \* اور وہ خدا ترسی اور ایمان داری میں آستوار \* اور اس کی بندگی میں مصروف ہیں وہاں \* ان کے لیے کچھ ایک احکام شرعی مثلاً چار کلمے و صفت ایمان اور نماز و نکیبت وغیرہ ضروریات کا ترجمہ ریختے کی زبان میں کیا جاوے \* کہ اس سے انکے سمجھنے میں آسان اور خطا و غلطی کا پچاؤ ہووے \* شب بیدار عاصی



لیتے اس نقل کو شاہد لایا \* نقل ہی کہ کسی زمانے میں  
 ایک طالب العلم تحصیل علمی کا لشون رکھتا تھا \* پر ذہن  
 اُس کا نہایت کند تھا اکثر بزرگوں کو کہتا پھر تا کہ مجھے کوئی دعا  
 بتائیے تا اُس سے میری طبیعت کھلے \* آخر اس کسی ظریف  
 نے مسخر اپن سے ایک شعر عربی جو نہایت فحش ہی اور  
 ذکر اُس کا مناسب اس مقام کے نہیں اُسے بتایا اور کہا \*  
 تو اس کو پھر سحر نماز کے بعد بطریق مناجات کے چلا چلا پڑھا کر \*  
 چلا پورا نہونے پایینگا کہ تجھے علم لدنی حاصل ہونگا \* وہ حماقت  
 پناہ اشتیاق سے پھر ا صبح کو اُتھے ہی نماز سے فراغت کر اُس کو  
 بطور مناجات پکار پکار پڑھنے لگا \* اور مصلی جو اُس کے معنی سے  
 واقف تھے \* تعجب سے کہنے لگے کہ یہ احمق کہا پڑھتا ہی \*  
 کیا خدا سے تمہارا کتنا ہی \* الغرض جماعت میں سخت ہنسی ہوئی  
 اور نماز ہر مصلی کی جانی رہی \* جانو ای مومنو \* بے سمجھے

کلہ پڑھنا اور نماز روزے میں مشغول رہنا اسی قیاس پر ہی \* اور  
 ہم بے تحقیق سنا ہی گلا رویت فرنگہ میں جسے رنگ اذکار

توریت و انجیل کا ترجمہ لائینی سے اہل فرنگ کی زبانوں میں  
 نہیں ہوا تھا \* جیسی سسی اور خرابی اسلام میں بالفعل ہی \*  
 وہی ہی قوم نصارے میں بھی تھی \* فی الواقع ہر ایک قوم  
 جب تک احکام خدا اور رسول کو جو اُس کے دین و دنیا کی فلاح  
 کے سبب ہیں \* اپنی اپنی خاص زبان سے خوب دریافت  
 نہ کرے اور اُس کے مطابق بالاتفاق عمل نہ کرے \* تو البتہ موجب  
 اُس کے بار بار کا اور سبب خرابی کا ہی پس ای مومنو یقین  
 جانو کہ صاحب معزالیہ کے حکم اور برکتِ تحقیق سے اس مسئلے کو  
 اکثر مسائلِ ضروری کے ساتھ مختصر و قایہ و کنز القائق اور  
 ضرور الملکف سے انتخاب کر کے ترتیب دیا \* اور عبارتِ عربی کے  
 ترجمے اُس کا ترجمہ لکھا اور نام اس کا ہدایتِ اسلام رکھا \* اگر  
 اسے دیکھو اور سوچو اور اس پر عمل کرو تو البتہ جنابِ باری  
 تعالیٰ سے چشمِ فلاح اور امیدِ ہوسودی ہی چاہو خدا تعالیٰ نے  
 فرمایا ہی **وَن تَصَلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ** \* یعنی اور اگر  
 سیکھو اور پرہیزگاری اختیار کرو تب سب سے خیر بخشے والا

\* منسوی \*

\* ہر بان ہی \*

چلے صدق نیت سے اسی متقی . عبادت کرے اپنی تو معبود کی  
 معانی کو لفظوں سے پہچان کر پھر اطاعت سے دلہمیں تو دھیان کر  
 ادا جو کرے اُس کے آرکان کو برتھا ویگا خالق تری شان کو  
 اور ابر کرم سے کرے سبز وتر ترے نخل اُمید کا برگ و بر  
 غرض دین دنیا ہو حاصل تجھے دو جگ میں تر ابول بلا دہے  
 نصیحت پہنکی میں نے سن کا نیسے بندھا رکھیو پھر حرز تو جانے  
 وہا سے نہ بھول اس گنہر مکار کو کبھی دلہمیں ترے جو یاد آوے دو

\* بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ \*

\* کَلِمَةُ الطَّيْبَةِ \*      لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

\* کلر پاک \*      نہیں کوئی معبود سوا کے خدا کے محمد خدا کا

\* کَلِمَةُ الشَّهَادَةِ \*      اشہد ان لا الہ الا اللہ

وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمد عبدہ و رسولہ \*

\* کلر شہادت \*      میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود

ہو اے خدا کے حسن حال میں کہ وہ ایک ہی کوئی نہیں کا شریک نہیں

اور گواہی دینا ہوں کہ محمد اُس کا بندہ اور بھیجا ہوا اُس کا ہی  
 \* کَلِمَةُ التَّوْحِيدِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَاحِدٌ لَا تُنْفِي لَكَ مُحَمَّدٌ

رسول اللہ امام المتقین رسول رب العالمین \* کلمہ توحید \*  
 نہیں کوئی معبود مگر ایک تو ہی ہے میرا ثانی کوئی نہیں محمد خدا کا

بھیجا ہوا خدا کے رسول پر نور و نور و نورا عالم کا ہی  
 \* کَلِمَةُ التَّجْمِيدِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تَوْرًا يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ

میں پشاور محمد رسول اللہ امام المرسلین خاتم النبیین \*

\* کلمہ تجمید \* برے سوا کوئی معبود نہیں جس حال میں کہ تو نور ہی

اللہ جسے چاہے اپنے نور کی طرف ہدایت کرے محمد اللہ کا بھیجا  
 ہوا رسولوں کا پیشوا خاتم الانبیاء ہی \* الْإِيمَانُ الْمَجْمَلُ \*

امنت باللہ كما هو ابا سمانه وصفا تہ وقبالت جمع احكامہ واركانہ  
 \* ایمان مجمل \* خدا پر میں ایمان لایا جس طرح وہ اپنے

اصموں اور وصفوں سمیت ہی اور اُس کے تمام حکموں اور  
 حسب رکنوں کو میں نے قبول کیا \* الْإِيمَانُ الْمَفْصَلُ \*

امنت باللہ ملائکته و کتبہ و رسلہ و الیوم الاخرہ و القدر خیرہ

شِرْهُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَالْبَيْعُ بَعْدَ الْمَوْتِ \* ایمان مفصل \*  
 پھر اور اُسکے فرشتوں پر اور اُسکی کتابوں اور اُسکے پیغمبروں

اور آخرت کے دن اور اُسکی تقدیر پر خواہ وہ نیک ہو خواہ بد  
 خدا تعالیٰ ہی سے ہی اور مرنے کے بعد اُٹھانے پر ہیں ایمان لایا

\* کَلِمَةُ رَدِّ الْكُفْرِ \* اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَشْرَكَ

بِكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَأَسْتَغْفِرُكَ مَا أَعْلَمُ بِهِ وَتَمَّتْ مِنْهُ وَامْنَتْ وَأَقُولُ

إِنِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ \* کلمہ رد کفر \*

یابرد و رد کار میں بے شبہ تجھ سے بناہ چاہتا ہوں کہ کسی کو تیرا  
 شریک نہ ہو اور اُس پر ایمان لاؤں اور جس گناہ کو کہ میں  
 چاہتا ہوں اور جسے نہیں جانتا ہوں اُسکی مغافی تجھ سے

چاہتا ہوں اور میں نے اُسے تو بہ کی اور میں ایمان لایا اور کسا ہوں  
 کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمدؐ بھیجا ہوا خدا کا ہی \* نِيَّةُ الرِّضْوَةِ \*

قَوِيْتُ أَنْ تَرَوْا لِرَفْعِ الْحَدِيثِ وَاسْتِبَاحَةَ الصَّلَاةِ تَقَرُّبًا إِلَى اللَّهِ تَعَالَى

بِسْمِ اللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ \* الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى دِينِ الْإِسْلَامِ الْإِسْلَامِ حَقِّ وَالْمُحْفَرِ

بِاطِل \* وضو کی نیت \* نیت کی جیسے کہ رفع خدائت

اورد رستی جانے کے لیے اور خدا کی طرف رجوع کرنے کے واسطے  
 خدائے بزرگ و برتر کے نام سے وضو کروں \* شکر خدا کا ہی  
 مجھے دین اسلام میں داخل کیا \* دین اسلام سچ ہی اور کفر جھوٹ  
 \* دعاء المسواک \* اللہم اجعل تسویکي هذا تحیفا لذنوبی  
 و مرضاة لک یا سعیدي و بیض بہ و جہي کما بیضت بہ اسنانی  
 \* دعا مسواک کرنے کی : یا پروردگار میرے اس

مسواک کرنے سے میرے گناہوں کو مٹا دے اور مجھ سے  
 خوش رہو ایسی مالک میرے اور میرے چہرے کو اس سے اجالا کر  
 جیسا تو نے اس سے میرے دانتوں کو اجالا کیا \* دعاء المضمضة \*  
 اللہم صل علی محمد و علی آل محمد اللہم اعنی علی تلاوة کتابک  
 و کثرة ذکرک و شکرک و حسن عبادتک \* دعا کلی کرنے کی

یا پروردگار محمد اور آل محمد کے اوپر درود بھیج یا بارالہ تو مجھے  
 توفیق اس کی دے کہ تیری کتاب پر ہوں اور تیری بہت

یاد کروں اور تیری شکر کناری اور اچھی بندگی بری کروں  
 \* دعاء الاستنشاق \* اللہم ریحنی بنائحة

الْجَنَّةِ وَأَنْتَ هِيَ رَاضٍ \* دعا تسموں میں پانی دینے کی \*

یا پروردگار بہشت کی خوشہوئی سے مجھے خوشبو کر جس حال

میں کہ تو مجھ سے راضی ہی \* دعا غسلِ الوجہ \*

اللَّهُمَّ بِيضٌ وَجْهِي بِنُورِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَوْمَ تَبْيِضُ وَجُوهٌ

أَوْ لِيَا نَبْكَ وَلَا تَسْوِدِ وَجْهِي يَوْمَ تَسْوَدُ وَجُوهٌ أَعْدَائِكَ \*

\* دعا منہر دھونے کی \* یا پروردگار جس دن کہ تیرے

دوستوں کے منہر روشن ہوئیں گے اُس دن میرے منہر کو

اپنے نور کی برکت سے جو دنیا اور عاقبت میں ہی روشن کر اور

میرا منہر کالا کر اُس دن کہ جب تیرے دشمنوں کے منہر سیاہ ہو جائیں گے

\* دعا غسلِ الیدِ الیمینِ .. اللّٰهُمَّ اَنْتَیْ كِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ

وَ حَاسِبِیْ حَسَابِیْسَیْرًا \* دعا دہنے ہاتھ دھونے کی \*

یا پروردگار میری تمام اعمال کو میری دہنے ہاتھ میں دیجو اور

ساب میرا آسانی سے کیجو \* دعا غسلِ الیدِ الیسارِ \*

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ تَعْطِیْنِیْ كِتَابِیْ بِشِمَالِیْ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِیْ

\* دعا بائیں ہاتھ دھونے کی \* یا پروردگار تحقیق میں

تجھ سے پناہ چاہتا ہوں اس کی کہ میرے نامہ اعمال کو میرے  
 بائیں ہاتھ سے یا میری پیٹھ کی طرف سے میرے تیس نوحے  
 \* دعاء مسح الراس \* اللھم اغشینی برحمتک و

نجینی من عذابک وانزل علی برکاتک واطلنی تحت ظل عرشک  
 \* دعا سر کے مسح کرنے کی \* یا پروردگار

اپنی مہربانی سے میرے گناہوں کو چھپا اور اپنے عذاب  
 سے میرے تیس چھمرا اور میرے اوپر اپنی برکتوں کو نازل کر  
 اور اپنے عرش کے سامنے کے نیچے مجھے جگہ دے

\* دعاء مسح الاذن \* اللھم اجعلنی من الذین  
 یستمعون القول فیتبعون احسنه اللھم اسمعنی بذا منادی الجنۃ

مع الابراء \* دعاء کانوں کے مسح کرنے کی \*

یا پروردگار مجھے ان میں داخل کر جو بات سنتے ہیں پس اُس کی  
 اچھی پیروی کرتے ہیں یا بار الیکوں کے ساتھ بہشت کے  
 مہمان کی آواز مجھے سنا \* دعاء مسح الرقبۃ \*

اللھم اعتق رقبتی من النار واعوذ بک من السلاسل والاعلال



\* دعا گردن کے مسح کرنے کی \* یا پروردگار میری

گردن کو دو زخ کے عذاب سے چھڑاؤ اور میں تجھ سے زنجیروں اور

طوقوں سے پناہ چاہتا ہوں \* دَعَاءُ غَسْلِ الْقَدَمِ الْيَمِينِ \*

اللَّهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِي وَقَدَمِ وَالِدِي عَلَى الصِّرَاطِ مَعَ أَقْدَامِ الْمُؤْمِنِينَ

\* دعا دہستے پاؤں دھونے کی \* یا پروردگار میرے

پاؤں اور باپ کے پاؤں کو مؤمنوں کے پاؤں کے ساتھ پل

صراط کے اوپر ثابت رکھیو \* دَعَاءُ غَسْلِ الْقَدَمِ الْيَسَارِ \*

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ تَنْزِلَ قَدَمِي عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَنْزِلُ أَقْدَامُ

الْمُنَافِقِينَ \* اللَّهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِي مَشْكُورًا \* دعا بائیں پاؤں دھونے کی

یا پروردگار تحقیق میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں اس کی کہ میرے

پاؤں کو پل صراط کے اوپر دگادے اُس روز کہ جس دن تو دگاوے

منافقوں کے پاؤں کو یا بار الہ میری سعی کو تو قابل شکر کر

\* إِذَا فَرَغَ مِنَ الْوُضُوءِ يَقُومُ وَيَشْرِبُ جِزءً مِّنْ بَقِيَّةِ مَاءِ الْوُضُوءِ

وَيَقُولُ \* الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا \*

وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

ورسولہ \* سبھا تک اللهم وبعثک اشهد ان لا اله الا انت وحدک  
 لا شریک لک عملت سوء وظلمت نفسي استغفرک واتوب الیک فاغفر لی  
 وقر علی انک انت التواب الرحیم \* اللهم اجعلنی من التوابین واجعلنی  
 من المتطهرین \* واجعلنی من عبادک الصالحین واجعلنی صبورا  
 شکورا \* واجعلنی ان اذکرک ذکر اکثر او اسبحک بکرة واصیلا  
 اللهم انی اسألك تمام الوضوء وتمام الصلوة وتمام المغفرة وتمام  
 عافیتک ورضوانک یا ارحم الراحمین . جب وضو کر کے تو  
 کھڑا ہو کر وضو کے بجھے ہوئے پانی سے تصور آپیوںے اور کہے  
 حمد ہی اُس خدا کو کہ جس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے پیدا کیا  
 تم انھیں دیکھتے ہو \* میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ  
 جس حال میں کہ وہ ایک ہی اُس کا کوئی شریک نہیں \* اور  
 گواہی دیتا ہوں کہ بے شبہ محمد بندہ اُس کا اور رسول اُس کا ہی \*  
 یا پروردگار میں تیری تسبیح پر ہتھاموں اور تیری حمد کے ساتھ  
 گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر ایک تو ہی ہی تیرا  
 شریک کوئی نہیں \* میں نے یہ کیا ہی اور اپنے اوپر مستحکم \*

اب میں مجھ سے امرزش چاہتا ہوں اور میری طرف رجوع  
 کرتا ہوں بس میری امرزش کرو اور میرے اوپر رحم \* بے شبہ  
 تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہی \* یا بار الہ میرے  
 سبب توبہ کرنیوالوں میں سے کر \* اور میرے سبب پاک بازوں  
 میں سے کرو اور مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل کرو اور میرے سبب  
 صبر کرنیوالا اور شکستہ کرنے والا کرو اور مجھے ایسا کر کہ میں تیری  
 یاد بہت کروں اور تیری تسبیح پڑھوں یا پروردگار تحقیق  
 میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا دُصوہ اور اہودے اور نماز  
 میری تمام اور تو میری مغفرت پوری کرے اور سب طرح  
 کے تندرستی مجھے بخشے اور میں تیری رضامندی چاہتا ہوں  
 اسی بخشے داروں سے برے بخشے دارے

\* دُعَا تَسْوِيحِ الْحَاجِبِ \* اللَّهُمَّ زَيِّنِي بِزِينَةِ أَهْلِ التَّقْوَى \*

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَعْجِيلَ مَا فِيكَ وَصَبْرًا عَلَى بَلِيَّتِكَ وَخُرُوجًا  
 مِنَ الدُّنْيَا إِلَى رَحْمَتِكَ \* دُعَا اِبْرَوِشَاءِ كَرْنِي \*

یا پروردگار اہل تقویٰ کی زینت سے مجھے زینت دے یا بار الہ

بسم سے ہیں سوال کرنا ہوں کہ تو اپنے فضل سے جلد مجھے  
تدرسی عطا کرے اور اپنی آرزو بایش کے ادا کرے مجھے صبر دے

اور دنیا سے میری رحمت کے ساتھ میں جاؤں

\* یَقْرَأُ بَعْدَ التَّسْبِيحِ \* اللَّهُمَّ هَافِنَا مِنْ كُلِّ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَ

هَذَا بِلِ الْآخِرَةِ \* بعدِ شَاءِ كَرْنِي كِي بِرْتِي \*

یا پروردگار دنیا کی ہر ایک بلا سے اور عاقبت کے عذاب سے

میرے سبب بچا \* دَعَاءُ تَسْبِيحِ اللَّحْمِيَّةِ \*

اللَّهُمَّ شَرِّحْ صَنَا الْهَمُومِ وَالْغَمُومِ وَوَسْوَسَةِ الشَّيْطَانِ سِجَّانِ مِنْ

رَيْبِ الرِّجَالِ بِاللَّحْمِ وَالتَّسَاءُ بِالزَّوَابِي

\* دعا دارہی شامہ کرنے کی \* یا پروردگار غم و اندوہ

سے ہمیں نجات دے \* اور وسوسہ شیطانی کو ہم سے دور کر

ہم اُسکی تسبیح برتے ہیں کہ جس نے مردوں کو دارہی سے

زینت دی اور عورتوں کو چوتیوں سے

\* نِيَّةُ صَلَاةِ تَحِيَّةِ الرُّغُومِ \* خَوِيَتْ أَنْ أُصَلِّيَ اللَّهُ تَعَالَى رُكْعَتِي

صَلَاةِ تَحِيَّةِ الرُّغُومِ مَتْرَجَهَا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ \*

نیت نماز تحبیبہ الوضو کی \* نیت کی میں نے کر دو رکعت

نماز تحبیبہ الوضو کی کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو خدائے تعالیٰ  
کے واسطے ادا کروں ابراہیم اکبر \* یقرء فی الرکعة

الاولی بعد الفاتحة ولو انهم اذ ظلموا انفسهم جاءهم  
فاستغفروا الله واستغفر لهم الرسول لوجدوا الله توابا رحيما

پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پڑھے

اؤر اگر تحقیق دے اپنے اوپر ستم کریں اور تیرے پاس آویں

انہی محمد \* پس خدا سے آمرزش چاہیں اور رسول ان کے بیٹے

معافی چاہتے تو بے شبہ دے خدا کو تو یہ قبول کر نیو الامہر بان پاویں

یقرء فی الرکعة الثانیة بعد الفاتحة \* ومن یعمل

سورہ او یظلم نفسه ثم استغفرا لہ یجد الله غفورا رحيما

\* دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پڑھے اور جو بد

کام کرے یا آپ پر ظلم کرے پھر خدا سے معافی چاہے \* تو خدا کو وہ

بخشے اور امہر بان پاوے \* دعاء قبل الاذان یقول المؤمن

اللهم آت نفسي تقواها وزكها أنت خير من زكها أنت وإيها

ومولنا \* اللهم انت لي كما احب فا جعلني لك كما تحب وترضى  
 \* اللهم اجعل سريري خيرا من علائقي \* واجعل علامتي سالحة \*  
 \* اللهم ارزقني حسن الاختيار وصحة الاعتبار وصدق الافتقار  
 پر حمتک یا ارحم الراحمین \* یہ دعا اذان کے پہلے  
 مؤذن پڑھے \* یا پروردگار میرے دل کو پرہیزگاری دے  
 اور اُسے پاک کر \* تو اُسے بہتر ہی جو اُسے پاک کرے \*  
 تو اُس کا ولی اور اُس کا مالک ہی \* یا پروردگار تو میرے  
 لیے ہی جیسا میں چاہتا ہوں بس مجھے اپنے واسطے کبر جس  
 طرح تو چاہے اور خوش رہے \* یا بارالہ میرے باطن کو میرے  
 ظاہر سے اچھا کر \* اور علامت میری بہتر کر \* یا پروردگار  
 مجھے اختیار نیک اور اعتبار خوب اور تیری طرف کی صدق  
 احتیاج عنایت فرما اپنی مہربانی سے ای مہربانی کر نیوالوں  
 سے برے مہربانی کر نیوالے \* الاذان \* اللہ اکبر  
 اللہ اکبر \* اللہ اکبر اللہ اکبر \* اشہدان لا الہ الا اللہ \* اشہد  
 ان لا الہ الا اللہ \* اشہدان محمد رسول اللہ \* اشہدان

محمد رسول اللہ \* حی علی الصلوٰۃ حی علی الصلوٰۃ \* حی علی الفلاح  
 حی علی الفلاح \* اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ ~~سبحان ربی الاعلیٰ~~  
 \* اذان \* خدا بہت بزرگ ہی \* خدا بہت بزرگ

ہی \* خدا بہت بزرگ ہی \* خدا بہت بزرگ ہی \* میں گواہی  
 دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوائے خدا کے \* اور میں گواہی دیتا ہوں  
 کہ نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے \* اور میں گواہی دیتا ہوں  
 کہ بے شبہ محمد رسول خدا کا ہی \* اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شبہ  
 محمد رسول خدا کا ہی \* نماز کو آؤ نماز کو آؤ \* نیکی کو آؤ نیکی کو آؤ \*  
 خدا بہت بزرگ ہی خدا بہت بزرگ ہی نہیں کوئی معبود سوائے  
 خدا کے \* محمد خدا کا پیغمبر ہوا ہی \* ~~یقول فی اذان صلوٰۃ~~

الفجر بعد الفلاحین \* الصلوٰۃ خیر من النوم مرتین \*  
 نماز فجر کی اذان میں بعد دونوں قماح کے \* الصلوٰۃ خیر

من النوم \* یعنی نماز ہونے سے بہتر ہی دوبار کئے \*

وعاء بعد الاذان \* اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلوة

المقائمة \* وایت محمد ان الرسیلة والفضیلة والدرجة الرفیعة وابعثہم

المقام المحمود الذي وعده \* انك لا تخلف الميعاد \* يارب  
 اني استنك العفو والعافية والمعافات في الدنيا والاخرة \*  
 \* دعا بعد اذان کی \* یا پروردگار تو اس دعا کے

نام اور اس نماز کے قائم ہونے کا مالک ہی \* محمد کو نزدیکی اور  
 برآمرتہ بخش اور اُسے مقام نیک میں بھیج کہ جس کا وعدہ  
 تو نے کیا ہے \* رے شبہ تو وعدہ خلاف نہیں یا پروردگار تحقیق

میں تجھ سے آرزو اور تسرتی اور دنیا اور عاقبت کی بہتری  
 چاہتا ہوں **تَكْبِيرًا لَا تَأْمِتُ مِثْلَ الْاِذَانِ اِلَّا اِنْ يَقُولُ فِيهِ**  
**قَدْ تَأْمِتُ الصَّلَاةَ مَرَّتَيْنِ بَعْدَ الْفَلَاحِ** \* نماز میں گھر کے

ہونے کی تکبیراتہ اذان کے ہی مگر یہ کہ اس میں **قَدْ تَأْمِتُ**  
**الصَّلَاةَ** یعنی تحقیق نماز قائم ہوئی و دونوں فلاح کے بعد

دو بار کے **\* دَعَاءُ يَقْرَأُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ قَائِمًا \***

**\* اللَّهُمَّ عِبْدُكَ يَا بَيْتُكَ \* مَذْنِبُكَ يَا بَيْتُكَ مَسِيءٌ يَا بَيْتُكَ \***

یر جو برحمتک و یخاف مذابک یا محسن \* و قد امرت  
 المحسن من ان یبتجا رز عن المسی \* فتجا وزهني قبیح ما مند یا



بِحَبِيبِ مَا عِنْدَكَ يَا كَرِيمٌ \* \* یہ دُعا مسجد کے دروازے پر کھرا ہو کر پڑھے \*  
یا پروردگار! یہ میرا جھوٹا بندہ

گنہگار بدکار میرے دروازے میں ہی امید و اہمیری رحمت کا \*  
اور میرے عذاب سے درناہی ای احسان کرنے والے \*  
اور ہم سے جو نیک کار ہی تو ہے اُس کو فرمایا ہے کہ بدکار سے

در گذرے \* پس تو ہماری بدی سے اپنی نیکی کے سبب  
در گذر کر ای کرم کرینو الے \* يَقْرَأُ هَذَا الدُّعَاءَ عِنْدَ

وَضَعِ الْقَدَمَ الْيَمِينِ فِي الْمَسْجِدِ \* بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ \*  
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَاغْفِرْ لِي ابْوَابَ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ  
\* یہ دُعا مسجد میں دہنے پاؤں رکھے نب پڑھے

\* خدا کے نام سے جو برا بخشے اور اہمربان ہی \* اللہ کے نام سے ہیں

مسجد میں داخل ہوتا ہوں \* اور تمام حمد خدا کو ہی اور درود و سلام

رسول خدا پر ہو جیسو \* یا پروردگار میرے گناہوں کو معاف کر

اورمے لیتے اپنی بخشش اور مہربانی کے دروازے کھول \*  
اورمے لیتے اپنی بخشش اور مہربانی کے دروازے کھول \*  
اورمے لیتے اپنی بخشش اور مہربانی کے دروازے کھول \*

\* اِذَا دَخَلْتَ فِي الْمَسْجِدِ يَقُولُ \* بِسْمِ اللّٰهِ دَخَلْنَا وَطَى اللّٰهُ تَوَكَّلْنَا \*

\* جب مسجد میں داخل ہوئے تو کہئے \*

خدا کے نام کی ہر رکعت سے ہم مسجد میں داخل ہوئے اور خدا پر

ہم نے توکل کیا \* اِذَا رَضِعَ رَجُلٌ حَلِيْبَةً طَى الْمَصَلَةَ يَقُولُ \*

اِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَقِيْقًا

وَمَا اَنَا مِنَ الشُّرِكِيْنَ \* جب اپنے پانوں کو جاکے نماز پر

دکھے تب کہئے \* بے شبہ میں نے اپنے منہم کو اُس کی

طرف کیا کہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا جس خال میں میں

دین باطل سے منہم پھیرنا لاہوں اور میں بت پرستوں سے

نہیں ہوں \* نِيَّةُ صَلَاةِ الْفَجْرِ \* نَوِيْتُ اِنْ اَضَلَّنِي

اللّٰهُ تَعَالٰى رَكَعَتِي صَلَاةَ الْفَجْرِ سَنَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى مَتَّوِّجًا هٰذَا اِلَى

جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اللّٰهِ الْكَبْرِ \* نِيَّتِ نَمَازِ فَجْرِ كِي \*

نیت کی میں نے کہ دو رکعت نماز فجر کی جو سنت رسول اللہ

کی ہی کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو خدا ہی کے واسطے

ادا کروں اسے اکبر \* نَوِيْتُ اِنْ اَضَلَّنِي اللّٰهُ تَعَالٰى رَكَعَتِي

صلوة الفجر فرض الله تعالى متوجهاً الى جهة الكعبة الشريفة  
الله أكبر \* نیت کی میں نے کہ دو رکعت نماز فجر کی جو فرض

خدا ہی تعالیٰ ہی کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو خدا ہی تعالیٰ کے  
واسطے ادا کروں اللہ اکبر \* نیت صلوة الظهر \*

نویت ان اصلي لله تعالى اربع ركعات صلوة الظهر سنت رسول الله تعالى  
متوجهاً الى جهة الكعبة الشريفة الله أكبر \* نیت نماز ظہر کی \*  
نیت کی میں نے کہ چار رکعت نماز ظہر کی جو سنت

رسول اللہ کی ہی کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو خدا ہی تعالیٰ کے  
واسطے ادا کروں اللہ اکبر \* نویت ان اصلي لله  
تعالى اربع ركعات صلوة الظهر فرض الله تعالى متوجهاً الى جهة  
الكعبة الشريفة الله أكبر

نماز ظہر کی جو فرض خدا ہی تعالیٰ ہی کعبہ شریف کی طرف  
متوجہ ہو خدا ہی تعالیٰ کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر

\* نویت ان اصلي لله تعالى ركعتي صلوة الظهر سنة  
رسول الله تعالى متوجهاً الى جهة الكعبة الشريفة الله أكبر

\* بیست کی میں نے کہ دو رکعت نماز ظہر کی جو سنت

رسول اللہ کی ہی کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو خدای تعالیٰ کے  
واسطے ادا کروں اللہ اکبر \* نیت صلوٰۃ النفل \*  
نویت ان اصلي لله تعالیٰ رکعتی صلوٰۃ النفل متوجہاً الی جہۃ  
الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر \* بیست نماز نفل کی \*

بیست کی میں نے کہ دو رکعت نماز نفل کی کعبہ شریف کی

طرف متوجہ ہو خدای تعالیٰ کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر  
\* نیت صلوٰۃ العصر \* نویت ان اصلي لله تعالیٰ اربع  
رکعات صلوٰۃ العصر سنۃ رسول اللہ تعالیٰ متوجہاً الی جہۃ  
الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر \* بیست نماز عصر کی \*

بیست کی میں نے کہ چار رکعت نماز عصر کی جو سنت رسول

اللہ کی ہی کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو خدای تعالیٰ کے  
واسطے ادا کروں اللہ اکبر \* نیت ان اصلي لله تعالیٰ  
اربع رکعات صلوٰۃ العصر فرض اللہ تعالیٰ متوجہاً الی جہۃ  
الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر \* بیست کی میں نے کہ چار

رکعت نماز عصر کی جو فرضِ خدا ہی تعالیٰ ہی کعبہ شریف کی  
 طرف متوجہ ہو خدا ہی تعالیٰ کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر  
 \* نیتِ صلوٰۃ المغرب \* نوبت ان اصلي لله تعالیٰ

ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ فَرَضَ اللَّهُ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ  
 الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ \* نیت نماز مغرب کی \*

نیت کی میں نے کہ تیس رکعت نماز مغرب کی جو فرض  
 خدا ہی تعالیٰ ہی کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو خدا ہی تعالیٰ  
 کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر نوبت ان اصلي لله  
 تعالیٰ رکعتی صلوٰۃ المغرب سنت رسول اللہ تعالیٰ متوجہا الی  
 جهة الكعبة الشريفة الله اكبر \* نیت کی میں نے کہ

دو رکعت نماز مغرب کی جو سنت رسول اللہ کی ہی کعبہ شریف  
 کی طرف متوجہ ہو خدا ہی تعالیٰ کے واسطے ادا کروں اللہ  
 اکبر \* نیت نماز نفل کی سب وقتوں میں برابر ہی \*

\* نیتِ صلوٰۃ العشاء \* نوبت ان اصلي لله تعالیٰ  
 اربع ركعات صلوٰۃ العشاء سنت رسول اللہ تعالیٰ متوجہا الی

\* نیت نماز عشا کی \*

جِهَةُ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ لِلَّهِ الْكَبِيرِ

نیت کی میں نے کہ چار رکعت نماز عشا کی جو سنت رسول اللہ

کی ہی کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو خداے تعالیٰ کے واسطے

ادا کروں اللہ اکبر نَوَيْتُ اِنْ اَصَلَيْتُ لِلَّهِ تَعَالَى اَرْبَعَ

رَكَعَاتٍ صَلَاةِ الْعِشَاءِ فَرَضَ اللهُ تَعَالَى مَتَوَجِّهًا اِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ

الشَّرِيفَةِ لِلَّهِ الْكَبِيرِ \* نیت کی میں نے کہ چار رکعت نماز

عشا کی جو فرض خداے تعالیٰ ہی کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو

خدا ہی تعالیٰ کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر نَوَيْتُ اِنْ

اَصَلَيْتُ لِلَّهِ تَعَالَى رَكَعَتِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ سُنَّةَ رَسُولِ اللهِ تَعَالَى مَتَوَجِّهًا

اِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ لِلَّهِ الْكَبِيرِ نیت کی میں نے کہ دو

رکعت نماز عشا کی جو سنت رسول اللہ کی ہی کعبہ شریف

کی طرف متوجہ ہو خداے تعالیٰ کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر

نَوَيْتُ اِنْ اَصَلَيْتُ لِلَّهِ تَعَالَى ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ صَلَاةِ الْوُتُوْدِ وَاجِبُ

اللَّهِ تَعَالَى مَتَوَجِّهًا اِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ لِلَّهِ الْكَبِيرِ \*

نیت کی میں نے کہ تین رکعت وتر کی جو واجب خداے تعالیٰ کی

ہی کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو خذایا تعالیٰ کے واسطے ادا  
 کروں اللہ اکبر \* الثناء \* سبحانک اللہم بحمدک  
 و تبارک اسمک و تعالیٰ جدک و لا الہ غیرک اعوذ باللہ من

الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ \* بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ \* ثنا \*

یا پروردگار تیری حمد کے ساتھ میں تیری تسبیح پڑھتا ہوں اور

نام تیرا مبارک ہی اور تیری بزرگی برتر \* اور تیرے سوا

کوئی معبود نہیں \* شیطان لعین کے مکر سے میں خدا کی پناہ چاہتا ہوں

خدا کے نام سے جو برآبخشنے ہارا نعمت دینے والا ہی \*

\* تسبیح الکرکوع ثلاث مرات \* \* سبحان ربی العظیم

\* رکوع کی تسبیح تین بار \* میں نے اپنے پروردگار

بزرگ کو پاک اعتقاد کیا \* \* تسبیح السجود ثلاث مرات

\* سبحان ربی الاعلیٰ \* \* سجدے کی تسبیح تین بار

\* میں نے اپنے پروردگار پر کو پاک اعتقاد کیا \*

\* القنوت \* \* اللهم انا نستعینک و نستغفرک

و نؤمن بک و نتوکل علیک \* و نشہی علیک الخیر و نشکرک

وَلَا نَكْفُرْكَ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مِنْ يَفْجُرُكَ \* اللَّهُمَّ أَيَاكَ  
 نَعْبُدُ لَكَ نَصْلِي وَنَسْجِدُ وَالْيَاكُ نَسْعِي \* وَنُرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى  
 عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ \* قُبُوتُ \*

یا پروردگار بے شبہ ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور امرزش  
 تجھ سے طلب کرتے ہیں \* اور تجھ پر ہم ایمان لانے اور  
 آسرا رکھتے ہیں \* اور تیری اچھی تعریف کرتے ہیں اور  
 تیرا شکر کرتے ہیں اور تجھ سے لڑنا نہیں کرتے ہیں اور  
 جو تجھ کو بدکئے اُس سے ہم بیزار ہوتے ہیں \* اور اُس سے  
 باز رہتے ہیں \* یا پروردگار ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور  
 تیرے ہی واسطے ہم نماز پڑھتے ہیں \* اور تجھ ہی کو سجدہ  
 کرتے ہیں اور تیری عبادت میں کوشش اور اُس میں جلا کی  
 کرتے ہیں \* اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیری عذاب  
 سے ڈرتے ہیں \* بے شبہ عذاب تیرا کافروں کو پہنچے گا رہی  
 \* الْبَحِيَّاتُ \* \* الْبَحِيَّاتُ لِلَّهِ \* وَالصَّلٰوةُ وَالطَّيِّبٰتُ  
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ \* السَّلَامُ عَلَيْنَا وَ



عَلِيَّ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا  
 عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ \* اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ \* وَبَارِكْ عَلَى  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ \* وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ \* كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَ  
 رَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ \* إِنَّكَ حَمِيدٌ  
 مَجِيدٌ \* اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَإِنِّي لَأَيْغُورُ الذُّنُوبَ  
 الْإِنْتِغَاثُ مَغْفِرَةٌ مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ  
 الرَّحِيمُ \* السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ \* اَلْحَمْدُ

سلامتی اور پادشاہی اور ہمیشگی خدا کے لیے ہمیں \* اسی نبی  
 تجھ پر سلام اور خدا کی درود نازل ہو جو \* ہم پر اور خدا کے  
 نیک بندوں پر سلام ہو جو \* میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی  
 معبود سوائے اللہ کے \* اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اُس کا بندہ اور بھیجا  
 ہو اُس کا ہی \* یا پروردگار محمد اور محمد کی آل پر درود  
 بھیج اور محمد اور آل محمد کو برکت دے اور محمد کی آل پر رحم کر  
 جیسا کہ تونے درود بھیجا اور برکت دی اور رحم کیا ابراہیم  
 اور ابراہیم کی آل پر عالم میں ہے شہ تو بہت سہرا ہو اسی

یا ہر ورد کا بے شبہ میں نے اپنے اوپر بہت ظلم کیا اور تحقیق تیرے  
سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں اپنی مہربانی سے میری آرزو کر  
اؤ میرے اوپر رحم کر بے شبہ تو ہی بخشنے والا مہربان ہی \*

تم پر سلام اؤ رحمت ہو جو \* آية الكرسي \*

اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ \* لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ \* لَهٗ مَا فِي

السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ \* مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ \* يَعْلَمُ

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ \* وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ

إِلَّا بِمَا شَاءَ \* وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ \* وَلَا يَئُودُهُ

حِفْظُهُمَا \* وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ \* لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ

الرِّشْدُ مِنَ الْغَيِّ \* فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمَرْ بِاللَّهِ فَقَدْ

اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا \* وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ \* اللَّهُ

وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ \* وَالَّذِينَ

كَفَرُوا أَوْلِيَاءُ هُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ

\* اوائیک اصحاب النار ہم نے کہا خالدون \* آية کرسی \*

خدا ہی معبود ہی نہیں کوئی معبود کا وہ کزنہ اؤ ہمیشہ ہی \*

اُسے نہ اونگہ آتی ہی اور نہ نید \* جو آسمانوں میں اور جو زمین  
 میں ہی اُسی کا ہی \* کون ہی وہ جو اُس کے نزدیک شفاعت  
 کرے مگر اُس کے حکم سے \* جاسا ہی جو اُن کے آگے تھا اور  
 جو پیچھے اُن کے ہوگا \* اور اُس کے علم میں سے کسی چرنکو  
 نہ دریافت کر سکیں مگر جو وہ چاہے \* گھیرا ہی اُسکی کرسی نے  
 آسمانوں اور زمین کو \* اور نگہبانی اُن دونوں کی اُسے  
 دکھ میں نہیں دالتی \* اور وہ برا بزرگ ہی \* دین میں کچھ  
 زبردستی نہیں تحقیق راہ راست جی ہوئی گمراہی سے \*  
 پس جو شخص شیطان کو نہ مانے اور خدا پر ایمان لادے  
 تو بے شبہ اُس نے مطبوطرسی پکرتی وہ نہ توتیکی \* اور  
 خدائے والا دانا ہی \* خدامد دگار ہی اُن کا جو ایمان لائے  
 ہیں \* اُن کو اندھیروں سے اُجالے کی طرف نکالتا ہی \* اور  
 جو کافر ہوئے اُن کے دوست طاغوت \* یعنی شیطان ہیں  
 \* دے روشنی سے تاریکیوں کی طرف اُنھیں نکالتے ہیں  
 \* دے دو زخی ہیں دے ہمیشہ رہنے ہارے ہیں

- \* تَسْبِيحَاتِ الصَّلَاةِ الْخَمْسَةِ \* كُلِّ وَقْتٍ مَا يَكُونُ مَرَاتٍ \*
- \* پانچوں نماز کی تسبیح ہر ایک وقت میں سو بار \*
- \* فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ \* \* فجر کی نماز میں \*
- \* هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ \* \* وہ زندہ ہمیشہ ہی \*
- \* فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ \* \* ظہر کی نماز میں \*
- \* هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ \* \* وہ برتر بزرگ ہی \*
- \* فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ \* \* عصر کی نماز میں \*
- \* هُوَ الرَّحْمَانُ الرَّحِيمُ \* \* وہ نعمت دینے والا بخشنے والا ہی \*
- \* فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ \* \* مغرب کی نماز میں \*
- \* هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ \* \* وہ معاف کرنے والا مہربان ہی \*
- \* فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ \* \* عشا کی نماز میں \*
- \* هُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ \* \* وہ پاک اور خبردار ہی \*
- \* الْمُنَاجَاةُ \* \* رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي  
الْآخِرَةِ حَسَنَةً \* وَقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّارِ \* اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدِي  
وَلِأَسْتَاذِي وَلِشَيْخِي وَلِجَمِيعِ الْمَوْتَمِينَ وَالْمَوْتَمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ

وَالْمُسْلِمَاتِ \* الْأَحْيَاءِ مِنْهُنَّ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ  
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ \* \* مناجات \*

یا بروردگار ہمارے ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بہتری \*  
اور دوزخ کے عذاب سے ہمیں بچا \* یا بارادرمیری اور

میری ماباپ کی اور میرے استاد کی اور میرے پیر کی  
اور سب مومن اور مومن عورتوں کی اور تمام مسلمانوں

اور مسلمان عورتوں کی آمزش کر \* اُن میں سے  
زندہ ہوں یا مردہ اپنی بخشش سے \* امی بخشنے والوں کے

برے بخشنے والے \* نِيَّةُ صَلَاةٍ دُخُولِ الْمَسْجِدِ \*

نویت ان اصلي لله تعالى ركعتي صلوة دخول المسجد سنة رسول

الله تعالى متوجها الى جهة الكعبة الشريفة الله اكبر \*

\* نیت نماز دخول المسجد کی \* بیت کی میں نے کہ دو

رکعت نماز دخول المسجد کی جو سنت رسول اللہ کی ہی کعبہ

شریف کی طرف متوجہ ہونے کے واسطے ادا کروں

اللہ اکبر \* نِيَّةُ صَلَاةٍ قَبْلَ الْجُمُعَةِ \* نویت ان

أصلي لله تعالى أربع ركعات صلوة قبل الجمعة سنة رسول الله  
تعالى متوجهاً إلى جهة الكعبة الشريفة الله أكبر

\* نیت نماز قبل الجمعة کی \* نیت کی میں نے کہ چار رکعت

نماز قبل الجمعة کی جو سنت رسول اللہ کی ہی کعبہ شریف کی  
طرف متوجہ ہو خدا کے تعالیٰ کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر

\* نية صلوة فرض الجمعة \* نويت ان أسقط عن ذمتي

فرض الظهر بإدأ ركعتي صلوة الجمعة فرض الله تعالى متوجهاً  
إلى جهة الكعبة الشريفة الله أكبر \* نیت نماز فرض جمعہ کی

\* نیت کی میں نے کہ دو رکعت نماز جمعہ کی جو فرض خدا کے

تعالیٰ ہی کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہوا ادا کروں کہ اپنی گردن

سے فرض ظہر کو اُتاروں اللہ اکبر \* نية صلوة بعد الجمعة

\* نويت ان أصلي لله تعالى أربع ركعات صلوة بعد الجمعة سنة

رسول الله تعالى متوجهاً إلى جهة الكعبة الشريفة الله أكبر \*

\* نیت نماز بعد الجمعة کی \* نیت کی میں نے کہ چار رکعت

نماز بعد الجمعة کی جو سنت رسول اللہ کی ہی کعبہ شریف کی

طرف موجه ہو خدای تعالیٰ کے واسطے ادا کروں! سدا کبر

\* نیت الصوم \* نیت ان اصوم غدا من شهر رمضان

البارک فرضاک یا اللہ فتقبل منی انک انت السميع العليم \*

نیت روزے کی \* نیت کی میں نے کہ صبح ماہ مبارک

رمضان کا روزہ رکھوں جس حال میں وہ میرا فرض ہی یا خدا \*

پس یا پروردگار میرا روزہ قبول کرے شک تو ہی سننے والا

داناہی \* \* نیت الافطار \* اللهم صمت لک

تو کلت علی رزقک وافطرت برحمتک یا ارحم الراحمین \*

\* نیت افطار کی \* یا پروردگار میں نے تیرا روزہ رکھا \*

اؤ تیرے روزی دینے پر بھروسہ کیا \* تیرے فضل سے میں نے

افطار کیا ابھی بخشے ہاروں کے برے بخشے ہارے \*

\* نیت صلوٰۃ التراویح \* نیت ان اصلي لله تعالیٰ رکعتی صلوٰۃ

التراویح سنۃ رسول الله تعالیٰ متوجہا الی جهة الکعبة الشریفة

اللہ اکبر \* نیت نماز تراویح کی \* نیت کی میں نے

کہ دو رکعت نماز تراویح کی جو سنت رسول اللہ کی ہی کہیے

شریف کی طرف مسوج ہو خدائے تعالیٰ کے واسطے ادا کروں

اسد اکبر \* الدعاء الاولیٰ یقرء ہا بعد الرکعتین \*

ہذا من فضل ربی \* یا کریم المعروف یا قدیم الاحسان \* احسن الینا  
یا حسنا نک القدیم ثبت قلوبنا علی دینک برحمتک یا ارحم الراحمین

\* پہلی دعا دو رکعت کے بعد پڑھے \* یہ میرے

پروردگار کے فضل سے ہی \* امی نیکی کے بخشے ہمارے ہمیشہ

احسان کر نیوالے \* اپنی قدیم مہربانی سے ہم پر احسان کر \*

تو اپنی مہربانی سے ہمارے دلوں کو اپنے دس میں ثابت رکھ

\* الدعاء الثانیۃ یقرء ہا بعد الاربعۃ \*

سبحان ذی الملک والملکوت \* سبحان ذی العزۃ والعظۃ والہیۃ

والقدرۃ والکبریاء والجبروت \* سبحان الملک النبی الذی

لا یموت \* سبحو قدوس ربنا ورب الملائکۃ والروح \*

اللہم اجرنا وخلصنا من النار \* یا مجیر یا مجیر یا مجیر \*

دوسری دعا اسکو بعد چار رکعت کے پڑھے \*

میں تسبیح پڑھتا ہوں اُس کی جو پادشاہی اڈر عالم ملکوت کا صاحب



ہی \* میں تسبیح پڑھتا ہوں اُس کی جو صاحبِ عزت اور ذی شان اور  
 قدرت والا اور بزرگی اور نگبری کے لائق ہی \* میں تسبیح پڑھتا ہوں  
 اُس پادشاہِ زندہ کی جو نہیں سوتا اور نہیں مرتا ہی \* وہ بہت  
 ظاہر اور بہت پناک ہی \* ہمارا پروردگار اور فرشتوں اور  
 ارواحوں کا پروردگار ہی \* اسی پناہ دینے والے \* اسی پناہ  
 دینے والے \* اتنی آسرا دینے والے \* ہمیں پناہ دے اور دوزخ

کے عذاب سے ہمیں چھڑا \* \* نِيَّةُ صَلَاةِ عِيدِ الْفِطْرِ \* \*

نَوَيْتُ اَنْ اَصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْ صَلَاةِ عِيدِ الْفِطْرِ مَعَ سِتَّةِ تَكْبِيْرَاتٍ  
 وَاجِبِ اللّٰهُ تَعَالٰى مَتَوَجِّهًا اِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اللّٰهِ اَكْبَرِ \*

نیت نماز عید الفطر کی \* نیت کی میں نے کہ

دو رکعت نماز عید الفطر کی جو واجبِ خدایِ تعالیٰ کی ہی ہے۔ چھ تکبیروں  
 سمیت کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو خدایِ تعالیٰ کے واسطے ادا

کروں اللہ اکبر \* نِيَّةُ صَلَاةِ عِيدِ الضَّحَى \* \*

نَوَيْتُ اَنْ اَصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْ صَلَاةِ عِيدِ الضَّحَى مَعَ سِتَّةِ تَكْبِيْرَاتٍ  
 وَاجِبِ اللّٰهُ تَعَالٰى مَتَوَجِّهًا اِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اللّٰهِ اَكْبَرِ \*

\* نیت نماز عید الفضحیٰ کی \* نیت کی میں نے کہ

دور رکعت نماز عید الفضحیٰ کی، حصہ نمبروں سمیت کعبہ شریف کی

طرف متوجہ ہو خدای تعالیٰ کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر \*

\* نِبْيَةَ الْاَفْحِيَّةِ \* اَللّٰهُمَّ هَذَا فِدَائِي \* لِحَمَاهَا بِلِحْمِي \* دَمَهَا

بِدَمِي \* شَعْرَهَا بِشَعْرِي \* جِلْدَهَا بِجِلْدِي \* عَظْمَهَا بِعَظْمِي \* اَللّٰهُمَّ

اِنْ صَلَوَتِي وَنَسْكِ وَمِحْيَايَ وَمَمَاتِي كُلُّهَا تَك يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ \*

لَا شَرِيكَ لَكَ وَبِذَلِكَ اِمْرَتُ وَاَنَا وَاَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ \* اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ

مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ \* اِنَّكَ اَنْتَ

السَّجِّعُ الْعَلِيْمُ \* بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ \* نیت قربانی کی \*

\* یا پروردگار! میرا بدلا ہی \* گوشت! اس کا میرے گوشت کا۔

\* لہو! اس کا میرے لہو کا \* بال! اس کا میرے بال کا \* اڈر پوست

اس کا میرے پوست کا اڈر ہڈی! اس کی میری ہڈی کا \* یا پروردگار

بے شبہ نماز اڈر عبادت میری اڈر میری حیات و موت سب

تیرے ہی واسطے ہی! پروردگار! لہو کی \* اڈر میں مسلمانوں سے

پہلا ہوں \* یا بار! تو میری قربانی قبول کر \* جیسا کہ تو نے قبول کیا

اپنے دوست ابراہیم علیہ السلام کی بے شبہ توسلے والادائمی

\* ذبح کے نام سے خدا بہت برآہی \* \* نیت الذبح \*

نویت ان اذبح هذا الحيوان بحيث يخرج عنه الدم المسفوح وتكون

لحمه حلالا لجميع الموه منين والموه منات \* بسم الله الله اكبر \*

\* نیت ذبح کی \* نیت کی میں نے کہ اس حیوان کو

ذبح اس طرح سے کروں کہ بہانوں اُس سے نکل جائے اور گوشت

اُس کا سب مسلمانوں کے واسطے حلال ہو خدا کے نام سے

خدا بہت برآہی \* \* سور القراءۃ فی الصلوۃ \*

\* سورۃ الفاتحہ سبع آیات مکیہ ومد نیت \*

\* بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ \*

الحمد لله رب العالمين \* الرحمن الرحيم \* مالك يوم الدين

اياك نعبد واياك نستعين \* اهدنا الصراط المستقيم \* صراط

الذي انعمت عليهم \* غير المغضوب عليهم ولا الضالين \*

\* نماز میں پڑھنے کے سورے \*

سورہ فاتحہ کے اور مدینے میں نازل ہو اسات آیت کاہی \*

خدا کے نام سے جو برّ آبخشش کرے والا نعمت دینے والا  
 ہے \* حمد خدا ہی کے لیے ہی \* کہ وہ مالک ہی سب کا \*  
 بخشنے والا روزی دینے والا اور روز قیامت کا ہی \* ہم پیری ہی  
 بندگی کرنے میں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں دکھا ہم  
 کو سیدھی راہ \* اُن کی راہ کہ جن کو تو نے نعمت دی \*  
 نہ اُن کی جن پر غضب کیا گیا \* اور نہ گمراہوں کی

\* سورۃ الفیلِ مکیہ خمس آیات \*

\* بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ \*

الم تر کیف فعل ربک باصحاب الفیل \* الم یجعل کیدهم فی تضلیل \*  
 وارسل علیہم طیرا ابابیل \* ترمیہم بحجارة من سجيل فجعلهم  
 کھف ما کول \* \* سورہ فیل کے میں نازل ہوا پانچ  
 آیتوں کا ہی \* خدا کے نام سے جو برّ آبخشش کرے والا  
 نعمت دینے والا ہے \* آیات تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے  
 ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا کیا \* اُن کے مگر کو باطل نہ کیا \* اور  
 اُن کے اوپر ابابیل چرّیاؤں کو بھجھا \* جس حال میں وہ

اُن کو پتھر بھینک بھینک مارتے تھے جن پر ہر ایک کا نام لکھا ہوا تھا \* بس انھیں بچی ہوئی کھاس کے برابر کیا \* یعنی ناست و نابود کر دیا \*

\* شان النزول فی التفسیر البیضاوی \*

قصتها ان ابرهہ بن الصّاح الاشرم ملک الیمن من قبل اصحمة النجاشی بنی کنیسة بصنعاء و سماها العنس و اراوان یصرف الیها الحاج فخرج رجل من کناثة فقتل فیها لیلًا کما مضی ذلک فحلف لیهد من الکعبة العیاذ باللّٰه فخرج بجیشہ معه فیل فوی اسمہ صمود و قیلہ اخر یہ فلما نحباً للذخوال عما جیشہ و قدم القیلة وکان کلما وجهوا الی الحرم برک ولم یبرح و اذا وجهوا الی الیمن او الی جهة اخری فارسل اللّٰه تعالیٰ طیوراً کل فی منقارہ حجر و فی رجليه حجر ان اکبر من العدم و اصغر من الحمصه فیرسبهم فیقع الحجر فی راس الرجل فیخرج من دبرہ فهلکوا جمیعاً \* من النبی صلی اللّٰه علیہ وسلم من قرأ ہررقاً الفیل عافاه اللّٰه تعالیٰ ایام حیاته من الخسف و المسح

\* شان نزول تفسیر بیضاوی میں ہے \*

قصہ اُسکا اس طور سے ہے کہ ابرہہ صحاح اشرم کے بیتے نے جو من کا بادشاہ تھا اصغر نجاشی کی طرف سے صنعا کے درمیان ایک کلیسا بنایا اور نام اُس کا قلنس رکھا اور چاہا کہ حاجیوں کو اُس کی طرف متوجہ کرے کہ نبی کنانے سے ایک مرد رات کو اُس میں جا ضرور پھر کیا ابرہہ نے اس بات سے بہت غصے ہو کر کعبہ شریف کے آگے لے کر اپنے پناہ میں رکھے قسم کھائی پس وہ اپنی فوج سمیت نکلا اور اُس کے ساتھ بہت سے ہتھیار بھی تھے ان میں سے ایک مست ہتھی ہایت فرہ نام اُس کا محمود تھا پس جب اُس نے اپنے لشکر سے کھل کر حرم کی طرف ہتھیوں کو ہولاتب فیہ محمودی بیتھہ گیا اور کسی ہتھی نے اپنی اپنی جگہ سے حرم کی طرف قصہ نہ کیا پس جب وہ من کی طرف یا اور کسی سمت کو بھاگ جانے لگے تب خدا نے تعالیٰ نے حرم یا وہاں کو بھیجا ہر ایک کی چونچ میں ایک ایک اور دونوں چنگل میں دو دو کنگریاں مسود سے برتی

اؤر جسے سے، چھوٹی تھیں اؤر وہ اُن کو مارتی تھیں کہ وہ کنگری  
ہر ایک مرد کے سر پر گرتی اؤر اُس کی دبر کی راہ سے نکل جاتی  
یہاں تک کہ سب کے سب ہلاک ہوئے \* نبی صاواہ آئندہ

طیبہ و سالم سے ہی کہ جو کوئی سورہ فیل کو پڑھے خداے تعالیٰ

اُس کو اُس کی مدت جیات تک آنتوں سے محفوظ رکھے \*

\* سورہ قریش مکیہ او مُدنیہ از ربع آیات \*

\* بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ \*

لَا یَلَا فِ قَرِیْشٍ اِیْلَافُهُمْ \* رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصِّیْفِ \* فلیغفلوا

رَبِّ هَذِهِ الْبِیْتِ \* الَّذِیْ اَطْعَمَهُمْ مِنْ جَوْعٍ وَاَمْنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ \*

سورہ قریش کے یا مدینے میں نازل ہوا چار آیتوں کا

عہدہ کے نام سے جو برائے جحش کرنے والا نعمت دینے والا ہی \*

قریشیوں کے باہم ملنے سے تعجب کر \* مانا اُن کا جا رہے اؤر

گرمی کے سفر میں ہی \* بس چاہتے کہ وہ اس گھم کے مالک

کی بندگی کریں \* جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اؤر اُن کو

دور سے بچایا \* \* مَدَانَ النَّزْوِلِ فِی التَّغْذِیْرِ الْحَسْبِیْ \*

روى الامام الزاهد ي انه كانت للقريش رحلتا التجارة في  
 الشتاء الى اليمن وفي الصيف الى الشام فكان يحترق منهم اهلها  
 لكونهم من الحرم وقد انعم الله تعالى عليهم انما ثم شغلوا  
 بتعب الا صنم فانزلها الله تعالى مشتملة بالتعجب عن حالهم و  
 تنبيهها بتعبهم الله تعالى \* في البيضاوي انه عن النبي  
 صلى الله عليه وسلم من قرأ سورة لا يلاف قريش اعطاه الله تعالى  
 عشر حسنات بعدد من طاف الجعبة واعتكف بها \*

\* شان نزول تفسیر حسینی میں ہے \* امام زاہدی نے

روایت کی ہے کہ قریشیوں کی تجارت کے واسطے دو سفر مقرر تھے  
 جارے میں بن کا اور گرمی میں شام کا اور وہاں کے لوگ ان کی حرمت  
 کرتے کیونکہ وہ اہل حرم سے تھے اور خداے تعالیٰ نے ان کو بہت  
 نعمت دی تھی سپر وے بت پرستی میں مشغول ہوئے بس  
 خدا نے اس سورے کو جس حال میں وہ شامل ہی تعجب کرنے پر  
 ان کے احوال سے اور اس سے آگاہ کرنے کے واسطے کہ خدا کی  
 بدگئی کریں نازل کیا \* بیضاوی میں ہے \* کہ نبی صلی اللہ علیہ



دسالم سے روایت کی ہے جو کوئی سورہ لایلات قریش کو پڑھے  
دس دس نیکی بعد دہر ایک شخص کے جو کبھی کی زیارت اور  
اُس میں اعتکاف کرے خدا تعالیٰ اُس کو بخشے گا

\* سورة الماعون مكية او مدنية ستة اوسبع آيات \*

\* بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ \* اَرَايْتَ الَّذِیْ یُكذِبُ

بِالْاٰیٰتِیْنَ \* فَاذْكُرْ الَّذِیْ یَدْعُ الْیَتِیْمَ \* وَلَا یَحْضِ عَلٰی طَعَامِ الْمَسْكِیْنِ \*

فَوَيْلٌ لِلْمَصْلِیْنَ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلٰوةِیْهِمْ سَاهُوْنَ الَّذِیْنَ یُرٰوْنَ

وِیْمَنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ \* سورة ماعون کے یا مدینے میں

نازل ہوا چھ یا سات آیتوں کا \* خدا کے نام سے

جو برا بخشش کرنا الا نعمت دینے ہارا ہے \* آیا تو نے اُس کو جانا

جو روز جزا سے انکار کرتا ہے \* پس وہ شخص وہ ہے کہ یتیم کو

ہانک دیتا ہے \* اور اپنے لوگوں کو مسکینوں کے کھانے پر رغبت

نہیں دلاتا \* پس عذاب کی سختی اُن نمازیوں کے واسطے ہی جو

اپنی نماز سے بے خبر ہیں \* یعنی کچھ حساب میں نہیں لاتے ہیں

\* وہ لوگ وہ ہیں کہ ربا کرتے ہیں \* اور مال زکوٰۃ کو بند کرتے \*

\* شان نزول فی التفسیر البیضاویہ \*

ابو جہل کان وصی الیتیم فجاءہ عریا ذالیسئلہ عن مال نفسه فلنعه

وابو سفیان نحر جزورا فاسأله یتیم لهما ففرعه بعصا

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم من قرأ سورة الماعون غفر له \*

\* شان نزول تفسیر بیضاوی میں ہے \*

ابو جہل ایک یتیم کا وصی تھا بس وہ پرہیزہ اُس کے پاس

آیا اور اپنی مال میں سے مانگنے لگا تب ابو جہل نے اُسے

ہانک دیا یا ابی سفیان نے ایک شتر قربانی کیا تھا کہ ایک

یتیم نے اُس سے تھوڑا گوشت مانگا بس اُس نے اُس کے

سر میں ایک لت مارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی

کہ جو کوئی سورہ ماعون کو پڑھے خدا اُس کی آمرزش کرے \*

\* سورة الكوثر مکیة ثلث آیات \*

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّا اعطیناک الکوثر \* فصل لربک وانحر \* اِنَّا شاکک ہرالا بتر \*

\* سورہ کوثر کے میں نازل ہوا تین آیتوں کا \*

خدا کے نام سے جو بر آبخشش کر نیوالا نعمت دینے ہر اہلی \*  
 میں نے تجھے عطا کیا ہی کوثر \* ہس اپنے پروردگار کے  
 واسطے نماز و شہرِ قربانی کر \* تحقیق دشمنِ پیرا ہی ہی ابر \*  
 \* شان النزول فی التفسیر الجلالین \*

نزلت فی عاص ابن وایل سمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 اربعین موت ابنہ القاسم \* عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
 من قرأ سورة الكوثر اسقاه الله تعالى من كل نهر فی الجنة و  
 یکتب له عشر حسنات بعدد کل قرآن یقر به العباد فی یوم النحر \*  
 \* شان نزول تفسیر جلالین میں ہی \*

سورہ کوثر عاص ابن وایل کے حق میں نازل ہوا \* جس نے پیغمبر  
 صلوہ اللہ علیہ وسلم کو ان کے بیٹے قاسم کے مرنے سے ابر  
 کما تضا یعنی لا دلہ \* نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہی  
 جو کوئی سورہ کوثر کو پڑھے خدا تعالیٰ اُسے بہشت کے ہر ایک  
 نہر سے سیراب کرے گا \* اڈر اُس کے لیئے دس دس نیکی بہ عدد  
 ہر ایک قربانی کے جو بندے اُسے قربانی کے دن کرتے ہیں لکھی جاگی

## سورۃ الضَّافِرُونَ مَكِّيَّةٌ سَبْعُ آيَاتٍ \*

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ \* قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ \*

لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ \* وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ \* وَلَا أَنَا عَابِدٌ

مَاعْبُدْتُمْ \* وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ \* لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ \*

\* سورۃ کافرون کے میں نازل ہوا سات آیتوں کا \*

\* خدا کے نام سے جو بر آجھشش کر نیوالا نعمت دینے ہا رہی \*

کہہ کہ ای کافرو \* تم جس کی پرستش کرتے ہو میں اُس کی

پرستش نہ کرو گا \* اؤ تم اُس کی بندگی کرنے والے نہیں ہو <sup>نہیں</sup>

جس کی بندگی میں کرتا ہوں \* اؤ میں اُس کی پرستش کرنے

نہا نہیں ہوں جس کی پرستش تم کرتے ہو \* اؤ تم اُس کی

عبادت کرنے والے نہیں ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں \*

تمہارے لیے تمہارا دین ہی اؤ میرے لیے میرا دین \*

\* شان النزول فی التفسیر البیضاوی \*

روى ابن رهبان من قریش قالوا یا عبد صلی اللہ علیہ وسلم تعبد

الہتنا سنۃ ونعبد الہک سنۃ نزلت \* من النبی صلی

اللہ علیہ وسلم من قرأ سورة الكافرون فكأنما قرأ أربع  
القرآن و تباعد عنه مردة الشياطين و بری من الشریک \*

\* شان نزول تفسیر بیضاوی میں ہے \*

روایت ہے کہ قریشیوں کے ایک گروہ نے کہا کہ اہی محمد  
صاوہ اہل علیہ وسلم ایک برس تو میرے خداؤں کی برستش  
کے اور ہم تیرے خدا کی بندگی ایک سال تک کریں \* پس  
سورہ کافرون نازل ہوا \* نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہی کہ جو کوئی  
مورہ کافروں کو پرتھے پس گویا اُس نے جو تسمائی قرآن کی پرتھی  
اور اُس سے تفادت رہیں راندے ہوئے شیطان اور وہ شرک

پاک ہو جائے \* \* سورة النصر مدنیۃ ثلث آیات \*

\* بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ \* اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ

وَالْفَتْحِ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَنْوَاجًا \* نَسِیْحٍ بِحَمْدِ  
رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرُهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا \*

\* سورہ نصر مدینے میں نازل ہوا تین آیتوں کا

خدا کے نام سے جو برا بخشش کرنے والا نعمت دینے والا ہے

جب خدا کی مدد اور مکے کی فتح ہووے \* اور تو لوگوں کو دیکھے  
 کہ دین خدا میں گروہ کے گروہ داخل ہوویں \* بس تو اپنے  
 پروردگار کی تسبیح حمد کے ساتھ ہر گھم اور اس سے آزمائش  
 طلب کر \* بے شبہ وہ توبہ کا قبول کرنے والا ہی \*  
 ﴿مَنْ تَابَ إِلَىٰ رَبِّهِ فَأَتَىٰ مَكَّةَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ فَسَلَّمَ فِي الْوَادِعِ وَالْحَرَامِ﴾

\* شان النزول فی التفسیر الیضا وی \*

والاکثر ان السورۃ نزلت قبل فتح مکة وفيها نعي لرسول الله  
 صلي الله عليه وسلم لانه لما قرأها بكى العباس فقال عليه الصلوة  
 والسلام ما يبكيك قال نعتت اليك نفسك قال انها كما تقول \*

﴿مَنْ تَابَ إِلَىٰ رَبِّهِ فَأَتَىٰ مَكَّةَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ فَسَلَّمَ فِي الْوَادِعِ وَالْحَرَامِ﴾  
 منه عليه الصلوة والسلام من قرأ سورة النصر أعطي له من  
 الاجر كمن شهد مع محمد صلي الله عليه وسلم يوم فتح مكة \*

\* شان نزول تفسیر بیضاوی میں ہی \*

اکرون نے اس پر اتقان کیا ہی کہ سورہ نصر کے کی فتح کے آگے  
 نازل ہوا اور اس سورے میں پیغمبر خدا صلوٰۃ اللہ علیہ وسلم کی  
 وفات سے خبر دی ہی کیونکہ جب اس کو پیغمبر نے پڑھا  
 حکمت عباس رضی اللہ عنہم نے لگے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

کما کون نجمہ کور ولاناہی بولا کہ تجھے اپنی موت کی خبر آئی فرمایا  
جو تو کہتا ہی وہی ہی \* نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام

سے ہی کہ جو کوئی سورہ نصر کو پڑھے اُس کو اُس شخص کے برابر  
اجر دیا جائیگا جو مکے کی فتح کے دن محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا \*

\* سورۃ تبت مکیۃ خمس آیات \*

\* بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ \*

تبت ید الی لب وذب \* ما اغنی عنہ مالہ و ما کسب \* سیصلی نارا

ذات لب \* وامراتہ حاملۃ الحطب \* فی جبل ہا جبل من مسد \*

\* سورہ تبت کے میں نازل ہوا پانچ آیتوں کا \*

\* خدا کے نام سے جو برآنجش کرنے والا نعمت دینے والا ہے \*

اپنی لب کے دونوں ہاتھ دور ہو جائیں اور دور ہو گئے مال

اُس کا اور اُس کی کمائی اُسے فائدہ نہ کریگی \* وہ اُس آگ

میں جو وہکی ہوئی ہی جلد پریگا \* اور جو ر اُس کی

جس طال میں وہ لکھ سی دھونے والی \* ایسی ہی

جو اُس کی گردن میں ایک رسی خرے کی چھال سے ہے \*

\* شان النزول يفهم من البيضاوي \*

ان السورة نزلت في ابي لهب وامرته \* فانه عليه الصلوة والسلام

لما نزل عليه انذرعشيرتك الاقربين جمع اقاربه فانذرهم \*

فقال ابو لهب الهزاد عوتنا واخذ حجر المرمية العياذ بالله \*

وامرته ام جميل اخت ابي سفيان كانت تحمل الشوكة و

الجسك فتشرها بالليل في طريق رسول الله صلي الله عليه وسلم \*

عن النبي صلي الله عليه وسلم من قرأ سورة تبت رجوت

ان لا يجمع الله بينه وبين ابي لهب في دار واحدة \*

\* شان نزول بيضاوي سے یہ معلوم ہوا ہے \*

کہ سورہ تبت اہل لب اور اس کی جوڑ کے حق میں نازل ہوا \*

کیونکہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر جب آیہ انذرعشیرتک

الاقربین \* یعنی تو اپنے اقرباؤں کو درنازل ہوا \* تب پیغمبر علیہ

السلام نے سب کو جمع کیا اور ان کو درایا \* بس ابو جہل نے

کہا کیا تو نے اسی واسطے ہم کو بنایا تھا اور حضرت کے مارنے

کے لیے خدا اپنی پناہ میں رکھے ایک ہتھیار لیا \* جوڑ اس کی



اُمّ جمیل ابوسفیان کی بہن خادو خنک اُتھلائی اور رات کو رسول  
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد و رفت کی راہ میں بھسوار کھتی \*

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ہی کہ جو کوئی سورہ بَیِّنَات کو پڑھے تو مجھے  
اُمید ہی کہ خدا اُس کو اُورانی لب کو ایک گھنٹہ میں اکتھانہ کریگا \*

\* سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ اَوْ مَدَنِيَّةٌ اَرْبَعُ اَيَاتٍ \*

\* بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ \*

قل هو الله احد \* الله الصمد \* لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا احد \*

\* سورہ اِخْلَاصِ کے یا مدینے میں نازل ہوا چار آیتوں کا \*

خدا کے نام سے جو برابحش کرنے والا نعمت دینے والا ہی  
کہہ کہ وہ خدا ایک ہی \* خدا کے بے نیاز ہی \* نہ کوئی اُس کا  
فرزند ہی اور نہ وہ کسی کا فرزند \* اور نہیں ہی کوئی اُس کے برابر

\* شَانَ النَّزْوِلِ فِي التَّفْسِيرِ الْبَيْضَاوِيِّ \*

رَوِيَّانُ قَرِيْشًا قَالُوْا حَفَلْنَا رَبَّكَ الَّذِي تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ فَنَزَلَتْ \*

مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُهَا

فَقَالَ وَجِبَتْ قَبِيْلُ يَارَسُوْلَ اللهِ مَا وَجِبَتْ قَالُوْا وَجِبَتْ لَهَا الْجَنَّةُ \*

\* شان نزول تفسیر بیضاوی میں ہے \*

ذو اہت ہی کہ قریشیوں کے ایک گروہ نے پیغمبر سے کہا  
 تو اُس پروردگار کی گرجس کی طرف ہمیں بلاتا ہی صفت کر  
 تب سورہ اُخلاص نازل ہوا \* نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے  
 ہی کہ پیغمبر نے ایک مرد کو سورہ اُخلاص پر تھنے دیکھا  
 فرمایا دا جب ہوا لوگوں نے پوچھا کیا واجب ہوا فرمایا  
 کہ اُس کے واسطے بہشت واجب ہوا \*

\* سورۃ الفلقِ مکیۃ او مدنیۃ حصص آیات \*

\* بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ \*

قل اعوذ برب الفلق \* من شر ما خلق \* ومن شر فاسق اذا وقب \*

و من شر النفاثات فی العقد \* و من شر حاسد اذا حسد \*

\* سورہ فلق کے یا مدینے میں نازل ہوا پانچ آیتوں کا ہے \*

خدا کے نام سے جو بر آبخشش کرنے والا نعمت دینے والا ہے \*

کہہ کہ بین صبح کے بعد کرنے والے کی پناہ لیسا ہوں \* بدی سے

اُس کی کہ جسے اُس نے پیدا کیا ہے \* اور اندھیاری راسخ کے

شتر سے جب گھیرے تار یکی اُس کی \* سب کو \* اؤر اُن ساحر  
عورتوں کی بدی سے جو بھونکنے والی ہیں گر ہوں میں \*

اؤر دشمن کے شر سے جب کہ وہ حد کرے \*

\* سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ اَوْ مَدَنِيَّةٌ سِتَّةٌ اَيَّاتٍ \*

\* بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ \*

قُلْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْمَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ مِنَ شَرِّ الْوَسْوَاسِ

الْخَنَّاسِ الَّذِي يُّوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ \*

\* سورہ ناس کے یا مدینے میں نازل ہوا۔ حصہ آیتوں کا \*

خدا کے نام سے جو پر آنجشس کرنے والا نعمت دینے والا ہے \*

کہہ کہ میں آدمیوں کے پروردگار کی پناہ لیتا ہوں \* بادشاہ

آدمیوں کا \* لوگوں کا معبود \* شر سے وسوسہ دینے والے کے

جو چھپنے والا ہے خدا کے نام سے وہ ایسا ہی جو آدمیوں کے

سینوں میں وسوسہ دالتا ہے بیروں اؤر آدمیوں کے \*

\* شَانُ النُّزُوْلِ فِی التَّفْسِيْرِ الْبِيضِ اَوْ ي \*

رویان یہود یا سحر النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی احد عشر عقاباً

فِي حَبْلِ وَتَرَدُّهُ فِي بَيْتِ فَمَرِّضَ عَلَيْهِ الْعَلْوَةَ وَالسَّلَامَ وَنَزَلَتْ  
 الْمَعْوِذَاتَانِ وَاخْبَرَهُ جِبْرِئِيلُ بِمَوْضِعِ السَّحْرِ فَأَرْسَلَ عَلَيْهِ فِجَاءً  
 بِهِ فَقَرَأَ مَا عَلَيْهِ فَكَانَ كَلِمًا قَرَأَ آيَةَ أَنْعَلَتْ مَعْقَدَهُ \*

\* شان نزول تفسیر بیضاوی میں ہے \*

روایت ہے کہ ایک یہود نے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام  
 کو جادو کر کے کھسی رسی میں گیارہ گرہ دیکر ایک کوٹے میں  
 ہتھکڑے نیچے رکھ دیا تھا \* کہ حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام  
 بیمار پرتے تب معوذتان نازل ہوئے \* اور جبریل نے حضرت  
 کو سحر کی جگہ سے جردی \* پس حضرت نے مرتضیٰ علی رضی اللہ  
 عنہ کو بھیجا \* اور اُس نے اُس رسی کو لاکر معوذتان کو پڑھا کہ

حضرت کے اوپر دم کیا \* جوں جوں حضرت علی  
 رضی اللہ عنہ ایک ایک آیت پڑھتے تھے

کہ ایک ایک گرہ اُسکی

گسلی جاتی تھی \*

\* خطبة الجمعة \*

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الحمد لله الذي لا يكشف الشدائد الا هو\* ولا يدفع المكائد  
الا هو\* وما مراد العاشقين في الدارين الا هو\* وما مطلوب  
الواهبين في الكونين الا هو\* العباد كلهم دعاء لا توي الا هو\*  
والناس كلهم فقر اء لا غني الا هو\* لاحاظوا لانا صر الا هو\*  
ها في الذنب وقابل التوب شديد العقاب ذو الطول لا اله الا هو\*  
هل من خالق غير الله يرزقكم من السماء والارض لا اله الا هو\* ومن  
يملك السمع والابصار لا اله الا هو\* ومن يعلم الجهر والسر لا اله  
الا هو\* موسى على الطور حين ناداه قال لا اله الا هو\* يونس  
في بطن الحوت حين ناجاه قال لا اله الا هو\* يوسف في قعر البئر  
حين ناجاه قال لا اله الا هو\* ابراهيم في النار الحريق حين  
ناجاه قال لا اله الا هو\* ونشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له  
هو الحي لا اله الا هو\* ونشهد ان سيدنا وولانا محمد عبده و  
رسوله صلى الله عليه وعلى اله وعلى اصحابه بارك وسلم\*

اعلموا ان الدنيا دائره ولذاتها فانية وطاعتها باقية وحاصلها قوت  
 واخرها موت \* اخواني بدن ضعيف وزاد قابل \* ويجر عميق  
 والنا حريق \* والصراط دقيق والميزان عدل \* والقيمه  
 قريب والحاكم رب جليل \* ويقول آدم صفي الله نفسي نفسي \*  
 ويقول ابراهيم خليل الله نفسي نفسي \* ويقول نوح نبي الله  
 نفسي نفسي \* ويقول اسمعيل ذبيح الله نفسي نفسي \* ويقول يوسف  
 صديق الله نفسي نفسي \* ويقول موسى كلم الله نفسي نفسي \*  
 ويقول عيسى روح الله نفسي نفسي \* ويقول رسولنا شفيعنا  
 صلي الله عليه وسلم امتي امتي \* ويقول الجليل الجبار جل جلاله  
 وعم نواله عبادي عبادي \* ولا خوف عليهم ولا هم يحزنون \*

### \* ايات \*

- \* ترا بگوئی اجل را بگذارد خواهد بود \*
- \* قرارگاه تو در آرزو خواهد بود \*
- \* ترا به تخت تابوت برکشند ز تخت \*
- \* اگر خزان و لشکر برآورد خواهد بود \*

- \* ترا به گنج لحد در زمین بیاید خفت \*
- \* تن تو طغرل هر مور و مار خواهد بود \*
- \* بسا سوار که آنجا پیاده خواهد شد \*
- \* بسا پیاده که آنجا سوار خواهد بود \*
- \* راگر تو در چمن روزگار هم چو گلگی \*
- \* دیدم بر سر خاک تو خار خواهد بود \*
- \* گناه منی کنی و از خدا نمی ترسی \*
- \* که حال بے خبران سخت خوار خواهد بود \*
- \* طمع زیار و برادر و خویش بر دار \*
- \* مگر عمل که ترا یار غار خواهد بود \*
- \* مکن جفا و دستم یاد کن ازان روزی \*
- \* که باز گشت تو یا کردگار خواهد بود \*
- \* اگر تو کرده کردار خود نهان داری \*
- \* یقین بدان که هر آشکار خواهد بود \*
- \* ز ذره ذره حلالیت حساب خواهد شد \*

- \* زقطره قطره حرامت شمار خواهد بود \*
- \* باز توشه رُفنن که همزمان رفتند \*
- \* زسعدی این سخت یار و نگار خواهد بود \*

\* قطع \*

- \* الایا ساکن القصر المعلى \*
- \* ستدفن من قریب فی التراب \*
- \* له ملک ینادی کل یوم \*
- \* لد و اللصوت و ابنوا الخراب \*

بارک الله لنا ولكم فی القرآن العظیم \* ونفعنا وایا کم بالایات  
والذکر الحکیم \* انه تعالی جواد کریم ملک برر و فرحیم \*

بنشیند الحمد لله الحمد لله \* نحمده و نستعینه  
و نستغفره ونوء من به و نتوکل علیه \* و نعوذنا لله من شرور  
انفسنا و من سیات اعمالنا \* و من یهدی الله فلا مضل له و من یضله  
فلا شاد یله \* و ینسب ان لا اله الا الله و حده لا شریک له \*  
و ینسب ان سیدنا محمدنا محمد عبده و رسوله \* صلی الله علیه



وَعَلَى آتِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ \* خصوصاً على أول الأئمة وفضلهم

بِالتَّحْقِيقِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى

عَنْهُ \* وَعَلَى أَهْلِ الْأَصْحَابِ زُبْدَةِ الْأَحْبَابِ شَيْخِ الْحَدِيثِ

بِالصِّدْقِ وَالصُّوَابِ \* أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ

تَعَالَى عَنْهُ \* وَعَلَى جَامِعِ آيَاتِ الْقُرْآنِ كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ \* وَعَلَى

مُظْهِرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ \* أَنَسِ النَّبِيِّ فِي الْبَلِيَّاتِ وَالْمَصَائِبِ \*

أَسَدِ اللَّهِ الْعَالِمِ مِنْ كُلِّ غَالِبٍ \* أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي

طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ \* وَعَلَى الْأِمَامِينَ الْهَامِيَيْنِ السَّعِيدِيَيْنِ

الشَّهِيدِيَيْنِ الْمُقْبُرِيَيْنِ الْمَغْفُورِيَيْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ

اللَّهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا \* وَعَلَى امْرَأَتَيْ سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ

الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا \* وَعَلَى عَمِيهِ الشَّرِيفِينَ الْمَكْرُمِيَيْنِ

بَيْنِ النَّاسِ \* الْمُهَمَّزَةَ وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا \* اللَّهُمَّ

اغْفِرْ لِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

وَرَحْمَتِكَ يَا رَحِيمَ الرَّاحِمِينَ \* فرود آید \*

لَهُمْ أَنْصَرُ مِنْ نَصْرِ دِينِ عَمِلٍ وَأَخْذُ مِنْ خِذْلِ دِينِ عَمِلٍ \*

\* بِاللَّارِودِ \* تَعَادَلُوا عِبَادَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ

بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفُسْهَاءِ  
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ \* وَأذْكُرُوا  
اللَّهَ تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأَوْلَىٰ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَهَمُّ وَأَكْبَرُ \*  
هُوَ

\* جمع کا خطبہ \*

ہدائے نام سے جو بر آبخش کرنے والا نعمت دینے والا ہے  
تو اُس خدا کو ہی حمد اُس خدا کو ہی کہ جس کے سوا کوئی  
سختیوں کو دور نہیں کرتا \* اور اُس کے سواے مکر و مات کوئی  
دفع نہیں کر سکتا \* اور دونوں جہان میں مقصود عاشقوں کا نہیں  
مگر وہی \* اور اول و آخر کے پہنچنے والوں کا مطلوب نہیں  
سواے اُس کے \* سب بندے ضعیف ہیں اُس کے سوا کوئی  
قوی نہیں \* تمام آدمی محتاج ہیں اُس کے سوا کوئی بے نیاز  
نہیں \* اور گنہگاروں کا گناہ کا بخشنے والا  
نہیں \* اور اُن کو قبول کرنے والا اور ہمیشہ رہنے والا نہیں مگر وہی \*

میں نے اس اللہ کے سوا جو تمہیں آسمان و زمین سے روٹی دینا ہی کوئی  
 پیدا کرنے والا ہے \* نہیں کوئی معبود سوائے اُس کے \* دیکھئے  
 سب سے کاماک کون ہے \* نہیں کوئی معبود سوائے اُس کے \* ظاہر  
 باطن سے کون خردار ہے \* نہیں کوئی معبود مگر وہی \* کوہ طور  
 کے اوپر جب موسیٰ کو کادرا کہا اُس کے سوا کوئی معبود نہیں \*  
 یونس کو جب مچھلی کے پیٹ سے جھرا آیا بولا کہ اُس کے سوا کوئی  
 اللہ نہیں \* یوسف کو جب کوئے کے بیچ سے مخلصی دی کہا  
 کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں \* ۱۔ براہیم کو جب دہکی آگ سے  
 نجات دی بولا کہ اُس کے سوا کوئی خدا نہیں \* اڈاہم گواہی دینے  
 ہیں کہ اُس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جس حال میں وہ ایک  
 ہی کوئی اُس کا شریک نہیں وہ زندہ ہی اُس کے سوا کوئی معبود  
 نہیں \* اڈاہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد جو ہمارا سردار اور ہمارا  
 مولا ہی بندہ اُس کا اور رسول اُس کا ہی \* اُس پر اڈاہم اُس کے  
 آل و اصحاب پر خدا کی رحمت ہو جیو \* تاہم دنیا گذرنے والی  
 ہے اور لذت اُس کی فانی \* پر طاعت اُس کی

اُس کا خوراک اور نہایت اُسکی موت \* امی بھائی ہو بدن  
 سست ہی اور راہ خرچ نہو زنا \* اور نڈی گہری ہی اور آگ  
 وہنگی اور پل صراط بہت باریک کھڑا تر از تو نسنے والی اور  
 قیامت نزدیک اور حاکم ہی پروردگار بزرگ \* کہنے گا آدم  
 صلی اللہ علیہ وسلم یا نفسی یا نفسی \* اور کہنے گا ابراہیم خلیل اللہ یا نفسی  
 یا نفسی \* اور کہنے گا نوح نبی اللہ یا نفسی یا نفسی \* اور کہنے گا اسمعیل  
 ابراہیم اللہ یا نفسی یا نفسی \* اور کہنے گا یوسف صدیق اللہ یا نفسی  
 یا نفسی \* اور کہنے گا موسیٰ کلیم اللہ یا نفسی یا نفسی \* پر کہنے گا ہمارا  
 سول اور شفیع ہمارا اصلواۃ اللہ علیہ وسلم یا امی یا امی \*  
 اور کہنے گا وہ جبار بزرگ کہ جس کی بزرگی پر تر اور بخشش اُس کی  
 تر ہی یا عبادی یا عبادی \* اور اُن پر کچھ خوف نہیں \*  
 \* آیات \*

اور کہنے گا یا نفسی یا نفسی  
 اور کہنے گا یا نفسی یا نفسی

اجل کے کو جسے میں ترا گزار ہو دیکھا \*  
 ترا قرار دیدار القرار ہو دیکھا \*  
 دھڑکنے تجھے کو جنازے میں تخت شاہی سے \*

- \* اگر خزانہ و لشکر ہزار ہو و یگا \*  
 \* لحد کے گوشے میں جھمکوز میں پہ سونا ہی \*  
 \* بدین تر خورد بشن مورد و مار ہو و یگا \*  
 \* نہ کر تو فخر بہان اپنی شہسوار ی کا \*  
 \* عمل سے پیادہ و ایں شہسوار ہو و یگا \*  
 \* اگرچہ باغ جہان میں تو مثل گل ہیگا \*  
 \* بہ تیری خاک پر آخر کو خار ہو و یگا \*  
 \* نہ رخصت سے تو ہو کہ گناہ کرنا ہی \*  
 \* نہ جانوں کیا تیرا انجام کار ہو و یگا \*  
 \* طمع کسی سے نہ رکھو اس جہان فانی میں \*  
 \* سوا عمل کے ترے کون یار ہو و یگا \*  
 \* نہ کہ کسی بہ ستم سوچ بدم کہ آخر کو \*  
 \* خدا ہی سے نہ ادا رومدار ہو و یگا \*  
 \* اگر چھپائے کسی طرح سے تو ایسا کیا \*  
 \* پر ایک دن کو وہ سب آشکار ہو و یگا \*

\* اگر کف طحال سے تیرے حساب لیونگے \*  
 \* ہر ایک حرام کا تیرے شمار ہو ویگا \*  
 \* تو اپنے کوچ کی کچھہ فکر کر یہاں مشید \*  
 \* کلام سعید ہی ترا یادگار ہو ویگا \*  
 \* قطبہ \*

\* صنوای ساکنان قصر برتر \*  
 \* کہ آخر جاؤ گے مٹی کے اندر \*  
 \* فرشتے رب کے کہتے ہیں بہہ مردم \*  
 \* کہ پہنوں تم لباس مرگ و ماتم \*

خدا تم کو اور ہم کو قرآن سے برکت دے \* اور اُس کی آیتوں سے

اور اُس کے ذکر سے ہمیں اور تمہیں نفع دیوے \* بے شبہ وہ اللہ

تعالیٰ بخش کرنے والا کریم کرنے والا بادشاہ پاک مہربان ہی

\* ستھم جائے \* حمد خدا ہی کو ہی حمد خدا ہی کو ہی

ہم اُس کی حمد کرتے ہیں \* اور اُن سے مدد اور معافی چاہتے \*

اور اُس پر ایمان لاتے ہیں \* اور اُس پر آمرا کرتے ہیں \* اور

اللہم ابھنی بدیوں اور اپنے برے کاموں سے اچھے بنا لیتے  
 ہیں \* خدا جسے ہدایت کرتا ہے کوئی اُسے گمراہ نہیں کر سکتا  
 \* اور وہ جسے گمراہ کرے کوئی اُس کو ہدایت نہ کر سکتا \* اور  
 ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اُس خدا کے واحد کے  
 کوئی اُس کا شریک نہیں اور گواہی دیتے ہیں ہم محمد ہمارا سردار  
 اور ہمارا مولا اُس کا بندہ اور بھتیجا ہوا اُس کا ہے \* اُس پر خدا کی  
 رحمت اور سلام ہو جیسا اور اُس کے آل و اصحاب پر \* خصوصاً  
 اُس پر جو سب یاروں سے اَدل و بہتر ہی بہ تحقیق \* یعنی  
 امیر المومنین ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ \* اور یاروں سے فاضل تر اور  
 دوستوں کے خلاصے پر \* یعنی شیخ راست گفناد امیر المومنین  
 عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ \* اور قرآن کی آیتوں کے جمع کرنے  
 والے پر \* یعنی حیا اور ایمان میں استوار امیر المومنین عثمان  
 ابن عفان رضی اللہ عنہ \* اور اوپر مظہر عجائب و غرائب  
 کے \* یعنی پیغمبر خدا کا دوست تمام بلاؤں اور مشکلوں میں \*  
 شیر خدا کا جو غالب ہی ہر ایک غالب پر \* امیر المومنین

علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ \* اور دونوں اماموں پر جو سردار  
 اور شہید پاک مرحوم و مغفور ہیں \* یعنی ابو محمد حسن  
 و ابو عبد اللہ حسین رضی اللہ عنہما \* اور ان کی والدہ قاطر زہرا  
 رضی اللہ عنہما پر \* جو سب عورتوں کی سردار ہیں رضی اللہ  
 عنہما \* اور اُس کے دونوں چچوں پر کہ وہ سب آدمیوں کے  
 درمیان بزرگ تھے \* یعنی حضرت امیر حمزہ اور حضرت  
 عباس رضی اللہ عنہما \* یا پروردگار میری اور سب مومن اور  
 مومن عورتوں کی اور تمام سلطان اور مسلمان عورتوں کی  
 آرزو کر \* نیچے آوے \* یا پروردگار جو دین  
 محمدی کی مدد کرے تو اُس کی مدد کر \* اور جو دین محمدی کو خراب کرے  
 تو اُسے خراب کر \* اور پر جاوے \* اسی خدا کے بند  
 آپس میں برابری اختیار کرے \* اللہ تعالیٰ علیہم السلام برابری اور نیکی اور  
 اقرباؤں پر بخشش کرنا حکم کرنا ہے \* اور بدکاری اور بدچالی  
 اور نافرمانی سے منع کرنا ہے وہ تمہیں نصیحت کرنا ہے چاہیے کہ تم  
 جلد کھو اور نہ اکاؤ کہ کیا کرو \* وہ برتر اور بہتر اور عزیز تر اور



بہت بزرگ اور برآ مقصود اور نامر مطلوب اور بہت برآ ہی \*

\* خطبہ عید الفطر \*

\* بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ \*

الحمد لله الحمد لله والعزة لله والعظمة لله والقدرة لله والمنة لله  
\* سبحان الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر

و لله الحمد \* سبحان من شرح صدور الصائمين باسراق انوار

المعرفة والايمان \* ونور قلوب المصلين بنور الهداية والعرفان \*

وبشر المؤمنين العابدین بنعماء الجنان \* وفتح علي الصائمين

ابواب البركة والرحمة والرضوان \* الله اكبر الله اكبر لا اله

الا الله والله اكبر الله اكبر والله الحمد \* سبحان من انزل الفرقان

في اشرف ليلة من ليالي شهر رمضان \* وجعل قيامها خيرا

من الف شهر من الدهور والازمان \* وارسل فيها الملائكة

بتبليغ سلامه على كافة اهل الحق والايقان \* وغفر لهم بكمال

الكرم والاحسان \* جميع الكباثر والنعسان \* الله اكبر الله

اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر والله الحمد \* سبحان من وادى

لِلصَّائِمِينَ بِذُنُوبِهِمْ مِنَ الْجَنَّةِ مِنْ بَابٍ يُقَالُ لَهُ رِيَانٌ \* لَا يَدْخُلُ فِيهَا  
 إِلَّا صَائِمٌ شَهْرٍ مُضَانَ وَشَرَفَهُمْ بِأَنْوَاعِ نِعْمَاتِ الْجَنَانِ \* مِنَ الْحَوْرِيِّ  
 وَالْقَصُورِ وَالغُلَمَانِ \* اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ \* سُبْحَانَ مَنْ فَضَّلَ خَلْقَهُ فِيمَ الصَّائِمِينَ عَلَى رِيحِ  
 الْمِسْكِ وَالزَّعْفَرَانِ \* وَأَوْجِبَ عَلَيَّ نَفْسَهُ جِزَاءَ الصِّيَامِ بِكَمَالِ  
 الْكَرَمِ وَالْإِمْتِنَانِ \* فَطُوبَى لِمَنْ نَالَ جِزَاءَ خَيْرِ الْأَعْمَالِ عِنْدَ  
 لِقَاءِ الرَّحْمَنِ \* وَبَشْرَى لِمَنْ فَازَ بِسَعَادَاتِ جِزَاءِ الْحَسَنَاتِ  
 مِنْ بَيْنِ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ \* نَشْهَدَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ  
 لَهُ \* شَهَادَةٌ مُرْتَبِطَةٌ بِدَارِ الْجَنَّةِ وَالْجَنَانِ \* وَنَشْهَدَانِ عِنْدَ  
 عِبَادَةِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ \* أَعْلَمُوا  
 أَيُّهَا الْمَوءُودُونَ أَنَّ يَوْمَكُمْ هَذَا يَوْمٌ وَدَاعِ شَهْرِ مُضَانَ \* وَيَوْمَ  
 فِرَاقِ هَذَا الشَّهْرِ جَلِيلِ الشَّانِ \* ابْكُوا بِلُؤْدَاعِ شَهْرِ مُضَانَ \*  
 يَا حَسْرَتًا وَيَا نَدَامَةً عَلَىٰ فِرَاقِكَ وَوَدَاعِكَ يَا شَهْرَ مُضَانَ \*  
 هِيَّاتِ هِيَّاتِ قَدْ غَابَتْ عَنْكُمْ أَنْوَارُهُ \* هِيَّاتِ هِيَّاتِ قَدْ  
 ذَهَبَتْ مِنْكُمْ إِثَارُهُ \* الْمَسْلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ \*

السلام عليك يا شهرا المغفرة والرحوان \* الوداع الوداع  
يا شهرا المغفرة والتوبة والعتق من النيران \* الفراق الفراق  
يا شهر نزول الرحمة والبركة من الملك المهين المنان \*

\* ايات \*

\* در دای دیرینا میروی ای ماه رمضان الوداع \*

\* غایب ز چشم می شوی ای ماه رمضان الوداع \*

\* شادی فراوان داشتم ماه مبارک یافتم \*

\* با گریه اکنون ساختم ای ماه رمضان الوداع \*

\* هیبت غفلت داشتم قدر ترا نشاختم \*

\* رفتن بزودت یافتم ای ماه رمضان الوداع \*

\* اول من آسختی تخم محبت ریختی \*

\* آخر من بگریختی ای ماه رمضان الوداع \*

\* ناقص رحلت کرده آرام از دل برده \*

\* در دست غم بسپرده ای ماه رمضان الوداع \*

\* دل در فراق تو گنم این دیده همچون گنم \*

\* اگر خود کسری چون کنم ای ماه رمضان الوداع \*

\* باد رو غم آ میختم ناله دل انگیزم \*

\* خون از دو دیده ریختم ای ماه رمضان الوداع \*

\* دارد خدا گرد جهان و از ستم تن یا بم امان \*

\* روی تو بینم شادمان ای ماه رمضان الوداع \*

\* اکثر محمد مصطفی محبوب و مطلوب خداست \*

\* گفته درینا حسرتا ای ماه رمضان الوداع \*

وقد جعل الله تعالى ايام عيد المصومين \* وزجاء للغاصين

اليتيمين \* احسنوا لليتامي والفقراء والمساكين \* قال النبي

صلي الله عليه وسلم صدقة الفطر واجبة على كل حر مسالم ذكرو

او اثني نصف صاع من بر او زبيب او صاع من تمر او شعير \*

ربنا فاغفر لنا وكفر عنا سيئاتنا وتوفنا مع الابرار \* واستغفر وا

الله لي ولكم ولجماعة المصابين الحاضرين اجمعين \* انه تعالى

جواد كريم ملك برزوق رحيم

\* جلسه کند \*

الحمد لله الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به

ونعوكل عليه \* ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا  
 من يهدهم الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له \* ونشهدان  
 عهدا عهد رسول الله صلى الله عليه وعلى آله واصحابه وسلم خصوصا  
 على اول الصحابة و افضل الاخيار \* و اكمل المهاجرين  
 والانصار و محرم اسرار سيد الابرار \* ثاني اثنين اذ هما  
 في النار خير البشر بعد الانبياء بالتحقيق \* امير المؤمنين  
 ابا المفضل عبد بن ابي بكر بن الصديق رضي الله تعالى عنه وعلى  
 اهل الاصحاب وزبدة الاحباب صاحب المنبر والمسجد  
 والمحراب \* الشيخ المحدث والناطق بالخير والصلوات \*  
 امير المؤمنين عمر بن الخطاب رضي الله تعالى عنه \* وعلى  
 ذي النورين ومظهر الانوار سيد الثقلين \* وساطع البرهان  
 واجامع القرآن حبيب الرحمن \* وعد والشيطان وكامل  
 الحياء والايمان \* امير المؤمنين عثمان بن عفان \* رضي الله  
 تعالى عنه \* وعلى اسد الله الغالب مطلوب كل طالب \* مظهر  
 العجايب والغرائب \* شمس المشارق و بدر المغرب \*

رَبَّنَا النَّبِيَّ فِي النَّوَابِ \* امِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ ابْنَ أَبِي طَالِبٍ \*  
 وَ فِي آيَاتِهِ تَعَالَى عَنْهُ \* وَعَلَى وَ لَدِيهِ وَ قُرَّةُ عَيْنِيهِ الْإِمَامَيْنِ  
 الْهُمَا مِنْ أَوْلِيَاءِ الْمُسْلِمِينَ الْغَاضِيَيْنِ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ الْمَظْلُومَيْنِ  
 الْمَقْتُولَيْنِ الْمَرْحُومَيْنِ \* سَيِّدِي شَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ  
 أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ \* وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ السَّحِينِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا \*  
 وَعَلَى أُمَّهُمَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا \* وَعَلَى عَمِّي الشَّرِيفِيِّ بْنِ  
 النَّاسِ الْحِزْرِيِّ وَالْعَبَّاسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا \* وَعَلَى ذِي الْجَنَّةِ  
 الْقَطِيعَةِ الْعَشْرَةِ الْمُبَشِّرَةِ رِضْوَانَ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ \*

\* جَانِبِ دَسْتِ بَخْوَانِدِ \*

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّيْتَ وَمَا مِ

\* جَانِبِ دَسْتِ چِ بَخْوَانِدِ \*

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ تَعَدَّدَ وَقَامَ  
 \* وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ \* وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ  
 الْمُقَرَّبِينَ \* وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ \* بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

وَ  
 شَبَّانِ  
 الْحَمِينِ

\* فرو و آید \* اللهم اید الاسلام والمسئومین ببقاء سلطنتہ

جمیلک الراجی \* الی شفاعۃ عبدین العجائز یا ابوالنصر ماجد

الدین شاہ عالم بادشاہ غازی خلید اللہ تعالیٰ ملکہ و سلطانہ \*

و افاض علی العالمین یرہ و احسانہ \* اللهم انصر من نصر

دین عین \* و اخذل من خذل دین عین \* \* بولار و د \*

ہیلاد اللہ ان اللہ یا امرکم بالعدل و الاحسان \* و ایثاہ

ذی القربی و ینص عن الفحشاء و المنکر و البغی یعظکم لعلکم

تذکرون \* و اذکر و اللہ یدکرکم \* و ادموہ یتستجب لکم \*

و لذکر اللہ تعالیٰ اولی و اعلیٰ و اعز و اجل و اتم و اہم و اکبر \*

\* خطبہ عید الفطر کا \*

خدا کے نام سے جو بر آبخش کرنے اور نعمت دینے والی ہے \*

حمد خدا ہی کو ہی حمد خدا ہی کو ہی اور عزت اللہ ہی کو ہی اور

بزرگی اللہ ہی کو ہی اور قدرت خدا ہی کو ہی اور منت اسی

کو ہی \* ہم تسبیح پڑھتے ہیں خدا ہی کی \* خدا بہت بزرگ ہی

خدا بہت بزرگ ہی نہیں کوئی معبود سوائے اُس کے اور خدا بہت



کہ بزرگ ہی خدا ہی کے لیے حمد ہی \* ہم تسبیح پڑھتے ہیں  
 اُس کی کہ جس نے روزہ داروں کے سینوں کو معرفت اور  
 ایمان کی لادشنی سے منور کیا \* اور نمازیوں کے دلوں کو  
 ہدایت اور عرفان کے نور سے روشن کیا \* اور نہایت  
 بخشش اور مہربانی سے مومن عابدوں کو بہشت کی نعمتوں کا مردہ  
 دیا \* اور برکت و رحمت اور خشود ہی کے دروازوں کو  
 روزہ داروں کے واسطے کھولا \* خدا بہت بزرگ ہی خدا بہت  
 بزرگ ہی نہیں کوئی معبود سوائے اُس کے اور نہ ہی بزرگ  
 ہی اور خدا ہی کے لیے حمد ہی \* ہم تسبیح پڑھتے ہیں اُس کی  
 کہ جس نے ماہ رمضان کی اچھی سی اچھی رات میں قرآن  
 نازل کیا \* اور اُس کی شب بیداری کو زمانے کے ہزار مہینوں  
 سے بہتر کیا \* اور اُس میں فرشتوں کو عاصی حق دیکھنے سے  
 گروہ پر اپنا سلام بھیجنے کے لیے بھیجا \* اور نہایت بخشش و  
 احسان سے اُن کے برے چھوٹے گناہوں کو بخشا \* خدا بہت  
 بزرگ ہی خدا بہت بزرگ ہی نہیں کوئی معبود سوائے اُس کے



اور خدا بہت بزرگ ہی اور خدا ہی کے لیے حمد بُلّی \* ہم تسبیح  
 پڑھتے ہیں اُس کی کہ جس نے روزہ داروں سے وعدہ کیا ہی  
 کہ اُنہیں بہشت میں لیجا یگا ایک دروازے سے کہ نام اُس کا ہی  
 رہے گا \* نہیں جا سکے گا اُس دروازے سے مگر ماہ رمضان کے  
 روزے رکھنے والے \* اور بہشت کی اقسام نعمتوں سے  
 اُنہیں مشرف کرے گا وہ نعمتیں جو روضہ میں اور غلامان \*  
 خدا بہت بزرگ ہی خدا بہت بزرگ ہی نہیں کوئی معبود  
 سوائے اُس کے اور خدا بہت بزرگ ہی اور خدا ہی کے لیے  
 حمد ہی \* ہم تسبیح پڑھتے ہیں اُس کی کہ جس نے روزہ داروں  
 کے لعاب دہن کو مشک اور زعفران پر فضیلت دی ہی \*  
 اور بہت بخشش اور مہربانی سے روزہ داروں کا اجر اپنے  
 اوپر واجب کیا \* پس خوشی اُسی کو ہی کہ جس نے خدا کی  
 درگاہ سے نیک کاموں کی جرابائی \* اور آدمی اور پری میں  
 سے اُس شخص کے لیے مردہ ہی کہ جس کو یسویون کا اچھا اجر  
 ملا \* اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

کرے جس میں شیخ زادہ ایک ہی کوئی اُس کا شریک نہیں \* ایسی  
 گواہی جو شہادت میں لیجانے والی ہے \* اور ہم گواہی دینے میں  
 کہ محمد اُس کا بندہ اور رسول اُس کا ہے \* خدا اُس پر درود اور  
 سلام بھیجے اور اُس کے آل و اصحاب پر \* جانو ای  
 مومنوں پر دن تمہارا رمضان کے جانے کا دن ہے \* اور اس ماہ  
 بزرگ شان کی جدائی کا دن \* ماہ رمضان کی جدائی سے روزہ \* افسوس  
 کہ تم سے خویاں اُس کی گم ہوئیں \* درہنہ دارینغ کہ نشانیان  
 اُس کی تم سے جاتی رہیں \* ای امن و امان کے مہینے تجھ پر  
 ہمارا سلام ہے \* ای خدا کی بخشش و رضامندی کے چاند ہمارا سلام  
 تجھ پر \* الوداع الوداع ای معافی اور توبہ کرنے اور دوزخ سے  
 چھوٹنے کے مہینے \* الفراق الفراق ای اُس بادشاہ مہربان اور  
 احسان کرنے والے سے رحمت و برکت نازل ہونے کے مہینے \*

### \* آیات \*

\* واحسرتا و احسرتا ای ماہ رمضان الوداع \*

\* غایب تو ہم سے ہو گیا ای ماہ رمضان الوداع \*

- \* مقدم سے تیرے دلبر اول خرم و خور کشند نما \*  
 \* آنکھوں سے اب آنسو بہا ای ماہ رمضان الوداع \*  
 \* آنسو خفاست میں رہا اور یوں ہی تجھ کو کہہ دیا \*  
 \* پر جلد تو ہم سے گیا ای ماہ رمضان الوداع \*  
 \* اول تو ہم سے آ ملا تخم محبت ہو دیا \*  
 \* آخر کو جاتا ہی رہا ای ماہ رمضان الوداع \*  
 \* ہمت سے تیری عار مان غمگیں ہوئے اور آنسو دجاں \*  
 \* دوئے ہیں سب اہل سما ای ماہ رمضان الوداع \*  
 \* جب قصہ جانے کا کیا آرام دل سے لے لیا \*  
 \* غمناگ ہم کو کر گیا ای ماہ رمضان الوداع \*  
 \* تجھ بھر میں دل خون کیا آنکھوں کتیں جیوں کیا \*  
 \* سینے میں غم افزوں کیا ای ماہ رمضان الوداع \*  
 \* کرتا ہی دل آہ و فغاں ہی مستغل سوز نہاں \*  
 \* آنکھوں سے میری خون بہا ای ماہ رمضان الوداع \*  
 \* باقی ہی گد بہہ نہ گی اور دل میں ہو فرخندگی \*

\* پھر تجھ کو دکھلاوے خدا ہی ماہ رمضان الوداع \*

\* اکثر محمد مصطفیٰ اسلام کا وہ رہنما \*

\* گناہوں کا حشر تباہی ماہ رمضان الوداع \*

اور تحقیق خدا تعالیٰ نے اس دن کو مومنوں کے واسطے عید

کیا ہے \* اور گناہ گار توبہ کرنے والوں کے لیے وسیلہ امید کا \*

یتیموں اور فقیروں اور مسکینوں پر احسان کرنا \* نبی صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ صدقہ فطر کا واجب ہے \* ہر ایک آزاد

مسلمان پر خواہ مرد ہو یا عورت \* گینہوں یا انگوروں سے تین سیر

جوانگیری یا چھ سیر جمانگیری خرے یا جو سے \* اسی پروردگار ہمارے

مغفرت ہماری کر اور ہماری بدیوں سے دو گزریسکوں کے ساتھ ہمیں

موت دے \* اسی مومینو میرے اور اپنے اور اس جماعت کے

سب مصلیوں کے لیے خدا سے آرزو طلب کرو تحقیق وہ اللہ

تعالیٰ بخشش و مہربانی کرنے والا بادشاہ پاک مہربان ہے \*

\* بیستھ جاوے \* حمد خدا ہی کو ہی حمد خدا ہی کو ہی ہم اس کی

عید کرتے ہیں اور اُسے مدد اور مغفرت چاہتے ہیں \*

اور اُس پر ہم ایمان لاتے ہیں اور آسمان اور کھمبے ہمیں \* اور  
 ہم اپنی بدیوں اور اپنے برے کاموں سے خدا کی پناہ لیتے  
 ہیں \* خدا جہن کو ہدایت کرے اُس کا بہکانے والا کوئی نہیں  
 اور جسے گمراہ کرنے سے اس کا کوئی راہ دکھانے والا نہیں \* اور  
 ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُس کا اور رسول اُس کا ہی \*  
 خدا اُس پر اور اُس کے آل و اصحاب پر درود اور سلام  
 بھیجتا ہے \* خدا و سائیاہوں سے پہلے اور نیکوں سے بہتر اور مہاجر  
 و انصار کے لئے اور پیغمبر خدا کے بھروسے کے خیر و اہر \* یعنی  
 ثانی اُن دونوں کا جب دے غار کے درمیان تھے اور وہ نبیوں  
 کے بعد سب آدمیوں سے بہتر ہیں بہ تحقیق \* امیر مومنوں  
 اور امام مہدوں کے حضرت ابی بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ \*  
 اور اصحابوں سے عادل تر اور دوستوں سے خلاصے سجد  
 و منبر و محراب کے مالک پر \* یعنی شیخ محمد ثنیک اور  
 صحیح کہنے والے امیر مومنوں کے حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ  
 تعالیٰ عنہ \* اور ذی النورین خودیوں کے مظہر پری اور

آدمی کے مرنے والیوں کے بیان کرنے والے \* قرآن کے جمع کرنے ہارے پر یعنی دوست خدا کے اور دشمن شیطان کے \* جیاد ایمان تین اُسٹوار امیر مومنوں کے حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ \* اور شہر خراسب سے غالب مطلوب ہر ایک طالب کے \* مظہر عجائب و غرائب کے اوپر \* یعنی آفتاب روشن اور ماہ چہار دہم نبی کے دوست آفتوں ہیں \* امیر مومنوں کے حضرت مرتضیٰ علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ \* اور ان کے دونوں لڑگوں پر کہ وہ ان کے نور دیدہ ہیں \* اور وہ دونوں سردار پاک اور صاحب فضیلت نیک اور شہید مظلوم مقبول مرحوم اور بہشتی جوانوں کے رئیس ہیں \* امیر مومنوں کے حضرت ابو محمد حسن و حضرت ابو عبد اللہ حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما \* اور انکی والدہ تام عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ زہرا پر \* وہ رسول علیہ السلام کی بیٹی ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہما \* اور پیغمبر علیہ السلام کے دونوں بچوں پر \* کہ وہ سب آدمیوں کے درمیان بزرگ ہیں \*

بیت حضرت امیر ہمرہ اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما \*  
 اور ان دس باروں پر کہ جنہیں حدیث یقینی سے پینمبر خدا  
 پایہ السلام نے بہشت کی بشارت دی ہی رضی اللہ تعالیٰ عنہم \*  
 \* دہنے ہاتھ کے طرف پر آھے \*

یا پروردگار بعد دہر ایک نمازی اور روزہ دار کے محمد اور محمد کی  
 آل پر درود بھیج \* \* بائیں ہاتھ کے طرف پر آھے \*

یا پروردگار ہر ایک کھڑے بیٹھے کے محمد اور محمد کی آل پر  
 درود بھیج \* اور درود بھیج تمام نبیوں اور رسولوں اور  
 مقرب فرشتوں اور سب نیک بندوں کے اوپر اپنی مہربانی  
 سے امی مہربانی کرنے والوں سے برے

\* نیچے آوے \* یا پروردگار تیرے بندے محمد حجازی کی

شفاعت کے امیدوار دین کے لیئے جہاد کرنے والے \* ابونصر

شاد عالم بادشاغازی کی بادشاہی کے قائم رکھنے سے دین

اسلام اور مسلمانوں کو قوت بخش \* خدا اُس کی بادشاہی کو

ہمیشہ رکھے \* اور تمام عالم پر اُسے غالب کرے اور اُس کی

نیکی اور احسان کو سب پر جاری \* یا پروردگار جو دین محمدی کی  
 مدد کرے تو اُس کی مدد کیجو اور جو دین محمدی کو خراب کرے  
 اُس کو تو خراب کریو \* اُد پر جاوے \* اسی خدا کے  
 بند و تحقیق اللہ تعالیٰ تمہیں عدالت اور نیکی کا حکم کرنا ہی اور  
 اقربا و اُن پر بخشش کا اور بدی اور بد جالی اور نافرمانی سے منع  
 کرنا ہی چاہیے کہ تم یاد رکھو اور خدا کو یاد کرو وہ تمہیں پیاد  
 کریگا \* اور اُسے دعا مانگو وہ تمہاری دعا قبول کریگا \* اور ہر آیت  
 خدا کی یاد بہتر اور برتر اور سب سے اچھی \* اور بہت بزرگ تر  
 اور تمام تر مقصود اور نہایت مطلوب اور بہت بری ہی \*  
 \* خطبۃ عید الضحیٰ \*

\* بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ \*

اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ  
 الْحَمْدُ \* الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ اجْتِمَاعَ النَّاسِ يَوْمَ الْعِيدِ  
 مِنْ شَعَائِرِ الْاِسْلَامِ \* وَخَصَّهُ بِالشَّرَفِ مِنْ بَيْنِ الْاَيَّامِ \* كَمَا  
 خَصَّ نَبِيْنَا مُحَمَّدًا بِالْمُصْطَفَى عَلَيْهِ وَعَلَى الْاَلِ الصَّلَوٰةُ وَالسَّلَامُ \*



بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالرَّسُلِ الْكِرَامِ \* اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ  
لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِهِ الْحَمْدُ \* أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
حَدَّثَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ \* اللَّهُ أَكْبَرُ  
لَهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِهِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ  
بِنِ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلَ بِذِي بَدْوٍ لِدَّةِ الْكَرِيمِ \* وَوَقَّىٰ ابْنَهُ  
صَبْرًا الْجَسِيمَ ط اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
لَهُ الْحَمْدُ ط قَالَ اللَّهُ تَعَالَىٰ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي  
رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ط قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ  
أَتَوْهُ مُرَطَّبًا مَسْتَجِدًّا نَبِيًّا أَنشَاءَ اللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ \* فَلَمَّا اسْلَمَا وَلَهُ  
جَبِينٍ وَنَادَيْنَاهُ يَا إِبْرَاهِيمَ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا إِنَّا كُنَّا نَكْتُبُكَ  
عَزِيًّا الْمُحْسِنِينَ \* إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ وَفَدَيْنَاهُ بِذِي بَدْوٍ عَظِيمِ \*  
لَهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِهِ الْحَمْدُ ط

\* آيات \*

\* بُو دِيكَ شَب مَرطيل الله نخواست \*

\* ديد امرحق که قربان را شتاب \*

- \* با دادان صد شتر مذبح کرد \*
- \* روز دیگر باز دید آن شب مرد \*
- \* بار دیگر صد شتر قربان نمود \*
- \* روز سوم چونکه بر بستر غنود \*
- \* باز خواب آمد که قمر قربان بساز \*
- \* گفت ابراهیم ربّ بے نیاز \*
- \* من نسید انتم چه قربانی کنم \*
- \* زانکه من از سر حق واقف نیستم \*
- \* گفت جز من هر که اداری تو دوست \*
- \* زود قربان کن که از بهرت نکو است \*
- \* حکم شد یعنی بسر قربان بکن \*
- \* در راه حق هر جگر قربان بکن \*
- \* گفت با او یانبی لانی آری \*
- \* فی السماء ان اذبحک ما ذابری \*
- \* پورگفتای پدر بشتاب زود \*

- \* ساز کن امرے کہ در خوابت نمود \*
  - \* بے نامل کار د بر طقوم ران \*
  - \* یا بنی انشاء اللہ از صابران \*
  - \* ہر دو چون مقاد امر حق شدند \*
  - \* کردن و جان راضی قربان بدند \*
  - \* پانز ابراہیم را آمدند \*
  - \* بود این حکم از برائے ابلا \*
  - \* جریئش ہمد ران حالت رسید \*
  - \* پورا از زیر دشنہ بر کشید \*
  - \* از بہت آورد یک کیش جسم \*
  - \* فدیہ او داد آن ذبح عظیم \*
  - \* زین سبب فرمود ختم مسلمان \*
  - \* اُضحیہ سنون ابراہیم وان \*
- اعلموا ایہا الحاضرون ان یومکم ہذا عید للمتقین \* و عند  
للكافرين والشیاطین \* یوم مبارک من اشهر المعلومات التي

قال الحجاج فيها بالبركات \* بشرى لمن فاز فيها بطواف بيت  
الله الحرام \* ووالسقى على من حرم من هذا الاعتصام \* بشرى  
لمن ادرك فيها الوقوف بعرفات \* ووالسقى على من لم ينل  
بهذه السعادة \* بشرى لمن سعى فيها بين الصفا والمروة \*  
ووالسقى على من لم يستمسك بهذه العروة \* بشرى لمن خرج  
يوم التروية الى المنا \* ووالسقى على من لم يفز بميز الغنى \*  
بشرى لمن شهد فيها رمي الجمار \* ووالسقى على من لم يصنه  
بالاحصار \* يستحب في هذا اليوم الاستياك والاغتسال واستعمال  
الطيب ولبس احسن ثيابه والامساك الى ان يصلي والتكبير  
جهرًا في الطريق من بابه \* ويجب قوله الله اكبر الله اكبر لا اله  
الا الله والله اكبر الله اكبر والله الحمد من فجر عرفة الى اخر ايام  
التشريق عقيب كل فرض ادي بجماعة مستحبة على المقيم بمضرو  
على مسافر مقتد به على التحقيق \* وتجب الاضحية على كل حر  
مسلم له نصاب فاضل عن حاجته الاصلية وان لم ينم من نفسه \*  
وهي شاة من فرد وبقرة او بعير منه الى سبعة \* ويذبح الثولاء

والجفاء والخصي \* لا العففاء والعرجاء ولا ما ذهب أكثر من  
قلت اذنها وذنبا وهينها \* ويا كل منها ويهب لمن يشاء وندب  
التصدق بثلتها \* ويذبح بيده ان احسن والايا مرغيرة \* قال  
النبي صلى الله عليه وسلم سموا ضحياكم فانها على الصراط مطايا  
كم \* بارك الله لنا ولكم في القرآن العظيم \* ونفعنا واياكم  
بلايات والذكري الحكيم \* انه تعالى جواد كريم ملك برور رحيم  
\* بشيخه ودعا خوانه \* الحمد لله الحمد لله نحمده  
ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ بالله  
من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا \* من يهدي الله فلا  
مضل له ومن يضلله فلا هادي له \* ونشهد ان لا اله الا الله  
وحد له لا شريك له ونشهد ان محمدا عبده ورسوله \* صلى الله  
عليه وعلى اله واصحابه اجمعين خصوصا على اول الصحابة و  
افضلهم بالتحقيق \* امير المؤمنين ابي بكر الصديق رضي  
الله تعالى عنه \* وعلى الناطق بالحق والصواب \* امير المؤمنين  
ابن الخطاب \* رضي الله تعالى عنه \* وعلى جامع ايات

القرآن امير المؤمنين عثمان ابن عفان رضي الله تعالى عنه \*  
 وعليه اسد الله الغالب امير المؤمنين علي ابن ابي طالب رضي  
 الله تعالى عنه \* وعلى الامامين الهما بين السعيد بين الشهيد بين  
 امير المؤمنين ابي محمد بن الحسن و ابي عبد الله الحسين رضي  
 الله تعالى عنهما \* وعلى امهما سيدة النساء فاطمة الزهراء  
 رضي الله تعالى عنها \* وعلى المطهرين من الادناس الحمزة  
 والعباس \* وعلى الستة الباقية من العشرة المبشرة رضوان  
 الله تعالى عليهم جميعين \* اللهم صل على محمد وعلى آل محمد بعدد  
 من صلي وصام \* اللهم صل على محمد وعلي آل محمد بعدد من  
 قعد وقام \* وصل على جميع الانبياء والمرسلين \* وعلى الملائكة  
 المقربين وعلى عباد الله الصالحين برحمتك يا ارحم الراحمين \*

\* فرو و آيد \*

اللهم وفق سلطان العهد والزمان للعدل والجود والكرم  
 والاحسان \* وامحاء غياهب الكفر والفسق والعدوان \*  
 اللهم انصر من نصر دين محمد \* واخذل من خذل دين محمد \*

رضي الله  
 عنهم  
 وآلهم  
 وصاحبهم  
 اجمعين

## \* بالارود \*

تَعَادِلُوا عِبَادَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ  
 وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ  
 \* وَاذْكُرُوا اللَّهَ تَعَالَىٰ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ يُسْتَجِبْ لَكُمْ  
 وَلِذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأَوْلَىٰ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَكْبَرُ \*

## \* خطبہ عید الضحیٰ کا \*

خدا کے نام سے جو پرہیزگاری سے گزرتے والے نعمت دینے والے ہیں  
 خدا بہت برآہی خدا بہت برآہی نہیں کرتا، معبود سوائے  
 اُس خدا کے اور خدا بہت برآہی خدا بہت برآہی اور  
 خدا ہی کے لیے حمد ہی \* ہر ایک سنائیں اُس خدا کو چاہی کہ  
 جس نے آدمیوں کو عید کے دن جمع ہونے کو فرمایا \* اور اس  
 اجتماع کو دین اسلام کی رسومات سے کیا \* اور اُسے اور دنوں پر  
 بزرگی دی \* جیسے ہمارے محمد مصطفیٰ علیہ السلام کو اور  
 نبیوں اور رسولوں پر فضیلت بخشی \* اُس کے آل و اصحاب پر  
 مہلک اور درود ہو جیو \* خدا بہت برآہی خدا بہت برآہی

نہیں کوئی معبود سوائے اُس خدا کے اور خدا بہت بڑا  
 ہی خدا بہت بڑا ہی اور اللہ ہی کے لیے سبائش ہی \*  
 ہیں گواہی دینا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے  
 کوئی اُس کا شریک نہیں اور گواہی دینا ہوں کہ بے شبہ محمد صلی  
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُس کا بندہ اور بھیجا ہوا اُس کا ہی \* خدا  
 بہت بڑا ہی خدا بہت بڑا ہی نہیں کوئی معبود سوائے اللہ  
 کے اور خدا بہت بڑا ہی خدا بہت بڑا ہی اور خدا ہی کے لیے  
 شاہی \* پاک ہے کہ جس نے ابراہیم کو اپنے بیتے کے ذبح  
 کرنے پر آمادگی کی \* اور اُس کے بیتے کو بھی اِس پر صبر کی  
 توفیق دی چنانچہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہی \*

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُ  
 فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمُرُ مَرَّطٍ سَتَجِدُنِي إِِنْ شَاءَ

اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ \* جس جب وے آپس میں راضی ہو ذبح

کرنے سے مستعد ہوئے آواز آئی کہ امی ابراہیم تو نے اپنے خواب کو  
 سچ کیا اور یہم آزمائش کے لیے تھا چنانچہ فرمایا خدا تعالیٰ نے \*



قَلَّمَا اسْلَمَا وَ تَلَّهَ لِلْحَبِيبِ \* وَ نَادَى نَاهُ اِنْ يَا اِبْرَاهِيْمَ  
 قَدْ صَدَقْتَ الرَّوَّ يَا اِنَّا كَذَا لِكِ نَجْرِي الْحَسَنِ اِنْ هَذَا هُوَ  
 الْبَلَاءُ الْمَبِيْعُ وَ قَدْ يِنَاهُ بَدِيْعٌ عَظِيْمٌ \* خد ابھت بر آہی خدا  
 بہت بر آہی نہیں کوئی معبود سوائے اُس خدا کے اور خدا بہت  
 بر آہی خدا بہت بر آہی اور خدا ہی کے لیے تعریف ہی

\* آیات \*

- \* خواب میں یکشب خلیاں اسد تھا \*
- \* بہر قربانی اُسے حق نے کہا \*
- \* نیند سے چونکا جو وہ مرد خدا \*
- \* صبح کو لا سوشتر قرباں کیا \*
- \* دوسرے دن پھر اُسے آیا خطاب \*
- \* خواب میں حق سے کہ قرباں کر شتاب \*
- \* پھر وہ پیغمبر اُٹھا وقت سحر \*
- \* لاکھنے قربان اُس نے سوشتر \*
- \* پھر جو بستر پر وہ اپنے سورا \*

\* تو وہی حکم خدا صاور ہوا \*

\* تب لگا کہنے کہ اسی لیے شبہ و ریب \*

\* مجھ پہ کچھ کھلتے نہیں اسرارِ غیب \*

\* کچھ نہیں سچھوں ہوں کیا قربان کہوں \*

\* تاکہ میں اس درد کا درماں کہوں \*

\* یہ جواب آیا کہ اسی اہل بیہ \*

\* مجھ سوا کہتا ہی تو جس کو عزیز \*

\* اُس کو تو میرے لیئے قربان کہوں \*

\* کسی میں خیریری سر بسر \*

\* بے قربانی کرے فرزند کو \*

\* نور چشم اپنے کو اور دلبند کو \*

\* اپنے بیٹے کو تب وہ کہنے لگا \*

\* اسی مرے فرزند نیو خوش لقا \*

\* خواب میں حق نے یہ فرمایا مجھے \*

\* راہ میں اُس کی کہوں قربان تجھے \*

\* اس میں تیری رائے کیا مجھ کو بتا \*  
 \* سنتے ہی اُس نے جواب اُس کا دیا \*  
 \* کہا مبارک ہو گا یہ نہ خواب ابی پدر \*  
 \* ذبح کر مجھ کو کچھ اندیشہ نہ کر \*  
 \* اب چھری تو حلق پر میرے چلا \*  
 \* گرفتار چاہیے تو صابر رہنا بیگا \*  
 \* جب ہوا راضی وہ اور اُس کا پسر \*  
 \* باپ نے اُس کام میں باندھی کمر \*  
 \* وہ نہیں ابراہیم کو آئی نذا \*  
 \* امی حبیب صادق اس سے باز آ \*  
 \* حکم میرا سچ ہی تو لایا بجا \*  
 \* آزمائش کے لیے یہ حکم تھا \*  
 \* تب اسی دم جریں ہو شمشہ \*  
 \* لایا جنت میں سے لاکر کو سپند \*  
 \* اُس کے فدیہ میں اُسے وہاں رکھ دیا \*

\* اڈور لیا مذبح سے ترے کو آتا \*  
 \* اس لیے ختم الرسل نے یوں کہا \*  
 \* سنت ابرہہ سے ہی اُضحیا \*  
 \* جانو امی لوگو بہ دن بھارے پر ہیزگاروں کے لیے عید ہی \*  
 \* اڈور کافروں اڈور شیطانوں کے واسطے و عید \* اڈور یہ مبارک  
 \* دن ہی اُن مہینوں سے کہ جن میں حاجی لوگ نیکی کا پھول کرے  
 \* ہیں \* مزدہ ہی اُس کو کہ جو اس میں بیٹا بند کی زیارت سے  
 \* فائدہ اٹھاوے \* اٹھوس ہی اُس پر کہ جو اس برکت سے  
 \* محروم رہے \* اڈور خوش خبری ہی اُس کو کہ جس نے اس دن  
 \* میں وقوف عرفات کیا \* دریغ ہی اُس پر کہ جو اس نیکی سے  
 \* باز رہا \* اڈور بشارت ہی اُسے کہ جس نے اس دن میں صفا  
 \* سروا کے درمیان سعی کی \* تاسف ہی اُس کو کہ جس نے  
 \* اس دن میں یہ مضبوطی نہ پکڑی \* اڈور بشارت ہی اُس کو کہ  
 \* جو آتھوں میں ذیحجہ کو جسے یوم ترویہ کہتے ہیں منا بازار کی طرف  
 \* نکلا \* حسرت ہی اُس کو کہ جو اس دولت سے نا اُمید رہا \* اڈور

خوس بخری ہی اُسے کہ جو اس دن میں کنگری پھینکنے کو جانے  
 ہوا \* افسوس ہی اُس کو کہ جس نے یہ نہ پایا \* آج کے  
 دن سوال کرنا ہوا خوشبوئی گگانی اچھا کپڑا پہنا اور نماز  
 پڑھنے تک کچھ نہ کھانا اور دروازے سے نکل رہا ہیں تکبیر  
 پڑھنی بتسبیح \* اور عرفہ کی فجر سے لے ایام تشریق تک  
 ہر ایک مسلم اور اُس مسافر پر جو اس کا اقتدا کرے ہر نماز  
 فرض کے بعد جو مردوں کی جماعت سے پڑھی جاوے واجب ہی کہنا  
 \* اللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ  
 وَبِاللهِ التَّمَدُّدُ \* اور ہر آزاد مقیم مسلمان پر کہ  
 سرمایہ اُس کا ضروری خرچ سے زیادہ ہی قربانی کرنا واجب  
 ہی \* ہر ایک شخص ایک ایک بکری یا گائے یا اونٹ دے  
 یا سات آبی ملکر کرین بہ شریکے حصے میں سب برابر ہوں  
 نسیئے اور خصی اور دیوانے جانور کی قربانی صحیح ہی \*  
 پڑھیرے اور آندھے اور دُبلے کی اور جس کے کان اور آنکھ  
 میں سے تھائی سے زیادہ گیا ہو اُس کی اور لنگرے کی درست

نہیں ہی \* اور قربانی کے گوشت سے کھانا بخش دینا جائز ہی \*  
 اور اُس کی تہائی کو عمدۃ کرنا مستحب ہی \* اور اپنے ہاتھ سے  
 ذبح کرے اگر اُس کے احکام سے واقف ہو \* نہیں تو اور کو  
 اجازت دے \* نبی علی السلاطین و سلم نے فرمایا یہی کہ ذبح قربانی کرو  
 کیونکہ دے تمہارے لیئے بل صحرا کے اوپر اوتیان سواری کی  
 ہیں \* خدا تمہیں اور ہمیں قرآن سے برکت دے \* اور اپنی  
 نشانیوں اور ذکر استوار سے تم کو اور وہم کو نفع بخشے بے کوشہ  
 وہ اللہ تعالیٰ ہمیں بخش کرنے والا بزرگ بادشاہ یک مہربان ہی  
 \* یتھے \* حمد خدا ہی کو ہی حمد خدا ہی کو ہی ہم اُس کی  
 حمد کرتے ہیں اور اُسے مدد اور معافی چاہتے ہیں اور اُس پر  
 ہم ایمان لاتے ہیں اور اُس کا آصرار کھتے ہیں اور اپنے بیوں  
 اور اپنے برے کاموں سے خدا کی پناہ لیتے ہیں \* خدا جس کو  
 ہدایت کرے اُسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا ہی \* اور جسے  
 گمراہ کرے اُسے کوئی ہدایت نہ کر سکے \* اور ہم گواہی دیتے  
 ہیں کہ نہیں کوئی معبود سوا اے اللہ کے وہ ایک ہی کوئی

اُسکا شریک نہیں \* اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد بندہ اُسکا  
 اور رسول اُس کا ہی \* خدا اُس پر اُوُس کے نام آل  
 و اصحاب پر ڈر و دہم بھیجے \* خصوصاً اُس پر جو سب باروں سے  
 پہلا اور بہتر اور اُن میں سے افضل ہی بہ تحقیق \* امیر المؤمنین  
 ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ \* اور حق و صواب کے کہنے  
 والے پر \* یعنی امیر المؤمنین عمر ابن خطاب رضی اللہ تعالیٰ  
 عنہ \* اور قرآن کی آیتوں کے جمع کرنے والے پر \* یعنی امیر  
 المؤمنین عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ \* اور دونوں  
 اماموں پر وے سردار اور نیک اور شہید ہیں \* امیر المؤمنین  
 ابو محمد حسن اور امیر المؤمنین ابو عبد اللہ حسین رضی اللہ  
 تعالیٰ عنہما \* اور اُن کی والدہ پر وے تمام عورتوں کی سردار  
 ہیں \* یعنی فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا \* اور اُن دونوں  
 پر جو خلائق میں پاک ہیں \* یعنی حضرت امیر ہجرہ اور حضرت  
 عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما \* اور عشرہ مبشرہ سے باقی حصہ  
 یاروں پر رضی اللہ تعالیٰ عنہم \* یا پروردگار محمد اور آل محمد پر بعد

اور یہ صحابہ کرام علیہم السلام ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ تھے اور اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنا رسول بنا لیا ہے

مہر مازی اڈر روزہ دار سنے درود بھیج \* یا پروردگار محمد اڈر  
آل محمد پر بے شمار ہر کھڑے بیٹھے کے صلوان بھیج \* اڈر تمام نبیوں  
اڈر رسولوں پر اڈر سب مقرب فرشتوں اڈر تمام نیک بندوں پر  
ابنی مہربانی سے ای مہربانی کرنے والوں سے برے

\* نیچے آوے \* یا پروردگار! پس وقت اڈر اس  
عہد کے بادشاہ کو عدالت اڈر بخشش اڈر کرم اڈر نیکی کی اڈر کفر  
اڈر بدکاری اڈر ظلم کی تاریکی کے متنانے کی توفیق دے \*  
یا پروردگار جو دین محمدی کی مدد کرے تو اس کی مدد کریو اڈر جو دین  
محمدی کو خراب کرے تو اسے خراب کیجو \* اڈر جاوے \*

ای خدا کے بندو آپس میں برابری اختیار کرے \* تحقیق خدا تعالیٰ  
برابری اڈر نیکی اڈر اقرباؤں کے بخشش کرنے کا حکم کرتا ہی  
اڈر بدی اڈر بدکاری اڈر نافرمانی سے منع کرتا ہی \* چاہئے  
کہ تم یاد رکھو اڈر خدا تعالیٰ کو یاد کرو وہ تمہیں یاد کریگا \* اڈر  
اُسے دعا مانگو وہ قبول کریگا \* اڈر ہر ایزہ ذکر خدا تعالیٰ کا  
برتر اڈر بہتر اڈر بہت خوب اڈر اچھا اڈر نہایت مقصود



اور جنت برآہی

\* نیتِ صلوة الجنائزہ \*

قویت ان اوردیجئے تعالیٰ اربع تکبیراتِ صلوة الجنائزہ فرض

الکفایہ ثناء اللہ تعالیٰ والصلوة علی النبی ودعا لہذا المیت مترجمہا

الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر \* نیت نماز جنازہ کی \*

نیت کی ہیں نے کہ چار تکبیریں نماز جنازہ کی جو فرض گناہ

ہی جس جانب میں وہ خدای تعالیٰ کے واسطے سناہی اور درود ہی

نبی پر اور اس نیت کے لیے دعاہی کعبہ شریف کی طرف متوجہ

ہو خدای تعالیٰ کے واسطے ادا کروں ادا اکبر \*

لوکان المیت انشی یقول لہذہ المیت اگر میں یہ دعا سنتا ہوں تو کہے

\* لہذہ المیت \* \* التکبیر الثانی \*

سبحانک اللہم بحمدک وتبارک اسمک وتعالیٰ جدک وجل

فناہک ولا الہ غیرک اللہ اکبر \* دومری تکبیر \*

یا پروردگار میں تیری حمد کے ساتھ تیری تسبیح پڑھتا ہوں اور نام

تیرا مستبرک ہی اور تیری بزرگی برآہی اور میرے سوا کوئی معبود نہیں

\* التکبیر الثالث \* اللہم جل علی محمد

گو علی آلِ عِد و بَارِک و سَلِمْ \* کما صلیت و بَارِکَت و سَلَمَت  
 علی اِبْرَاهِیْم و علی آلِ اِبْرَاهِیْم رَبَّنَا اَنْتَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ \*  
 \* تیسری تکبیر \* یا پروردگار محمد اور

آل محمد کے اور دُرد و بھیج \* اور اُسے برکت دے اور اُس  
 پر سلام بھیج \* جیسا کہ تونے دہ ود بھیجا اور برکت دی اور سلام  
 بھیجا ابراہیم اور آل ابراہیم کے اور \* یا پروردگار بے شبہ  
 تو بہت سراہا ہوا ہی \* \* التَّحْمِیْمُ الرَّابِعُ \*  
 اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَمِيْنَا وَ مَمِيْنَا شَاهِدِنَا وَ غَايِبِيْنَا وَ كَبِيْرِنَا وَ كُفْرِنَا  
 وَ اِنْفَاثِنَا \* اَللّٰهُمَّ مَنَّا فَا حَيِّهِ عَلٰی الْاِسْلَامِ \* وَ مَن  
 تُوْفِيْتَهُ مَنَّا فَتُوْفِهِ عَلٰی الْاِيْمَانِ \* بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِيْنَ \*

\* چوتھی تکبیر \* یا پروردگار ہمارے

جیسوں اور مومنوں حاضر اور غائب اور ہمارے چھوٹوں اور  
 بڑوں ہمارے مردوں اور عورتوں کی امرزش کر \* یا بار بار  
 ہم میں سے جس کو تونے زندہ رکھا اُسے اسلام پر زندہ رکھ \*  
 اور جس کو ہم میں سے تو موت دے اُس کو ایمان کے سات

موت تک اپنی رحمت سے \* یا بخشنے ہاروں سے برے بخشنے ہارے

اللہم اجعلہ لنا فرجاً \* دعا لیسبغ الوضوء

وَأَجْمَلًا \* وَذَخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَأْفِعًا مُشْفَعًا \* بِرَحْمَتِكَ

یا ارحم الراحمین \* دعا میت صغیر کے لیے \*

ما پروردگار ہمارے لیے اس کو پیش رو کر \* اور اس کو ہمارے

واحدے اجر اور ذخیرے کا وسیلہ کر \* اور ہمارے لیے اس کو

شناخت اور ذورِ خوفت کرنے والا کر \* اپنی رحمت سے

امی بخشنے ہاروں سے برے بخشنے ہارے \* اگر تیری ہو تو اجعلہ

کے مقام میں آجعلہا اور شافعاً مشفعاً کی جگہ میں شافعاً مشفعاً

کے \* یعنی شفاعت اور درخواست کرنے والی کر \*

\* يَقْرَأُ هَذَا الدَّعَاءَ بِرُؤْيَةِ الْجَنَّةِ \*  
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ \* اللَّهُمَّ زِدْنَا

إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ \* لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ \* وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ \* اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي الْمَوْتِ وَاجْعَلْنَا بَعْدَهُ خَيْرٌ \*  
 اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَأْفِعًا مُشْفَعًا \* بِرَحْمَتِكَ

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَأْفِعًا مُشْفَعًا \* بِرَحْمَتِكَ

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَأْفِعًا مُشْفَعًا \* بِرَحْمَتِكَ

\* اُس دعا کو جنازہ دیکھنے سے پڑھتے ہیں \*  
 خدا بہت برآہی خدا بہت برآہی یہ وہ چیز ہے کہ جس کا  
 وعدہ خدا نے اور اُس کے رسول نے ہم سے کیا ہے \* یا پروردگار  
 تو ہمارے ایمان اور ہماری طاعت کو زیادہ کر \* نہیں کوئی معبود  
 حوائجِ اشد سے جس حال میں وہ ایک ہی \* کوئی اُس کا  
 شریک نہیں اُسی کے لیے بادشاہی اور تعریف ہے \* وہ جاتا  
 ہی اور مارتا ہی وہ زندہ ایسا جو نہیں مارتا ہی \* اُسی کے  
 اختیار میں نیکی ہی اور وہ سب چیزوں پر قادر ہی \* یا پروردگار  
 موت ہمارے ہاتھ سے تھکی کر اُس کے بعد ہماری خیر \*

\* یقول وقت وضع المیت فی القبر \* بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ  
 وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ \* جب مردے کو  
 قبر میں رکھے تب کہے \* خدا کے نام اور اللہ کے

فضل سے اور خدا کی راہ میں \* اور پیغمبر خدا کے مذہب پر \*  
 \* تَلْقِيْنَ الْمَيِّتِ عَلَى الْقَبْرِ \*

يَا عَمَدَ اللّٰهِ اِذَا جَاءَكَ الْمَلَكَانِ مِنَ اللّٰهِ لَا تَخَفْ وَ

لَا تَعَزَّزْنَ وَلَا تَبْشُرْنَ \* فَقُلْ بِلِسَانٍ فَصِيحٍ وَاعْتِقَادٍ صَاحِحٍ شَهَادَةٍ  
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاشْهَدَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدَهُ  
 وَرَسُولَهُ \* قُلْ بِاللَّهِ وَبِآبَائِهِ \* وَبِالْإِسْلَامِ دِينِنَا \* وَبِحَمَلِ صَلَاتِي  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا \* وَبِالْقُرْآنِ أَمًّا مَّا \* وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً \*  
 وَبِالْمَوَدَّةِ مَنِينًا \* وَبِالْحُرْمَةِ حَسَابًا \* وَبِحُرَامِ اللَّهِ  
 عَذَابًا \* وَبِالْجَنَّةِ ثَوَابًا \* وَبِالنَّارِ عِقَابًا \* وَانَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ  
 لَا رَيْبَ فِيهَا \* وَانَّ اللَّهَ يَبْعَثُ فِي الْقُبُورِ \*

\* تلقین میت کی قبر کے ادھر \* امی بندے خدا کے

جب تیرے نزدیک خدا کی طرف سے دو فرشتے آویں تو  
 مت در اور غمناگ نہ ہو بلکہ خوش ہو \* اور میتھی زبان اور  
 دست عقیدے سے بول کہ میں کو ابی دیتا ہوں نہیں گوئی معبود  
 سوائے اللہ کے جس حال میں کہ وہ ایک ہی گوئی اُس کا  
 شریک نہیں \* اور میں گو ابی دیتا ہوں کہ محمد اُس کا بندہ اور  
 بھیجا ہوا اُس کا ہی \* اور کہہ کہ اللہ میرا پروردگار \* اور  
 سلام میرا دین \* اور محمد علیہ السلام میرا نبی \* اور قرآن

شہرِ انعام \* اور کعبہ میرا قبلہ ہی \* اور مومنین میرے بھائی  
 ہیں \* اور خدا کی جلال بیخودوں سے میرا حساب ہی \* اور  
 عدانے جسے جو ام کیا ہی وہ موجب عذاب کا ہی \* اور مومنوں  
 کے واسطے بہشت کا ثواب اور کافروں کے لیے دوزخ کا  
 عذاب ہی \* اور تحقیق قیامت آنے والی ہی اس میں کچھ  
 شک نہیں \* اور جو قبر میں ہیں خدا انہیں بے شبہ اٹھاویگا  
 \* ان كان الميت انشى يقول موضع يلمه الله يا امة الله \*

اگر میت عورت ہو تو باعہد اس کی جگہ میں یا امہ اسد یعنی  
 اسی بندی خدا کی کہے  
 \* تَحِيَّةَ الْمَقْبَرَةِ \*

السلام عليك يا فلان ابن فلان \* غفر الله لكم كما غفر لنبيي ختم  
 عليه السلام وعلى آله \* سلام قبر گاہ کا \*

اسی فلانے فلانے کے بیتے تم پر سلام ہو جو \* خدا تمہاری آمرزش کرے  
 جیسا کہ تمہارے پیغمبر کی آمرزش کی اس پر اور اُسکی آل پر سلام ہو جو  
 \* دعاء مغفرة الميت يقرء الزائر على قبره قائما \*

الحمد لله الذي لا يقضى الا وجهه ولا يدوم الا ملكه \*

اشھد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له \* الها والہ  
 احد اصل فردا وقرالم یخخذ صاحبہ ولاولدا \* و اشھدان عبدا  
 عبده ورسوله \* جزیعا لله عبدا النبی الامی عنما هو اھله \*

\* دعائیت کی آمزش کی زیادت کرتے والا اُس کی

قبر پر کھرا ہو کر رہے \* تمام حمد اُس خدا کو ہی  
 کہ جس کے سوا کوئی باقی نہ رہیگا اور ہمیشہ نہ ہیگی مگر اُس کی  
 بادشاہی \* میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوا اُس کے

جس حال میں کہ وہ ایک ہی کوئی اُس کا شریک نہیں \* وہ ایک  
 خدا ہی ایک ہی ہی پاک اکتا تنہا نہ جو رو اختیار کرتا ہی نہ فرزند  
 \* اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شبہ محمد اُس کا بندہ اور بھیجا ہوا  
 اُس کا ہی \* خدا محمد کو جو پیغمبر اُمی ہی ہم سے وہ جزا ہے کہ  
 جس کے وہ لائق ہی \* \* فصل احکام شرع میں \*

جانوای مومنوا احکام شرع کی آتھہ نسیمین ہیں قرض واجب  
 سنت مستحب مباح محرم مکر وہ مفسد \* قرض وہ ہی جو  
 ثابت ہوا ہو اُس دلیل یقینی سے کہ جس میں کچھ شک

لگا ہو اُس کے عمل کرنے سے تو اب ہوتا ہی اور ترک کرنے سے  
 عذاب اور اُسے نکار کرنا سب کے نزدیک کفر ہی نظیر  
اُس کی رمضان کا روزہ رکھنا اور پانچوں وقت کی نماز پڑھنا \*  
 واجب وہ ہی جو ثابت ہو اسی دلیل سے کہ جس میں  
 کچھ شبہ ہو اُس پر عمل کرنے سے تو اب اور ترک کرنے سے  
 عذاب ہوتا ہی \* پرانکار کرنا اُسے کفر نہیں ہی مثلاً نماز و ترک  
 وغیرہ \* سنت وہ ہی کہ جس کو پیغمبر اعم نے ہمیشہ کیا ہی  
 مگر ایک بار یا دو بار اُسے ترک کیا ہو \* عمل اُس کا تو اب اور  
 ترک اُس کا عذاب ہی مثال اُس کی سنت نماز فجر کی وغیرہ  
 \* مستحب وہ ہی کہ جسے پیغمبر علیہ السلام نے کبھی کیا ہی  
 اور کدھی نہیں \* پر مشائخوں نے اُس کو بہتر جانا ہی کرنے سے  
 اُس کے تو اب ہوتا ہی اور نہ کرنے سے عذاب بھی نہیں نظیر  
 اُس کی نماز سنت عصر کی وغیرہ \* مباح وہ ہی کہ جس میں  
 بندہ مختار ہی اگر اُس کو گھرے کچھ تو اب نہیں اور جو نہ کرے تو  
 عذاب بھی نہیں مثال اُس کی اچھا کھانا اچھا پینا وغیرہ \* محر



وہ ہی تکرار سے صاحب شرع نے منع کیا ہے اور اُس کے حلال ہونے پر کبھی حکم نہ کیا ہو \* نہ کرنا اُس کا ثواب اور کرنا اُس کا عذاب ہی \* اور اُس کو حلال جانا بالائتقان کفر ہی نظیر اُس کی نہ بنا کرنا اور سود کھانا وغیرہ \* مگر وہ وہ ہے کہ جسے شارع نے منع کیا ہے پر اُس کا ایک منافق بھی نہ کرنے سے اُس کے ثواب اور کرنے سے دوزخ عذاب کا ہے \* پس اُس کو حلال جانا کفر ہی مثلاً گھوڑے کا گوشت کھانا نام اعظم کے نزدیک \* مفید وہ ہے جو عمل شرعی کو بگاڑتا ہے اگر اُس کو قصہ اکبر سے تو عذاب ہی اور جو سہو کرے تو کچھ نہیں نظیر اُس کی بات کہ ناما زین وغیرہ

\* فصل ایمان کے احکام میں \*

جانو ای مومنوا ایمان کے دو رکن ہیں \* کلمۃ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اقرار زبان سے کرنا اور اُس کے معنی کو یقیناً نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے اور محمدؐ بھیجا ہوا اُس کا ہی دل سے یقین جانا \* پس جو کوئی یہ اقرار و تصدیق کرے بے شبہ وہ مومن ہو دے \* اور دنیا میں اُس کے لیے پانچ حکم ہیں \* اُس کو جان

سے نہ مارنا \* اور قید نہ کرنا \* اُس کے مال کو ظلم سے نہ لینا \* اور  
بے سبب شرعی دکھ نہ دینا \* گناہ بد اُس پر نہ کرنا \* اور  
فاقبت میں اُو کو نہیں \* ہنسنا \* اور دوزخ کے عذاب  
سے بھڑکانا \* پس ہر ایک شخص کو چاہیے کہ اپنے احتیاج سے  
خدا پر بن دیکھے ایمان لادے \* اور جانے کہ غیب کا علم خدا ہی کو  
ہی \* اور خدا تعالیٰ نے جس چیز کو حلال کیا ہی اُس کو حلال  
جانے \* اور جس کو حرام کیا ہی اُسے حرام سمجھے \* اور  
خدا کے عذاب سے ڈرے اور اُس کی رحمت کا امید وار رہے \*  
جانو جب کوئی سن بلوغ کو پہنچے نہ تھی ہو یا مرد اُسے ایمان  
لانا واجب ہی کیونکہ بندگی بدون ایمان کے قبول نہیں ہوتی  
اور عبادت کافر کی کچھ کام نہیں آتی \* پانچ چیزیں اسلام کی  
بنیاد ہیں \* کلر طیب کو پرتھنا \* پانچوں وقت نماز کرنا \* اور  
اگر پونجی ضروری خرچ سے زیادہ ہو تب زکوٰۃ دینا \* اور  
رمضان کا روزہ رکھنا \* اور فقہ و دین کو صحیح کرنا \*  
واجبات شرعی سات ہیں \* عید الفطر کا صدقہ دینا \* قربانی

کرنا \* دھونے کی نماز پڑھنی \* قرابتوں کو خرچ دینا \* مان بائیں کی  
 خدمت کرنا \* اور جو رو کو خاندان کی تابعداری کرنا \*  
 عمرہ بخانا \* سنت یشرعی چھہ ہیں \* ختمہ کرنا \* لیں لینا \*  
 نفل کے مال لیسے \* مرمہ آنا \* ناخن کٹوانے اور پاکی لینی \*

\* فصل دسویں \*

وضو میں جاریہ جرمین فرض ہیں \* سر سے بال جہاں سے جمتے ہیں منہ  
 کو دانے دھونا دونوں کانوں اور تھوڑی کے نیچے تک \* اور  
 دونوں ہاتھوں کو دھونا کہنیوں سمیت \* اور پانوں کو ایرتوں کے  
 ساتھ \* اور سامنے کی طرف سے چوتھائی مر کو مسح کرنا \* اور  
 جو دہ پیرین اُس میں سنت ہیں سو کر اُتھے والے کو استنجاء  
 کرنا \* اور دونوں ہاتھوں کو پنجوں تک دھونا \* بسم اللہ  
 کہنا \* سواک اور کلی کرنی \* نتھنومین پانی دینا \* دار ہی  
 کو اور ہاتھ پانوں کی انگلیوں کو انگلیوں سے خلال کرنا \* دونوں  
 کانوں کو مسح کرنا \* اور ہر عضو کو تین تین بار دھونا \* نیت  
 کرنی \* ترتیب کو نگاہ رکھنا \* اور یہی در یہی دھونا اس طور

سے آگلا دھویا ہوا عضو نہ سوکھے \* اور تمام سر کو یکبار مسیح کرنا \*  
 مستحب دوہین \* داہنی طرف سے پہلے دھونا \* اور گردن مسیح کرنا

\* فصل وضو کے تواتر میں \*

دس چیزیں وضو توڑتی ہیں \* جو حاضر و یا پیشاب کی راہ سے  
 نکلے \* یا اور بدن سے اگر وہ نجس ہو \* مثلاً نمویا پیمب بشر طیکہ  
 اپنے مکان سے نکل دیاں تک ہنسی جس کا دھونا وضو یا غسل  
 میں فرض ہی \* پر زخم سے کبیرے کا کھونڈا دھونے کو نہیں توڑتا ہی \*  
 اور منہ بھر کے قہی کرنا یا کبھی بار بار بار تھوڑی تھوڑی  
 بشر طیکہ اگر سب اکتھی کی جائے تو منہ بھر کے ہو \* اور  
 کسی چیز پر تیساک لگا کر سونا \* اور دیوانگی \* اور یہوشی  
 \* اور نشا ایسا جو چلنے میں لغزش آوے \* اور اختلاط  
 بے حجابانہ گونا عورت سے \* اور کھانا کھلا کر ہنستا بالغ کا نامانہ کے  
 درمیان \* ہمیشہ جس شخص سے پیشاب یا نمویا باد  
 وغیرہ جاری رہے ہر نماز کے وقت اسے نیا وضو کرنا لازم ہی \*  
 اس وضو سے اس وقت تک فرض و نفل سے جو چاہے

پر آئے \* اگر کسی کی آنکھ سے لہو نکلا اور وہ نہیں تھم گیا  
 لاشے وضو نہیں جاتا ہی \* تھوک کے ساتھ جو لہو آوے بس  
 اگر لہو زیادہ یا برابر ہو ان دونوں صورتوں میں وضو تو تہا ہی \*  
 وضو نہیں \* مجھم یا کنگلی کسی کا لہو پیکر پیت بھرے تو وضو  
 نہیں جاتا ہی \* دو دھر اور صرف تھوک اور آنکھوں کا پانی  
 اور پسینا اور کھنکار وضو کو نہیں توڑتا ہی \* اگر کسی نے کان  
 میں تیل ڈالا اور وہ آنس کے دماغ میں تین دن تک رہا پھر  
 کان یا ناک یا منہ کی راہ سے نکلا اس سے وضو نہیں جاتا ہی \*  
 اگر کسی نے وضو کیا پھر اس کے دل میں گذرا کہ بعضا بدن نہیں  
 دھویا ہی \* پر اس کو تھمرا نہیں سکتا ہی چاہئے کہ بائیا بانوں  
 و ہونے وضو برقرار رہیگا \* اگر کسی نے مانے میں تیل یا پانی  
 داخل کرنا پھر وہاں سے نکلا اس سے وضو نہیں جاتا ہی \* کیونکہ  
 ذکر محل نجاست کا نہیں بہ خلاف متعدد کے اگر کسی کے  
 ہوئی ہو اور اس میں اُنے چربی بھری ہو \* اور اُس کے نیچے  
 پانی پہنچانے میں کچھ ضرر ہو تا ہی \* تو بے ہنچانے پانی کے وضو

\* فصل غسل کی \*

\* اور غسل اُسکا صحیح ہی والا نہیں \*

غسل کے درمیان تین چیزیں فرض ہیں \* کافی کرنا نٹھوں  
 میں پانی دینا \* اور تمام بدن کو ایک بار دھونا \* اذر حصہ حرمین  
 سنت ہیں \* دونوں نٹھوں کو دھونا \* اور بدن مخصوص کو  
 اور دور کرنا نجاست کا بدن سے اگر کہیں ہو \* پھر وضو کرنا پھر  
 پانوں کو نہ دھو وے \* پھر پانوں کو تین بار دھونا \* اُس کے  
 پیچھے دھونا \* دونوں پانوں کو اُس وقت تک کہ جہاں غسل کا پانی  
 نہ تھہرا ہو \* اور جس عورت کی چونٹی گنہ ہی ہو اُس کو بالوں  
 کی جڑ بھگانا کافی ہی \* موجب غسل کا اُجھل کر منی کرنا شہوت  
 کے ساتھ اور فرج میں یا مقعد کے درمیان حشفے کا داخل ہونا \*  
 پر اس تقدیر میں فاعل اور مفعول دونوں پر غسل فرض ہوتا ہی  
 \* اور حیض و نفاس کی مدت گذر جانی \* اور خواب سے بیدار ہو  
 منی یا منی کو دیکھنا \* مسلمان مردے کو غسل دلانا اور جو کافر  
 کہ حالت ناپاکی میں ایمان لایا ہی اُسے غسل کرنا واجب ہی \*  
 جمعے اور عید کی نماز کے لیے اور احرام کے وقت اور عرفے کے دن

غسل گونا گوت ہی اڈر سوالان سے مستحب \*

\* فصل طہارت کے پانی میں \*

بہر کے اڈر دریا کے پانی اڈر کوئے اڈر برت کے پانی جے جو رو اس  
 ہو وضو درست ہی \* اگر جہ رنگ یا مزے یا بو میں دیر تک رہے  
 سے یا کوئی پاک چیز کے ملنے سے نشادت ہو اہو \* پر اگر گار تھہ  
 ہو جائے تو اُس پانی سے وضو جائز نہیں ہی \* اگر بہتے ہوئے  
 پانی سے نجاست تل جائے یا اُس تالاب کے پانی میں جو دہ دردہ  
 ہو اڈر چٹو اُتھانے کیچر نظر نہ آئے غلاظت ہو لیکن رنگ اڈر  
 مزہ اڈر بو اُس کی جوں کی توں ہو تو وہ پانی پاک اڈر اُسے  
 وضو جائز ہی \* کیونکہ حکم اُس پانی کا حکم آب رواں کا ہی \* اگر  
 کوئی حوض چھوٹا سا ہو اڈر اُس میں پانی ایک طرف سے داخل  
 ہوتا ہی اڈر دوسری طرف سے نکل جاتا ہی اُس کے پانی سے  
 وضو جائز ہی ہر طرف اُسکی خواہ چار چار ہتھہ ہو یا زیادہ \*  
 جو جانور کہ پانی میں پیدا ہوتا ہی مثلاً مچھلی یا میندک وغیرہ یا وہ  
 حیوان کہ جسکے بدن میں بہتا لہو نہ ہو اکر پانی میں مر جاوے پانی

ہاں پاک نہیں ہوتا ہی \* دذرت کے اور میوے کے رنجورے  
 ہوئی شیرے سے اور اُس پانی سے کہ جسے وضو کے لیے یا زیادہ  
 ثواب کے واسطے استعمال کیا ہو وضو صحیح نہیں \* اگر معلوم  
 ہو کہ یہ پانی بسبب نجاست کے بد ہووا ہی تو اُس سے وضو  
 نہ کرے \* اگر یک ٹواکتا نام کی چورانی میں نکلا ہو پر اُس کے  
 اوپر سے پانی بہتا ہی اور جو پانی کہ کتے سے بہتا ہو وہی کم  
 ہی اُسے جو نہیں بہتا ہو وہی تو بہا د کی طرف سے وضو  
 درست ہی \* اگر گنی آہستہ بہتا ہی یا کہ بند ہو جو اُسے وضو کیا  
 چاہے تو گلی کے پانی سے بچا کر چلوا آٹھا نالازم ہی \* کیونکہ جو  
 پانی استعمال میں آتا ہی اُسے وضو جائز نہیں \*

\* فصل پوست کے احکام میں \*

ہر ایک چمرا کمانے سے پاک ہوتا ہی مگر سوڑا اور آدمی کا \*  
 جس کا چمرا کمانے سے پاک ہوتا ہی ذبح کرنے سے بھی پاک  
 ہوتا ہی \* ایسا ہی اُس کا گوشت بھی اگر ہم وہ شرع ذبح  
 چلائی نہ ہو \* اور جس کا پوست کمانے سے پاک نہیں ہوتا ہی



ذبح سے بھی باگ نہیں ہونا ہی \* بال اور ہڈی اور رگ اور  
شہم اور دانت مردے کے باگ ہیں مگر سوراخے \*  
\* فصل نکونے کے احکام میں \*

اگر کوئے کے درمیان نجس گرے یا اُس میں کوئی جانور مر کر پھولے  
یا سر جائے \* یا مثل آدمی یا کبری کے اُس میں مرے نب  
اُس میں سے سب پانی کو نکالنا ضروری ہے اگر ممکن ہو \* دگر نہ  
ایک شخص فہمیدہ جو پانی کی سمائش سے واقف ہی جو انداز کر دے  
\* اور کوئی جانور مرغی کے برابر اگر مرے تو پچالیس دال سے  
ساتھ دال تک اور گوریہ کے برابر میں آدھا اُس کا \*  
نجاست کے گرنے کے وقت سے کو انہا پاک ہوتا ہی تا اگر معلوم  
ہو وے والا ایک رات دن کی نماز قضا پر آھے \* اور جو پھولا ہو  
تو تین رات دن کی ابی حنیفہ کے نزدیک \* پر محمد و ابو یوسف  
کے نزدیک جب سے معلوم ہوا ہی \* جو تھا پانی آدمی اور  
گھسورے کا اور اُس حیوان کا کہ جس کا گوشت حلال ہی باگ ہی \*  
پتی اور پھٹی مرغی اور شکاری چریوں کا اور خانگی جو ہوں کا

نکر وہ ہی \* گدھا اور خچر کا منشا کوک ہی پر اُسے وضو کر کے  
پھر احتیاطاً تیمم کرے اگر اور پانی نہ پاوے \* اُن جانوروں کا

پسینا اُن کے جوتھے کے برابر ہی \* فصل تیمم کی \*

جانو تیمم قائم مقام وضو اور غسل کے ہی اگر ایک کو س ہانک

پانی نہ ملے یا بیمار ہو یا سا کہ پانی ہے، حصونے سے اُسکی بیماری

بر تھے \* یا جارے کے سبب اُسکا و ضرب ہو \* یا دشمن سے درتا ہی

یا پیا سا ہو اور اُس کے پاس زیادہ پانی نہیں ہی یا پان اُتھانے کا

لوتا اُسکے پاس نہیں \* یا پیدسا نہ رکھنا ہو کہ سول لے یا عید کی

نماز جاتی رہے خواہ پہلے ہی سے یا بیچ میں سے یا نماز جنازے کی پٹائی

پر بہر حکم سوائے وہی میت کو ہی \* صورت تیمم کی پھر ہی کہ میت

قربت سے اپنے ہاتھوں کو خاک پاک کے اوپر ایک بار مارنا

اور اُسے اپنے ہنہ کو جہاں تک وضو میں دھونا فرض ہی

وہاں تک مسح کرنا پھر اسی طرح سے ایک بار مارنا اور اُسے

ہاتھوں کو کہ نیو سمیت مسح کرنا \* وقت نماز کے پہلے سے تیمم

کرنا روا ہی اور اُس سے جو چاہے بر تھے \* جو چیز وضو تو رہی ہی

وہ تیمم کو بھی توڑتی ہی اور پانی گھا، تھہ گنا \* اور پانی کے  
 امیدوار کو آخر وقت تک مایخ نماز کی بہتر ہی \* اگر خیال میں  
 گذرے کہ پانی نزدیک ہی تو تین سو گز زمین تک دھونڈنا  
 لازم ہی \* مسافر کو نماز پر تھہ یا د آیا کہ لوٹے میں پانی  
 ہی چاہیے کہ نماز یہ توڑے \* ہر ایک پاک چیز جو زمین کی  
 قسم سے ہی اُس پر تیمم کرنا درست ہی مثلاً خاک یا دھول  
 یا پتھر یا سریر یا ہر تال \* پر عونا و پاچوکانی اور نکلایا نہ ہو لیکن  
 اُس پر گرد جسمی ہو اُسے تیمم جائز ہی \* رالک پر تیمم کرنا روا  
 نہیں \* اگر کسی نے دھان یا گیہوں یا جو نپا یا اور اُس کے منہ  
 اور ہاتھوں میں گرد جسمی ہو اُس پر تھہ پھرنا تیمم کے قاعدے  
 سے کافی ہی \* اگر کسی نے نماز جنازہ یا سبزہ تلاوت کے لیے  
 تیمم کیا تھا اُس میں تیمم سے اور فرضوں کو ادا کرنا صحیح ہی  
 پر قرآن شریف کے چھونے کے لیے یا مسجید میں  
 داخل ہونے کو اگر تیمم کرے اُسے نماز درست نہیں

\* فصل موزوں پر مسح کرنے میں \*

صاحبِ حدیث کو موزوں پر مسح کرنا صحیح ہی صاحبِ غسل کو نہیں  
 \* صورت اُسکی یہ ہی مثلاً ایک شخص نے وضو تام کر کے موزہ  
 پہنا تھا پھر اُسے حدیث لاحق ہو اب جو وضو کیا چاہے تو بانوں  
 کو دھونا کچھ ضرور نہیں بلکہ ہاتھ کی تین انگلیوں سے موزوں کے  
 اوپر ساقِ ناک مسح کرے وضو صحیح ہو دیگا \* جر موق یعنی سر موزہ  
 اور پائے کے اوپر مسح درست ہی اگر جہ مصلی مسافر ہو \*  
 پر دستا نہ اور پگرتی اور توپی اور برقع کے اوپر جایز نہیں \*  
 بشرط مسح کی وقتِ بعد میں وضو کر کے موزے کا پہنا \* مدت  
 اُسکی مقیم کی ایسے ایک رات دن اور مسافر کے واسطے تین  
 رات دن تک لیکن حساب اُسکا حدیث کے وقت سے ہی \*  
 اور جو جہ وضو تورتی ہی مسح کو بھی تورتی ہی اور گذرنا مدت کا اور  
 اگر قدم کا باہر آنا ساق کی طرف سے \* جو موزہ کہ بانوں کی چھوتی  
 تیس انگلیوں کے برابر پھت گیا ہو اُسکیے اوپر مسح درست  
 نہیں ہی یہ مقدار معتبر ہی ایک ہی موزے میں نہ دونوں میں  
 \* فصل حیض و نفاہ کی

بالغہ کی رحم سے بے عارضہ بیماری کے نکلے اور نو ذہن ایسا پس  
 یعنی ساتھ برس تک نہ پہنچی ہو \* مدت اُس کی دوہیں اقل  
 واکثر ہر مدت اقل تین رات دن کی ہی اور اکثر مدت دس  
 رات دن کی \* جس ایام میں کہ حیض سے بازرہتی ہی اُس زمان  
 کو ظہر کہتے ہیں اقل مدت اُس کی پندرہ دن ہیں اور اُس کی اکثر  
 مدت کے واسطے کچھ حد مقرر نہیں \* حیض والی کو اپنی مدت  
 تک ہانڈ کرنا وادہ رکھنا سبدر میں جانا پیت اس کی زیادت کرنی  
 خصم سے نزدیک کرنی قرآن تلاوت کرنا اور نہ چھو نا جانے  
 نہیں پر بعد پاک ہونے کے روزہ قضا کر کے نہ پڑھ کر نہیں \*  
 اکثر مدت والی جب حیض سے پاک ہو وہ نہ چھو نہ پڑھ نہ  
 کرنی درست ہی اگرچہ نہ نہائی ہو بخلاف اقل مدت والی کے  
 مگر حیض سے پاک ہونے کے بعد جب اتنا عرصہ گزرے کہ اُس  
 میں غسل اور تحریمہ کر سکے \* نفاس وہ خون ہی کہ عورت کی  
 رحم سے رکا جیسے کے بعد نکلے اُس کی اقل مدت کے واسطے  
 کوئی حد مقرر نہیں ہر اکثر کے واسطے چالیس دن ہیں \* جو عورت

کہ جادان جنے پہلے تر کے سے اُس کے نفاس کی ابتدا اور  
دوسرے سے انتہا حساب کریں گے بالافتان \* اگر بیت بزرگ گیا  
اور بعض خلقت مثل ہاتھ یا پاؤں یا منہ کے اُس میں  
بن چکی ہی تو حکم اُس کا حکم تر کے کا ہی اور وہ عورت نفاس  
والی ہی \* جو لہو کو مدت حیض و نفاس سے کم یا زیادہ میں  
دکھائی دے یا عامہ عورت کو نظر آے وہ حیض نہیں بلکہ بیماری  
استحاضے کی ہی وہ نماز و روزہ اور صحبت کا مانع نہیں \*  
\* فصل لوت کے کبی پیدا ہونے اور اُس کے عقیقہ دینے میں \*

جب لڑکا پیدا ہوے تو اُسے سب پید کپڑے میں رکھیں \* اور  
لڑد کپڑے سے خراز کریں \* اور اُس کے بائیں کان کی طرف  
مگبیر اقامت کی اور دہنے کان کی طرف اذان برآہیں \* اور نام  
اُس کا اچھا سمجھ کر ساعت نیک میں رکھیں اور اُس کے بال  
موند آکر سر میں خوش بوئی لگا دیں \* پھر اُن بالوں کے برابر کچھ  
نرو یا تو لکر صدقہ دیویں \* اور ساتویں یا چودویں کو روز  
پیدائش سے عقیقہ یعنی قرہانی دیویں \* صورت اُس کے بہر

ہی کہ اگر فرزند بیٹا ہو تو دو گوشت لہو ایک بھی درست  
 ہی اور جو بیٹی ہو تو ایک ہی گوشت ذبح کریں \* پر اُسکی  
 ہڈی کو نہ توڑیں اور ایک دان اُسکا دائی کو دیویں \*  
 اور باقی گوشت کا کھانا پکوا کر مصلیوں کو کھلا دیویں \*

\* نیتِ عقیقہ کی \*      \* نیتِ العقیقہ \*

اللهم هذه عقیقة ابني فلان ومهايد مه ولحمها بلحمه ومظلمها بعظمه  
 وجلدها بجلده وشعرها بشعره اللهم اجعلها قداء لا ينس من النار \*  
 یا پروردگار یہ میرے گلے بیٹے کے لیے قربانی ہے \* سو اُس کے  
 بدلا ہی اُس کے گوشت \* اور گوشت اُس کا اس کے گوشت کا  
 عوض ہے \* اور ہڈی اُسکی بدل ہی اُسکی ہڈی کا \* اور  
 جمر اُسکا اُسکے جمر کا \* اور بال اُس کے بال کا \*  
 یا پروردگار اس عقیقہ کو میرے بیٹے کے دوزخ سے چھوٹنے کا  
 وسیلہ کر \* اگر باپ ذبح کر نیو الا ہو تو ایسا کہے اور جو حوالے  
 باپ کے اور کوئی ذبح کرے تو ابني فلان کے مقام کے ابن فلان \*  
 \* فضلِ نفس کے پاک کرنے میں \*

پدن یا کپڑے یا جالے نمازین اگر نجاست نظر آدے تو اُس کو پانی سے یا اُسے جو پانی کے برابر پاک اور رواں ہی مثل سرکا یا گلاب تین بار دھونا اور ہر ایک بار پنجو رتا اگر ممکن ہو واجب ہی \* اس طور سے کہ جرم غلاظت کا جاتا رہے اگرچہ کچھ اثر اُسکا باقی رہے کہ اُسکا دور کرنا مشقت ہی اور اگر پنجو رتا ممکن نہ ہو اُسے دھو کر رکھ چھوڑے یہاں تک کہ نہ بگے تین بار ابا کرے تو وہ پاک ہوگا \* مٹی کو دھو کر پاک کرنا اور اگر خشک ہو تو ملکر بھی صحیح ہی ہے موزے میں اگر نجاست غلیظ ہو تو اُسے زمین چن ملکر پاک کیا جائیگا اور اگر پتلی ہو تو دھو کر \* اگر تلواریا اُسکے ماتہ میں ہر دو پنجو رتہ کر اور فرس نجاست آلودہ پر ایک رات دن پانی بھریا جائیگا \* زمین اور جو چیز لگی ہوئی ہوز میں سے جیسی گھاس وغیرہ سو کھنے سے پاک ہوتی ہی \* اثر نجاست کا مستنا نماز کے واسطے کافی ہی ہے پر تیمم کے لیے نہیں \* کپڑے کی جو تھائی سے کم ہیں اگر غلاظت ضعیف ہو مثلاً پیشاب گھوڑے کا اور اُس جانور کا کہ جس کا گوشت حلال ہی اور پینچال اُن چریوں کی



کہ جن کے گوشت کھانے میں \* برجن کے گوشت خلال ہی  
 ان کی پینحال پاک ہی مگر مرغی کے کیونکہ وہ غلیظ ہی مانند بول  
 وغائط اور لہو کے ان غلیظوں میں سے اگر گزارا ہو تو بہ قدر درہم  
 کے عفو ہی اور جو پتلا ہو تو کف دست کے برابر میں کچھ بفضایقہ  
 نہیں \* اگر پانی نہ لے \* پستاب کرنے اگر سونے کی نوک برابر  
 صحیحہ لگے اُسکا کچھ اعتبار نہیں \* آستر کی طرف اگر نجاست ہو  
 تو ابرے کی طرف نماز جائز ہی \* ایسا ہی چھوٹے کی ایک  
 جانب میں غلظت ہی دوسری چوٹ پر نماز آہر گناہی \*  
 کپڑے میں کہیں نجاست ہی پر اُسے معلوم نہیں کہ سنا  
 تو ایک طرف اپنے دل میں تمہرا کہ دھو دیا \*

\* فصل نماز کے وقتوں میں \*

صبح صادق سے آفتاب کے نکلنے تک وقت ہی نماز فجر کا \*  
 اور آفتاب دھانے سے تا پہنچنے سے پہلے ایک شے کے سواے  
 فی زوال یعنی سایہ نیم روز کے اپنے دو برابر کو وقت ہی  
 ظہر کا \* اور اُس وقت سے آفتاب کے دہانے تک عصر کا \*

اُسے لے بشفق کے غائب ہونے تک وقت ہی مغرب کا  
 \* اور اُس وقت سے تا آخر شب عشا اور وتر کا \* مستحب  
 ہی تاخیر کرنا فجر کی نماز کو یہاں تک کہ چالیس آیت ترتیب سے  
 پڑھی جاوے پھر اُسے دُہرا سکے اگر نسا د و ضو کا معلوم ہو \*  
 ظہر کی نماز کو تاخیر کرنا گرمی اور بدلی کے دن بہتر ہی اور جائزوں  
 میں جلدی \* اور عصر کو تب تک کہ آفتاب کا رنگ بدل نہ جائے  
 اور مغرب کو بدلی کے دن تاخیر کر کے پڑھے \* بخلافت اور ذنوب کے  
 کیونکہ اُن دنوں میں تعجیل عصر کی مستحب ہی \* اور  
 عشا کو تین بہرہ رات تک \* وتر کو آخر شب تک \* پر یہ حکم  
 اُس شخص کو ہی کہ جسے شب بیداری کا استعمال ہو \*  
 آفتاب کے نکلنے کے وقت اور تھیک دو پہر کو اور اسکے  
 دوہانے کے وقت نماز اور سجدہ تلاوت اور جنازے کی نماز جائز  
 نہیں ہیں مگر اُس دن کے عصر کی نماز جائز ہی اور عصر پڑھنے کے  
 بعد بھی سوا مغرب اُس دن کے \* ہانچوں فرضوں کے لیے  
 اُن کے وقتوں میں اذان کما سنت ہی اور وقت سے آگے اگر

اذان کسی جگہ تو اُس کو دہرانا ضرور ہی \* صورت اُس کی ہمہ ہی کہ  
 کعبہ کی طرف منہ کر کے دونوں انگشت شہادت کو کانوں کے  
 سوراخ میں رکھ اذان کے لفظوں کو جس طرح سابق مذکور  
 ہوئے بلند آواز سے ادا کرے \* ہر اُس کے حرفوں اور زیر  
 و زبر اور جرموں اور مدوں کو گانے کے طور سے کم و زیادہ کرے  
 لیکن اچھی آواز سے اذان کسنا مضائقہ نہیں اور دونوں  
 ہی طہی الصلوٰۃ کے وقت داہنی طرف منہ کو پھیرے اور  
 دونوں ہی طہی الفلاح میں بائیں طرف \* آخر کی اذان میں حی  
 طہی الفلاح کے بعد دوبارہ الصلوٰۃ خیر من النوم کیسے \* یعنی  
 نماز سونے سے بہتر ہے \* اذان کے بعد ٹایا اعلام سے لیتے  
 الصلوٰۃ الصلوٰۃ کسنا طہا، متاخرین کے نزدیک لازم ہے اور  
 مغرب کے سوائے اذان اور اقامت کے بیچ کچھ دیر کرنا  
 نیک ہے \* اور اذان کے لفظوں کے درمیان فصل دالنا  
 مستحب ہے بخلاف تکبیر اقامت کے \* اذان محدث کی  
 درست اور اقامت اُس کی مکر وہ ہے پر محدث نے اگر تکبیر

بقامت کی بھی نو دہرانا کچھ ضرور نہیں \* ناپاک کی اذان اور  
 بقامت مکروہی \* نماز کے حصہ شریطن ہیں پہلی طہارت بہ  
 بن۔ حیزوں سے علاقر کھتی ہی یعنی پاک کرنا بدن کو اور جائے نماز  
 اور کپڑے کو \* اگر کپڑے کی چوتھائی نجاست الود ہو اور  
 اُسکے باس دوسرا کپڑا یا پانی نہیں ہی تو اسی کپڑے سے نماز پڑھ  
 سکتا ہی \* اور جو تمام آلودہ ہو تو برہنہ چاہئے ہی لیکن اُس کپڑے  
 سے پڑھنا بہتر اور مصلیٰ کے باس جو کپڑا ہو تو کھڑے ہو کر نماز  
 پڑھے لیکن مستحب ہی کہ ساتھ کرا داکرے \* طہارت جائے نماز  
 کی عادت ہی بانوں رکھنے کی اور مسجد کرنے کی جگہ  
 سے باا سقا \* بر امام اعظم کے نزدیک صرف  
 پانوں کی گھونٹاگ ہونے سے کفایت کرتی ہی \* دوسری  
 شرط چھپانا ستر کمانف کے نیچے سے زانوں کے نیچے تک  
 مردوں کو \* اور عورتوں میں سے بی بیوں کو تمام بدن کا سوا سے  
 منہ اور ہتھیلی اور پانوں سے \* و اور لونڈیوں کی ستر مردوں  
 کے برابر ہی اور ان کے ساتھ اور چھاتی اور پیت بھی چوتھائی

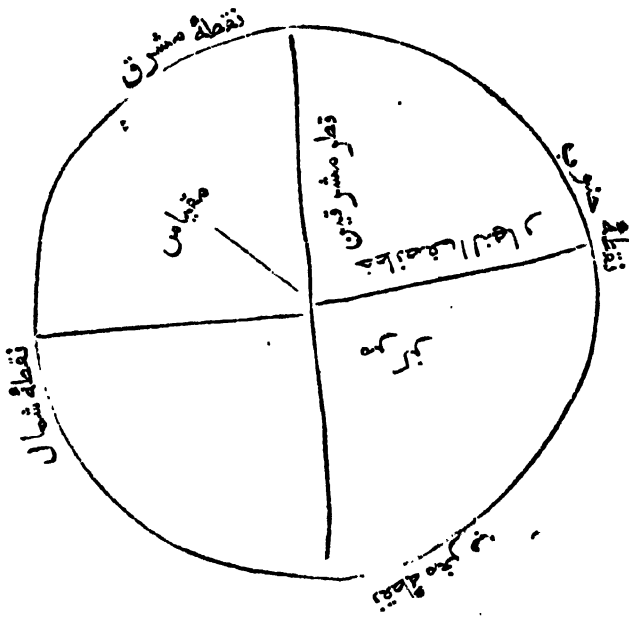
نظر آنے سے نماز باطلی ہی \* تیسری شرط مسوجہ ہونا کہ جسے کہو  
 طرف \* خوف کی صورت میں قبلہ جہت قدرت ہی یعنی جیدھر  
 سبھی تارواے اُدھر مسوجہ ہونا پر ہے اگر کوئی سمت قبلہ کی  
 بھول جائے اور وہاں کوئی ایسا نہیں جو اُسے پوچھے تو  
 قبلہ اُسکا جہت تخری ہی یعنی اپنے دل میں تھہرا دے جس طرف  
 اُسے یقین ہو دے اُس طرف مسوجہ ہونا کرے اگر پھر اُسکے  
 خلاف معلوم ہو دے تو نماز کو نہ دہرا دے اگر نماز پر ہتھے معلوم  
 کیا کہ قبلہ اور سمت پر ہی دو دہیں اپنے منہ کو اُس طرف  
 پھیرے \* ایک شخص بدو ن تخری کے نماز پر آہنیہ نکالا اتفاق  
 توجہ اُسکی موافق قبلہ کے ہو گئی اُنکی نماز صحیح نہیں کیونکہ قبلہ  
 اُسکا جہت تخری تھا \* جو تھی شرط نیت کرنی یعنی دل سے نیت  
 کرنا پر زبان سے لفظ بہ لفظ کہنا اور دل میں اُسکے نیت کو لفظ  
 کرنا اولی ہی \* نماز فرض کے ہوا اور نمازوں کے لیے مطلق  
 نیت کافی ہی ہر فرض کے واسطے تعیین نیت کا شرط ہی \*  
 مقتدی کو لازم ہی کہ لفظہ کی نیت کرے یعنی کہے اقتل نیت

بہذا امام میں نے اس امام کا اقتدہ اکیا پر امام کو امامت کی نیت  
 کچھ ضرور نہیں \* پانچویں شرط تکبیر تحریمی کے وقت کہنا اللہ اکبر  
 اگر اُس کے بدلے لفظ اللہ اعظم یا اللہ رحمن یا اور کوئی لفظ جو  
 خدا کی تعظیم کے لیے ہی یا اُس کے معنی کو فارسی سے  
 کہتے تو جائز ہی \* پر الفاظ دعا کے مانند جیسا للہم اغفر لی کہنا  
 درست نہیں \* صحیحی شرط وقت کا پہنچنا جیسا کہ مذکور ہوا \*  
 \* فصل فی زوال اور ظہر کے وقت کی تحقیق میں \*

جو جاہے تو کہ فیسی زوال کو خوب پہنچانے اور نماز ظہر کے ادل و آخر  
 وقت کو جانے \* تو کسی صاف ستھری زمین پر جہاں کچھ اُدُج  
 بیچ نہ ہو لکیر دایرہ بنا \* اور اُس کے محیط یعنی گھیر کی ایک طرف  
 سے جس کا نام نقطہ مشرق ہی مثلاً دوسری طرف تک جو  
 نقطہ مغرب ہی ہے بیچوں بیچ سے اُس دائرے کے جہاں پر نگار کا پانا  
 رہتا ہی اور اُسے نقطہ مُر کہتے ہیں ایک لکیر جس کا نام نقطہ  
 مشرقین ہی کہتے ہیں بھر اُسی طرح سے نقطہ شمالی سے اُس کے  
 نقطہ جنوبی تک اُسی لکیر پر سے ایک اور ویسی ہی لکیر

جس کو قطر شمالین اور خط نصف النہار یعنی دو پہریہ لگیر کہتے ہیں  
 کھنچ لا \* بعد اسکے ایک لکڑی سیدھی جس کو مقیاس بولیں  
 یعنی قیاس کرنیکا واسطہ قطر سے چھوٹا پر جو تھائی سے اُسکی  
 کم نہو مرکز میں اُسکے برابر باکر \* پھر دھیان کیجو کہ مرا اُسکے سائیکا  
 اگلی بہرہ میں دائرے سے باہر نکلا ہوا رہیگا \* پھر جون جون  
 آفتاب بلند ہوتا جائیگا وہ سایہ کھٹتا جائیگا یہاں تک کہ دائرے کے بیچ  
 ہو کر جب خط نصف النہار پر آوے تو وہ وقت تھیک دو پہر کا ہی  
 اُس وقت میں جو مقدار چھانو اُس پر ہووے وہی قیسی زوال ہی  
 یعنی سایہ نیم روز \* اُس سائیکے ڈھلتے ہی خط مذکور سے وقت ظہر  
 کی شروع ہی پھر جون جون سورج ڈھلتا جائیگا وہ سایہ پہنچتا جائیگا  
 یہاں تک کہ دائرے سے نکل جائیگا لیکن جب سایہ اُس مقیاس کا  
 جو سوائے قیسی زوال کے ہی اپنے دو برابر تک پہنچے تو وہ آخر وقت  
 ظہر کا ہی مثلاً قیسی زوال اگر جو تھائی مقیاس کی ہو تو آخر وقت ظہر کا  
 سواد تک اُسکے ہی \* یہ حکم ابی حنیفہ رح کی ایک روایت  
 پر ہی \* اور دوسری روایت میں انھی سے جو صاحبین اور شافعی رح

کے نزدیک ہی آخر وقت ظہر کا تا پہنچنے ماہ ہرشی کے اپنے  
برابر تک سوائے فیسی زوال کے ہی \* شکل اُس دائرہ کی یہ ہے \*



اِس عبء ضعیف نے اِس دائرہ کو دائرہ ہندی سے اِس طور  
پر تسہیل کے لیے استنباط کر کے اِس مقام میں لکھ دیا اور جو  
امور موجب تطویل کے جیسے علامت مدخل الظل اور مخرج  
الظل کی اور انصاف القوس وغیرہ ہی اور باعث وقت



فہم عوام کے نئے انہین چھوڑ دیا \* اور جو ضرور و نوقت طاری  
 مطلب کا ہی اُسکو بیان کر دیا \* پس ای مصلیو اگر تم  
 اُسے کچھ فائدہ دے با و تو اس عاصی کو دعاء خیر کیجو \* خدا تمہارا  
 اور ہمارا دین و دنیا میں بھلا کرے \* آمین یا رب العالمین \*

\* فصل نماز کی صفتوں میں \*

حصہ چہرین نماز میں فرض ہیں کہ اُن کو رکن اور صفت نماز کی کہیے  
 ہیں \* پہلی صفت کھڑا ہونا پر کشتی میں بدو ن عذر کے ہاتھ  
 نماز کرنا درست ہی \* دوسری قرائت کرنی مقدمہ ایک آیت  
 کے لیکن تین آیت کا پڑھنا واجب ہی \* امام کو لازم ہی کہ  
 جمعہ اور عیدین اور فجر اور مغرب اور عشا کی نماز میں وقتیہ ہو  
 یا قضا آواز بلند سے قرائت کرے اگر مغرب دہو تو وقتیہ میں  
 پکار کر اور آہستہ پڑھنے میں مختار ہی لیکن پکار کر پڑھنا بہتر ہی  
 اور جو قضا پڑھے تو واجب ہی آہستہ پڑھنا \* پکار کر اور  
 آہستہ پڑھنے میں حد اوسط کو اعتبار کرے \* اگر امام نے عشا کی  
 پہلی دونوں رکعتوں میں قرائت کو سہو کیا تو لازم ہی کہ پچھلی

دو نون رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے بعد قراءت کرے \* اور جو پہلی  
دو نون رکعتوں میں سورہ فاتحہ سہو ہو جائے تو پھر پڑھنا کچھ  
ضرور نہیں \* فجر اور ظہر کی قراءت طوایل مفصل کے سوروں  
سے پڑھنا بہتر ہے \* وے سورے حجرات سے سورہ بروج تک \*  
عصر اور عشا کی قراءت کو اوسط مفصل سے وے سورہ بروج  
سے لم یکن الذین تک \* اور مغرب کی قراءت کو قصار مفصل  
سے وے سورہ لم یکن الذین سے قل اعوذ برب الناس تک  
ہیں \* مقتدی اگر موتم ہو یعنی جو امام کے ساتھ پہلی رکعت  
سے نماز کو تمام کرے اُسے لازم ہے کہ امام کی قراءت کو چپ ہو  
کر سننے اور فرض فجر کی پہلی رکعت میں قراءت کو دراز کرنا  
سنون بالاتفاق ہے \* تیسری رکوع کرنا پڑ جو کوئی کبر آس  
وضع سے ہو کہ کبر آس کا حد رکوع کو پہنچا ہے رکوع آس کا  
سر سے اشارہ کرنا ہے \* چوتھی شرط مسجدہ کرنا پیشانی اور  
پیشی سے \* ایک ہی پر اکتفا کرنا یا بکری کے آگے سے مسجدہ  
کرنا کہ وہ ہے \* مسجدے کے وقت ساتوں اندام یعنی منہ اور

دونوں ہاتھوں اور دونوں زانوں اور دونوں پانوں کو قبلے کے طرف متوجہ کرے اگر بھاری جماعت ہو اور سجدہ کی باہر نشانی کرتی ہی ہو سامنے کے مصابی کی بیستہم بر سجدہ کو نما درست ہی \* پانچویں صفت پچھلی نشست میں کہ اُسے قعدہ اخیرہ کہتے ہیں التحیات کو عبدہ و رسولہ تک پر معنا \* چھٹی باہر آنا نماز سے اُس کام کے ساتھ جو منسوخ یا زکاہی اگر مقتدی قعدہ اخیرہ تک امام کے ساتھ بیستہم کر نماز کو حضور آدے تو درست ہی کیونکہ قدر شہد سے زیادہ موافقت کرنی فرض نہیں ہی \*

\* فصل واجبات نماز میں \*

نماز میں سورہ چہرین واجب ہیں سورہ فاتحہ کو ایک بار پڑھنا \* اور اُس کے ساتھ ایک سورہ کو مانا \* ترتیب نگاہ رکھنا \* اور پہلی نشست کہ اُسے قعدہ اولی کہتے ہیں کرنا \* اور دونوں نشستوں میں شہد پڑھنا \* سامام پھیر کر نماز سے فراغت کرنا \* برو ترکی نماز میں دعا قنوت پڑھنا \* پہلی دونوں رکعتوں کو قرات کے واسطے معین کرنا \* اور سورہ فاتحہ کو مقدم کرنا \* اور رکوع میں

تھہرنا یہاں تک کہ ایک بار سبحان ربی العظیم پڑھ سکے \* اڈنا سی  
 طرح سے رکوع اور سجود کے درمیان اور دونوں مسجدوں کے درمیان  
 تھہرنا \* اصطلاح فقہ میں اُن کو تعدیل ارکان کہتے ہیں \* اور  
 پکار کر پڑھنے کے مقام میں پکار کر اور آہستہ کی جگہ آہستہ پڑھنا \*

### \* فصل نمازون کی سنتوں میں \*

پس چیزیں نماز میں سنت ہیں \* نرنا گوش تاک بکیر کے  
 لیئے؛ تھہ اُتھانا \* اور رندیوں منہ کے تک اور؛ تھہ اُتھانے  
 وقت اُنگلیوں کو پھیلا رکھنا \* امام کو بکیر پکار کر کہنا \* اور ثنا  
 پڑھنا \* اور احوذ باللہ کہنا \* پھر بسم اللہ پڑھنا \* اور سورہ  
 فاتحہ کے بعد اُپام اور مقصدی اور منفر د کو آہستگی سے آمین  
 کہنا \* اور مردوں کو کھڑے ہو کر مات کے نیچے دہنے؛ تھہ کو  
 بانیں؛ تھہ پر رکھنا \* رندیوں کو سینے پر \* اور رکوع  
 کی بکیر کہنی \* اور رکوع میں تین بار تسبیح پڑھنی \* اور  
 اُس میں زانوؤں کو؛ تھہ سے پکرتا پھر مر اُتھا کر مقصد تین  
 تسبیح کے کھڑا رہنا \* اور قد سمع اللہ لمن حمد کہنا \*

پھر سجڑے کی نگیر کسی \* اور اُس جن تین بار تسبیح پڑھے  
 \* سجڑے سے سر اٹھا نگیر پڑھنا اور دونوں سجڑوں سے  
 درمیان تین تسبیح کے مقداد سٹھنا \* اور بائیں بانوں کے  
 اوپر سٹھنا \* اور دہنے بانوں کی انگلیوں کو اُن کے سنوں پر قائم  
 رکھنا \* رندیوں کو چوتروں پر یہ ستھہ گردونوں بانوں کو دہنی  
 طرف سے نکال رکھنا \* اور سٹھنے کے وقت دونوں  
 ہاتھوں کو زانوں کے اوپر رکھنا اور انگلیوں کے سروں کو  
 قبلے کی طرف متوجہ کرنا \* اور پانچمبر عزم کے اوپر درود بھیجنا

\* فصل نماز کی آداب میں \*

آداب نماز کے چودہ ہیں \* دونوں پھٹیوں سے کھڑا ہونا \*  
 اور دونوں بانوں کو جائے نماز کے اوپر برابر رکھنا \* اور کھڑے  
 ہونے کے وقت دونوں قدموں کے درمیان چار انگلیوں کے  
 برابر فاصلہ چھوڑنا \* اور مردوں کو ناگہر تحریمی کے وقت  
 آستین سے کف دست کو نکالنا \* اور کھڑا ہو کر سرنگون  
 دھنا اس وضع سے کہ تھوڑی سینے میں نہ لگے \* اور سجدہ کا ہر

ظہر رکھنا اور رکوع کے وقت پشت پر \* اور حالت سجود  
 میں ہاتھوں پر \* اور بستھک میں گودی پر \* سلام پھیرنے کے  
 وقت مہندے پر \* اور اپنے حین کلا کھڑکے پانے سے بچانا \* اور  
 اقامت میں حی علی الصلوٰۃ کے کہنے سے امام کو نماز کے  
 لیے اُٹھنا \* قد قامت الصلوٰۃ کہنے سے نماز شروع کرنا  
 \* فصل جماعت کی نماز میں \*

نماز جماعت کی سنت موکہ وہی پر جو فقیہ ہو وہ امامت کے  
 لیے اولیٰ ہی والا قاری \* نہیں تو مستحق \* اور ان جن سے جو کوئی  
 ہو تو اس جماعت میں سب سے عمر میں برتر ہو \* ظالم اور  
 نادان اور بدکار اور بدعتی اور حرام زادے کی امامت مگر وہ ہی  
 عورتوں کی جماعت میں سے جو امام ہو اسے صف جماعت کے  
 درمیان کھرا ہونا لازم ہی \* ایک ہی مقتدی اگر مرد ہی  
 تو امام کی دہنی طرف اس طور سے کھرا ہو دے کہ اس کے  
 پائوں کی انگلیوں کے صرا امام کی ایدیوں کے برابر رہیں اگرچہ  
 مقتدی لڑکا بھی ہو \* اور جو رندی ہو تو امام کے پیچھے \* اگر

مقدمی دو یا زیادہ ہون تو سب امام کے پیچھے کھڑے ہو دینا  
 \* اگر ایک ہی مقدمی امام کی دہنی طرف کھڑا ہی کہ اس کے  
 میں دوسرا مصلح آیا ہے تو لازم نہیں کہ اُسکی بائیں طرف کھڑا  
 ہو وے \* پھر اگر تیسرا آگیا تو امام آگے ہو جاوے \* پہلی  
 صف مردوں کی پھر ترکوں کی پھر رند یوں کی بعد ہیسجروں کی \*  
 صاحب وضو کو تیمم والے کا اڈر ہانوں دھوئے کو مسح کیئے کا  
 اقبہ اگر نا صحیح ہی \* مردوں کو رند یوں کا اڈر ترکوں کا اڈر  
 ہیسجروں کا اڈر ظاہر کو معذور کا اڈر قاری کو آن برہے کا اڈر  
 کپڑے پہننے ہوئے کو تنگے کا اڈر بے اشارے کو اشارے والے کا اڈر  
 فرض برہنے والے کو نفل یا دوسرے فرض پر ہنے والے کا اقبہ  
 کرنا قاسد ہی \* ایک شخص نے پہلی رکعت کو قراءت آہستہ پر ہم  
 کے تمام کیا کہ ایک جماعت نے اُسکا اقبہ کیا اگر دو سرری رکعت  
 میں قراءت پکار کر پڑھنا ہی تو اُسے لازم ہی کہ پکار کر پڑھے \*  
 امام کو محراب میں بندوں عذر کے کھڑا ہونا مکروہ ہی پر  
 مسجدہ کرنا اُس میں بہر صورت درست ہی امام کو اُوتنے

دوران پر اؤر مقدمہ یوں کو نیچے کھرا ہونا یا بالعکس اُس کے  
 بعد وہ ہی لیکن اگر اُس کے ساتھ بعضی مقدمہ یوں میں سے  
 رہیں تو اُن دونوں صورتوں میں جائز ہی \* جس مکان پر امام  
 نے فرض ادا کیا اُسے وہاں نفل پر تھا مگر وہ ہی پر سوتم کو  
 نہیں \* لازم ہی ! امام کو کہ فرض برہہ کر دہی طرف جا کہ  
 اداء نوافل کرے کیونکہ اُسکو بائیں طرف سے فضیلت ہی \*

#### \* فصل موانع اقتدامین \*

شاہ راہ اؤر بہتی ندی ایسی جو نادین پارہوتے ہیں اؤر  
 عورتوں کی جماعت اؤر ایک صفت کے انداز فاصلہ  
 چھوڑنا امام کی صفت سے میدان میں ہو خواہ مسجد میں  
 اؤر برآحوض اؤر دیوار کا حائل ہونا اس طور سے کہ  
 مقدمہ امام کے احوال سے واقف نہ ہو مانع اقتدام ہی \*

#### \* فصل فرض کے پانچ میں \*

مسجد کے درمیان اکیلا ایک شخص نے نماز ظہر کی شروع کی  
 ہی کہ وہاں ایک جماعت کھری ہوئی اگر اُس نے رکعت



اول کو سجڑے سمت نام کیا ہی تو شفیعہ کو بورہ کر کے اذان  
 کرے والا اپنی نماز کو چھوڑ دے اور جماعت میں داخل ہو جائے \* او  
 اگر تین رکعتیں پر ہی ہوں تو اس پر پیر کو تمام کر کے نیت نفل سے  
 لاقہہ کرے \* جانا چاہیے کہ واسطہ نماز فقہاء میں شفیعہ عبارت ہی  
 دو رکعت نماز سے اور ایک رکعت نماز مشروع نہیں ہی اس  
 واسطے اس کو لازم ہی کہ دو سری رکعت پر تہہ کر شفیعہ کو تمام کرے  
 تا یہ دو گانا بطور نفل کے درست ہو جائے \* اگر فجر کی یا مغرب  
 کی ایک رکعت پر ہی کہ اس میں جماعت کھڑی ہو گئی اس سے  
 چھوڑ کر لاقہہ کرے \* مسجد میں اذان کہنے کے بعد بغیر نماز کے  
 باہر جانا مکروہ ہی اگر وہ نماز پر ہی ہو تو مضایقہ نہیں اگر جائے کہ  
 سنت کے پرہیز سے فرض فجر کا جاتا ہی فقط فرض کو پر تھے \*  
 فجر کی نماز کسی سے قضا ہوئی اگر دو بہر کے آگے قضا کیا چاہے  
 تو سنت کے ساتھ کرے اور آفتاب ڈھلنے سے صرف فرض  
 کو قضا کرے \* چار رکعتیں سنت ظہر کی جو فوت ہوں تو فرض  
 کے بعد اور دو رکعتیں سنت کے پہلی قضا کرے اگر

جس نے ایام کو رکوع میں پایا تو گریبا اُس رکعت کو پایا \*

\* فصل مسبوق کی نماز میں \*

مسبوق وہ شخص ہی کہ جس نے اہم کے ساتھ پہلے سے نماز پائی حکم اُس کا یہ ہی کہ امام پو نماز میں جہاں پاوے اُس کا اقدار کرے جب امام سلام پھیرے تب اُتھ کر جو اُس کے ساتھ نہیں پایا تھا اُس کو ادا کرے \* مثلاً ایک شخص نے ظہر کی پہلی رکعت پائی اور دو صغریٰ رکعت میں شامل ہو گیا اس مقدمہ میں دونوں نشست میں امام کی موافقت کر کے تشهد پڑھے پھر چھلی نشست میں جب تک امام سلام نہ پھیرے کہر شہادت کو آہستہ آہستہ بار بار پڑھا کرے جو نہیں امام نے نماز سے فراغت کی وہ اُتھ کر پہلی رکعت کو قرائت سمیت ادا کرے \* اور حکم دو رکعت نہ پانے کا بھی یہی ہی \* اور جو میں رکعتیں پائیں تو پچھلی رکعت کو امام کے ساتھ پڑھے کر موافق اُس کے تشهد پڑھے پھر جس وقت امام نے فراغت کی اُتھ کر اگلی دو رکعتوں کو قرائت کے ساتھ درمیان تشهد پڑھ کے ادا کرے

اور تیسری کو بے قرابت برہنہ کرنا تو نام کرے اور لازم ہے  
 کہ امام کے دونوں سلام بچھرنے تک مسبوق و مسایق  
 رہے \* مسبوق کی انجام سے نہ توجہ نہ سجدہ سہو کرنا پھر  
 تک موافقت کرنی چاہی اور یہی اگر مسبوق کو قضاے ماقات میں  
 کہیں سہو ہوا ہے تو بھی سجدہ سہو لازم ہی \* اور اقدرا  
 کرنا مسبوق کا درست نہیں ہی مسبوق اگر امام کے  
 ساتھ سجدہ سہو کا نہ کے قضا اُس کی اُس پر واجب ہی \*  
 \*فصل مفاسد نماز میں\*

بات کرنا قصد اسلام علیک کرنا علیک دینا نالہ کرنا آہ بھرنا  
 رونا مگر عاقبت کے در سے اُف اُف کرنا بدون عذر کے  
 صلا کھنکھارنا چھینکے کا یا اور بات کا جواب دینا اور اپنے  
 امام کے سوا کسی اور کو لقمہ دینا قرآن دیکھ کر قرأت کرنا  
 نجاست کے اوپر سجدہ دینا اور آدمیوں کی بات کے برابر سے  
 دھامنا گنا کھانا پینا اور وہ کام کرنا جو دونوں ہاتھوں سے طلاق  
 رکھے اور ایک فعل کو بار بار کرنا نماز کو فاسد کرنا ہی \*

\* فصل مکروہات نماز میں \*

جو طور کہ عجز سے خالی ہو اور کبکے یوں کو سجدہ گاہ سے تال دنا مگر  
 ایک بار اور پیشانی کو دھورانہ سے پر چھنا اور پگڑی کے  
 آگے سے سجدہ کرنا دونوں ہاتھوں کو بجائے نماز سے لگانا اور  
 سر کے بال باندھنا اور کپڑے کو سمیٹنا اور اسے چھھارنا اور اس  
 صنف کے پیچھے کھڑا ہونا جس میں فاصلہ ہو اور تصویر دار  
 اپر آہٹنا اور مسجد میں مورت کا رہنا مصلیٰ کی دہنی یا بائیں  
 طرف یا آگے مصلیٰ کے ہونا مگر چوتی سی جو خوب نظر نہ آدے  
 یا بغیر سر کے اور پُرانا کپڑا پہنا سر کھلا رکھنا مگر دکھیا کے  
 اور قراءت کی آیتوں کو گنا نماز میں ماروہ ہی \* اور جو کہ مصلیٰ سے  
 گئے سے ہو جائے وہ گنہگار ہوتا ہی پر یہ حکم خاص ہی چھوتی  
 مسجد میں اور اگر مسجد برسی ہو یا اور کمین تو نظر کی جگہ سے  
 اور جو اونچے مکان کے آد پر بغیر اوت کے نماز پر ہوتا ہی تو  
 اعضا کے بھرنے سے \* امام کے سامنے اوت کا ہونا کافی ہی  
 مگر نہ تو جانے والے کو تسبیح یا اشارے سے جانا لازم ہی \*

## \* فصل و رکعتیں سازشیں \*

تین رکعتیں و ترکی واجب ہیں۔ ایک رکعت میں اُسکی سورۃ فاتحہ او، ایک سورۃ کو پڑھ کر تیسری رکعت میں فاتحہ اور سورہ پڑھنے کے بعد دونوں ہاتھوں کو برگر گوش تک اٹھا کر مکبیر بطور مکبیر تحریمی مسے کہنے پھر دعا، قنوت پڑھ کر رکوع و سجدہ وقوع و ذکر کے نماز نام کرے \* پر سنون یہہ ہی کہ اُسکی رکعت اول میں سبح اسم ربک الاعلیٰ الذی اورد و عری میں قل یا ایہا الکافرون اور تیسری میں قل هو اللہ احد پڑھنے اُسی طرح سے مکبیر اور قنوت پڑھے \* پڑ جو کوئی دعا، قنوت نہ جانے تو \* ربنا آتنا فی الدنیا حسنة و فی الآخرة حسنة یا نبین بار اللہم اغفر لی پڑھے \* صحیح روایت کے روسے دعا، قنوت کے واد چودہ ہیں \* چاروں سنت سوگدہ بیس رکعتیں ہیں فجر کی دو رکعتیں اور ظہر کی چھ چار فرض کے پہلے اور دو اُسکے پچھلے اور مغرب کی دو رکعتیں بعد فرض کے \* اور دو رکعتیں بعد عشا کے اور جمعہ کی آٹھ ہیں چار رکعتیں قبل جمعہ کے اور بعد

اُس کے چار \* اور پھر کے پہلے چار رکعت اور عشا کے آگے  
 چھ چار چار سب ہمیں \* کو نفل چار رکعت سے زیادہ  
 پڑھنا ایک سلام سے مکروہ ہی اذرا آتھہ رکعت سے سوا سب کو  
 \* پر روز و سب میں چار چار رکعت پڑھنا افضل ہی اور  
 نفل کو قصد شروع کرنے سے نام کرنا واجب ہی \* اور نماز  
 نوافل کو قدرت قیام کے ساتھ یہ سب پڑھنا صحیح ہی اگر اُن کو  
 شفعہ اول یا ثانی میں تو رد آتا تو اسی رکعت کی قضا لازم آتی \*  
 ہی \* شہر سے باہر غیر قبلہ کی طرف متوجہ ہو سواری پر نفل  
 پڑھنا جائز ہی \* رمضان کے مہینے میں \* عشا کے بعد اور وتر  
 کے قبل بیس رکعتیں نماز تراویح کی دس سلام سے پڑھنا  
 اور اُس میں ایک بار ختم قرآن کرنا سنون ہی \* پر اُن کو  
 تر و جموں کے ساتھ پڑھے اور ہر ایک تراویح کے لیے دو دو  
 سلام ہیں پھر اُن کے بعد زاپتنہا اسی کو تراویح کہتے ہیں چاہئے  
 کہ عشا کی ماند کی سے نماز تراویح کو نہ چھوڑے اور اِس نماز کو  
 جماعت سے پڑھنا سوائے رمضان کے درست نہیں \*

## فصل سجدے، فرائض و غیرہ

پانچوں فرضوں کے لئے پانچوں نمازوں کے پانچوں کے لئے  
 ترتیب کی ہے۔ اگر کسی نے کسی فرض کو دے سبب قضا  
 ہو جائیں یا بعد میں کسی ایسی حالت میں کسی ملک ان کو قضا کرے  
 و قیہ برتھنا جائز نہیں \* اگر کسی نماز کسی سے جاتی رہی فجر  
 اُس کی صحیح نہیں جب تک و تر کو قضا کرے مگر جب وقت  
 فجر کا تنگ ہو \* یا قضا سے فراموش کر جائے یا قضا اُسکی  
 پنج وقتی سے زیادہ ہو \* اگر کسی سے مہلا دو تین وقت  
 کی فرض یا وتر کی نماز قضا ہوئی ہو اور وہ مر گیا تو اُس کے  
 ہر دو کے سے ہر ایک فرض کے مقابل نصف صاع اؤ  
 وتر کے مقابل پورا ایک صاع یا اُسکی قیمت فقیروں  
 کو دینا لازم ہی تاکہ وہ میت اُس کے عہدے سے ہر اوے \*

### \* فصل سجدہ سہو کی \*

اگر نماز کے کسی رکن کو مقدم یا اُس میں دیر یا اُسے مگر نہ کرے  
 یا کسی واجب کو تغیر دے یا سہو سے اُس کو چھو دے

متبادل رات سے پہلا کوع کرنا اور تھک کے اوپر ایک حرف  
 یا ایک لفظ زیادہ کر کے تیسرے رکعت کے لیے کھڑا ہونا  
 اور ایک رکعت میں دو کوع کرنا اور جہاں آہستہ پر ہٹنا  
 ہی وہاں پکار کر ہٹنا اور پہلی نشست کو سہو سے چھوڑنا  
 ان صورتوں میں سجدہ سہو واجب ہوتا ہے \* صورت اُس کی یہ  
 ہی کہ بعد ایک سلام کے دو سجدہ کرے پھر تہہ پر تھہ سلام  
 پھیرناز کو تمام کرے \* لیکن مقتدی اگر موتم ہو تو امام کا سجدہ  
 کرنا کافی ہے۔ بخلاف مسبوق کے \* ایک شخص پہلی نشست  
 کو بھول گیا لیکن وہ کھڑے ہونے میں اس وضع پر ہو کہ سیتھنے  
 کی طرف نزدیک ہی تو سیتھہ جائے پر سجدہ سہو نہ کرے اور  
 جو اس وضع پر نہ ہو تو کھڑا ہو جاوے اس صورت میں سجدہ  
 سہو لازم ہوتا ہے \* اور جو پچھلی نشست سے سہو کر کے  
 کھڑا ہو گیا پر اب تک سجدہ نہیں کیا ہی تو سیتھہ جاوے  
 اور سجدہ سہو کا کرے اور جو سجدہ کیا ہو تو فرض اُس کا نفل  
 ہو گیا اور اگر چاہے تو ایک رکعت اور اُس میں ملاوے \* اگر



تعلیٰ نشست کر کے کھڑے ہو گیا تو وہ نہیں بیٹھتا۔  
 جاوے اگر مسجد نہ کیا ہو اور نہ کسی مسجد کے نماز تمام کرے اور  
 جو مسجد کیا ہی تو فرض اس کو پڑھنا ہو لیکن اس تقدیر میں اور  
 ایک رکعت کا ملا نام میں پڑھنا ہی دو رکعتیں بطور نفل کے  
 درست ہو جاوے۔ \* اگر پہلی بار اس نے شک کی کہ میں نے  
 کسی رکعتیں پڑھیں تو اس نماز کو پھر سہرے سے پڑھے اور جو  
 رکعتیں بہت سی ہوں تو دل میں تھراوے جس پر گمان اسکا  
 غالب ہو اس کو اختیار کرے نہیں تو ان میں سے کم عدد کو  
 لیکن اس صورت میں اسی سے بیٹھنا لازم ہی کیونکہ احتمال  
 ہی کہ پھر آخر نماز ہو اور اس میں پچھلی نشست کرنا فرض ہی

\* فصل سجدہ تلاوت میں \*

سجدہ کی جو وہ آیتوں میں سے جو ایک آیت پڑھے یا سنے  
 اس پر نماز کی شرطوں سے دو بگیروں کے درمیان بغیر ہاتھ  
 اٹھائے اور بدن تشہد اور سلام ایک سجدہ کرنا واجب  
 ہی \* اور اگر امام قرائت کے انداز ان میں سے کسی آیت

گوہر تھے تو مقصد ہی یہ تھا کہ اُس کے ساتھ سجدہ کرنا لازم ہی  
 ہو۔ سبوتی نے اگر دوسری رکعت میں امام کا اسی سجدہ کیا ہی تو  
 لازم ہی کہ نماز سے فراغت کر کے سجدہ کرے \* جیسا ایک نماز  
 پر تھنہ والے نے سنی اُس شخص سے جو اُسکی نماز میں شریک نہیں  
 ہی \* اور اگر اُسی رکعت میں سجدہ ملاوت کرنے کے بعد اُقتدا  
 کیا ہی تو اُس کے اوپر کچھ لازم نہیں \* اور موتم کے پر تھنے سے  
 کسی پر واجب نہیں ہوتا ہی مگر جو اُسکی نماز سے خارج ہو \*  
 اور جو سجدہ ملاوت نماز کے اندر واجب تھا اُسکی قضا کچھ  
 ضرور نہیں اور آیت سجدہ کی سبک جلد جلد رکوع میں آنا قائم مقام  
 سجدے کا ہی \* اگر سجدے کی آیت محفل میں بار بار پڑھی جاوے  
 تو ایک ہی سجدہ بس ہی بخلاف تہ بیل مجلس اور انتقال  
 مکانی کے کیونکہ اُن صورتوں میں ایک سجدہ کافی نہیں \* سجدے کی  
 آیت حضور کر پڑھنا مکروہ ہی برعکس اُس کے مضائقہ نہیں  
 دو ایک آیت کو زیادہ اُسکے ساتھ ملا کر پڑھنا بہتر اور اُسے  
 آہستہ پڑھنا اس طور سے کہ کوئی سننے نہ پاوے ٹھیک ہی \*

\* مسئلہ نماز کی نماز میں \*  
 \* اگر نماز میں کسی چیز سے غصہ ہو جائے تو اسے فوراً چھوڑ دینا چاہیے۔

نماز سے پہلے ہانا اُسکے روبرو کرنا یا کوئی بیجا ہو گیا تو نماز  
 سجود سے پہلے اسے اِس اور رکوع سجود سے بھی عاجز  
 ہو جائے تو یہ سبھی چیزیں سے پرہیز کرے۔ پرہیز پر سجود کرنے میں  
 رکوع کی نسبت سے مردانہ زیادہ جھکاوے \* سجود کے  
 واسطے اپنی طرف کسی چیز کو اونچا نہ کرے اور اگر پہلے بھی  
 نہ پرہیز کرے تو چت لیت کر اپنے دونوں پاؤں کو قبلے کی طرف  
 کر کے یا کدوت کے اوپر منہ کو اپنے اُس طرف متوجہ کر کے  
 اشارے سے نماز کرے ہر چت ہو کر بہتر ہی \* اور اگر اشارے سے  
 نہیں قاصر ہو تو نماز کو تاخیر کرے لیکن آنکھوں اور بھوؤں اور  
 دل کے اشارے سے درست نہیں \* صاحب اشارہ اگر نماز میں  
 آرام پائے تو اُس کو مرنوسے پرہیز \* ایک شخص یہاں تک  
 رکوع و سجود سے نماز پڑھتا تھا کہ اُس نے شفا پائی اُتھکر وہ نہیں  
 سے بنا کرے اور چلتی کشتی میں بے عذر پہلے نماز درست ہی  
 بندھی پر نہیں مگر جب عذر ہو \* ایک رات دن تک

اگر کوئی دیوانہ یا کبھی ہو میں نے تو اُس پر قضا اُس کی  
 اگلازم ہی اگر اُس پر ایک ساعت زیادہ ہو تو نہیں \*

\* فصل مسافر کی نیت میں \*

جسے تین دن کے سفر کے ارادے سے اپنے شہر کو میانی چال سے  
 چھوڑا پھر اُس کو گھر آنے تک یا کسی شہر یا ایک گونون میں بند رہ  
 دن اقامت کی نیت سے تھمرے تک چارگانہ نماز کو دوگانہ پر ہنا  
 اڈر روزے کو تو رہا جائز ہی \* پر میانی چال کو اعتبار کیا جائیگا  
 شتر اڈر زیادہ پاکی چال سے اگر خشکی کا سفر ہو اڈر تری میں ہوا  
 کے سہ سے اڈر پہاڑ میں جو اُس کے موافق ہو \* دوگانوں میں بند رہ  
 دن کی نیت سے تھمرنا کافی نہیں ہی \* ایک مسافر کسی شہر میں  
 اُتر اُپر اُس کے ارادے میں ہی کہ صبح کو جائیگا اُسے دیر ہوگی  
 اس سے وہ مقیم نہیں ہوتا ہی \* ایک فوج نے دارالحراب  
 میں جا کر کسی ایک قلعے کو گھیرا یاد ارالاسلام میں باغیوں کو  
 بیرون شہر محاصرہ کیا بعد اُس کے اُنھوں نے نیت اقامت کی  
 لیکن حکم اُس کا حکم مسافر کا ہی \* بخلاف اُن اہل خیمہ کے

جو دارالاسلام کے میدان میں بیستہ اقامت کی کریں کیونکہ حکم  
 اُن کا حکم مقیم کا ہی \* اس لیے کہ اصل اُنکی اقامت ہی  
 پھر ایک میدان ہے اور سرحد میں ان میں جانا اُن کی اقامت  
 کو باطل نہیں کر سکتا ہی \* لیکن بعضوں کے نزدیک اُنکی  
 اقامت صحیح نہیں کیونکہ اقامت بدوں شہر کے درست  
 نہیں \* مسافر اگر قصر نہ کرے تو فرض اُس کا پورا ہونا ہی  
 لیکن وہ گنہگار ہو گا اس لیے کہ اُس نے خدا کے صدقہ قبول نہ کیا  
 لیکن اُس کے قصر سے جس قدر کہ زائد ہو اور وہ نفل ہی  
 پر اس تقدیر میں اگر پہلی نشست کو حضور دے تو فرض  
 اُس کا باطل ہو گیا \* کسی مقیم نے ایک وقتہ نماز میں مسافر کی  
 اقامت کی فرض اُس کا پورا ہو چکا پر قضائے اُسکی اقامت  
 نہ کرے اور اگر مسافر اُسکی اقامت کرے تو اپنی دو  
 رکعتیں پڑھ کر کہہ دے کہ تم اپنی نماز پوری کر دین مسافر  
 ہوں \* ایک شخص اپنی بستی حضور کر دوسری جگہ میں جا رہا  
 اب وہ مکان اُسکے حق میں سفر ہو گیا اسی طرح ہے

نے نکل کر مکان پہنچ جاتا ہے \* مسافرت  
 اوقات کو تغیر نہیں دے سکتی ہیں بلکہ حضرت میں جو قضا ہوئی سفر  
 میں اُس کو پورا برہے اور سفر کی قضا کر حضرت میں قصر سے ادا کرے \*

\* فصل جمعہ کی نماز میں \*

جمعہ کی نماز فرض ہی اور اُس کے وجوب کے لیے سات شرطیں  
 ہیں \* شہر کا رہنا اور تدرستی اور آزادی اور مرد ہونا اندھا  
 اور لنگر آنا ہونا اور ہشیاری \* اور اُس کے ادا کرنے کے  
 واسطے چھہ ہیں \* شہر یا نواح اُسکی اور بادشاہ یا اُس کے  
 نائب کا ہونا اور ظہر کا وقت اور ایک سیح کے مقدار نماز  
 سے پہلے خطبہ پر بھنا اور جماعت تین مردوں کی سوائے امام کے اور  
 اذن عام \* پس اگر ایک اُن میں سے مسجد گرنے کے قبل  
 جاتا ہے امام کو لازم ہے کہ ظہر شروع کرے اور جو مسجد کے  
 بعد جائے تو امام کو لازم ہے کہ جمعہ کو تمام کرے \* ظہر کی نماز شہر کے  
 درمیان جمعہ کے آگے جماعت سے برہنا مکروہ ہے \* بغیر  
 عذر کے ظہر پر ہتھ کر جمعہ سے لیئے سعی کرنا جس حال میں کہ امام

جمعہ پر کھانا پکھانے کا وقت باطل کرنا ہے خواہ آستھ پادکے یا نہ پادکے پر  
 جو امام کو کھانا پکھانے کا وقت باطل کرنا ہے تو اس کو پورا کرنا لازم  
 ہی ہے \* جس وقت پہلی آذان کی جائے مسلمانوں کو چاہئے  
 کہ خرید و فروخت اور کاروبار چھوڑ کر نماز جمعے کے لیے سعی  
 کریں خطبے کے وقت نماز پڑھنا اور بات کرنا حرام ہی ہے \* امام  
 جب منبر کے اوپر بیٹھے تب اُس کے سامنے دو سری اذان کے  
 اُس وقت مصلیوں کو لازم ہی ہے کہ اُس کے طرف متوجہ ہو کر سینیں  
 اور امام منبر کے اوپر طہارت کے ساتھ کھڑا ہو کر دو خطبہ  
 پڑھے اور اُن کے درمیان تھوڑا سا وقفہ اور خطبہ تمام کر کے سب  
 نمازیوں کے ساتھ دو رکعت فرض جمعہ ادا کرے \* عید الفطر  
 کے دن نماز سے پہلے مسواک کرنا اور کھانا پکھانا کھانا پکھانا  
 خوشبوئی لگانا مستحب ہی ہے اور اگر مقدور ہو تو صدقہ فطر کا دیگر  
 عید گاہ کی طرف نماز کے لیے جاوے اور اُس نماز سے آگے نفل  
 پڑھنا جائز نہیں ہے \* عید کی نماز شرطوں میں جمعے کی نماز کے برابر ہی  
 وقت اُس کا آفتاب نکلنے سے اُس کے دھلنے تک ہی \* صورت

اُسکی یوں کر ہی کہ پہلے رکعت میں شاپر ہمارے نہیں تکبیر کیے اور  
 نہو ایک تکبیر ہوں اپنے ہاتھوں کو زبرد کو ش تک اٹھا دے پھر  
 دو سرنی رکعت میں قرأت کے بعد اسی طرح سے تین بار  
 تکبیر کر کے رکوع کرے \* عید الفطر کی نماز کسی عذر کے سبب  
 صبح کو پڑھنا جائز ہی \* عید میں کی نماز اگر امام کے ساتھ نہ پاوے  
 تو قضا اُسکی کچھ ضرور نہیں عید الضحیٰ احکام میں برابر عید الفطر  
 کے ہی مگر عید الضحیٰ میں نماز پڑھنے تک کچھ نہ کھانا مستحب  
 ہی \* اور اُسکی نماز ایام تشریق تک عذر ہو یا نہ ہو جائز ہی اور  
 جب اُس نماز کو نکلے تو راہ میں تکبیر بکار کر رہے \* امام کو لازم  
 ہی کہ تکبیر تشریق اور قربانی کے احکام کو اُسکے خطبے میں لوگوں  
 کو بتا دے اور فطر کے احکام کو اُسکے خطبے میں \* اور عرفہ  
 کی فجر سے ایام تشریق کے عصر تک ہر ہر مقیم اور اُس  
 مسافر کو جو اُسکا اقبہ کرے ہر فرض نماز کے بعد جو مردوں  
 کی جماعت سے پڑھی جائے واجب ہی کہنا \* اللہ اکبر اللہ  
 اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر واللہ اکبر اللہ اکبر



بگیر سستی فراموش کرے تو مقدی کو تانا ضرور تہین \*

\* فصل خوف کی نماز میں \*

اگر خوف دشمن کا غالب ہو تو امام کو لازم ہی کہ ایک فریق کو مخالف کی طرف بھیجے اور دوسرے فریق کے ساتھ ایک رکعت پڑھے اگر سا فرہو \* اور دو رکعت جو مقیم ہو پھر فریق اول دشمن کی طرف جائے اور وہ دوسرا آدے سب امام اس کے ساتھ باقی کو پڑھ کر اکیلا سلام پھیرے \* اور یہ فریق پھر مخالف کے سامنے ہو وے اور پہلا گروہ پھر آدے اور اپنی نماز کو بدون قرائت تمام کر کے مخالف کے سامنے جائے اور وہ دوسرا پھر آ کر نماز کو قرائت سے تمام کرے \* اور مغرب کی نماز میں فریق اول کے ساتھ دو رکعت پڑھے اور دوسرے کے ساتھ ایک رکعت \* اگر خوف زیادہ ہو اور قبلے کی طرف متوجہ نہ ہو سکے جہر سبھی تالی آدھہ متوجہ ہو اکیلے اکیلے اشارے سے نماز پڑھے پر لرائی اور چلنا انکی نماز کو فاسد نہ تہی \*

مل احکام مجنازے میں \*

جب کوئی مسکن ہونے پر ہو تو اُسے پہلے رخ کر کے لٹانا  
سنون ہی اور چت کر کے بھی درست ہی اور کلر  
شہادت پر آہادے \* جب وہ برجائے تو اُسکے دار آہوں کو  
دبا دے اور آنکھوں کو بند کرے پھر اُسکے بدن سے کپڑے اتار  
ستر کو چھپا ایک تابوت کو بنیں بار خوشبو کر اُسکے اوپر اُسے  
رکھے \* پھر اُس کو وضو دلا دے پر نتھنوں کے درمیان پانی نہ دے  
اور کلتی نہ کر دے اور ناخن نہ تو اڑے اور اُسکے بالوں کو  
شانہ نہ کرے \* پھر اُسکے اوپر پیر کے پتے یا اُشنان یعنی صابون  
کی بوتلی سے گرم کیا ہو اپانی بہا دے \* اور جو یہ نہ ہو تو صاف  
سمہر اپانی اور اُسکے سر اور دار آہی کو گل خرد سے دھو دے  
پھر اُس کو بائیں طرف لٹا کے نہلا دے یہاں تک کہ پانی اُسکے  
تابوت تک پہنچے پھر اُسی طرح سے دہنی طرف لٹا کر نہلا دے \*  
اُسکے بعد اُسے تیک دگا کر پتھا دے اور اُسکے پیت کو آہستہ  
آہستہ لے اگر کچھہ نکلے تو اُسے دھو دالے پھر کسی

کے لیے اس کے بدن کو پونچھ کر سرورائش پر نوازش دینی  
 چاہئے \* اور پیشانی اور بینی اور دونوں زانوں اور بانوں میں  
 کافور ملا کر کفن بہنا دے اور اس کے کفن کو تین بار خوشبو کرے \*

\* فصل کفن کے بیان میں \*

مردوں کے کفن کے لیے تین کپڑے مسنون ہیں تہبند اور  
 پیراہن اور چادر پر فقط تہبند اور چادر بھی کتابت کرتے ہیں  
 عورتوں کے واسطے پانچ کپڑے تہبند پیراہن اور آدھی چادر  
 اور سینہ بند پر فقط تہبند اور چادر اور آدھی بھی کافی ہیں  
 اور ہیجروں کے کفن عورتوں کے برابر ہیں اور بے مقدر  
 کو جو میسر آدے \* مردوں کے کفن بہنانے میں پہلے چادر کو تابوت  
 کے اوپر پھھادیوے پھر اس کے اوپر تہبند کو بعد اس کے میت کو  
 پیراہن بغیر جیب اور آستین کے پہنا کر تہبند کے اوپر رکھ  
 بائیں طرف سے لپیٹتے پھر دہنی طرف سے بعد اس کے چادر کو بھی  
 اسی طرح سے لپیٹتے \* اور عورتوں کے بہنانے میں طریق مذکور  
 سے پیراہن پہنا کر اس کے سر کے بالوں کو دھتے کر دہنی اور

بائیں طرف ہے اُسکے سینے پوپراہن کے اوپر رکھ دیوے  
پھر اُور تھنی کو اُسکے اوپر چادر کے نیچے اسی طور سے  
پہنیے پھر سینہ بند کو کفن کیے اوپر بغل کے نیچے سے زانوں تک  
پہنیے \* اُور اگر کھل جانے کا شبہ ہو تو کفن کے اوپر گرہ دینا جائز ہی

### \* فصل جنازے کی نماز میں \*

نماز جنازے کی فرض کنایہ ہی یعنی بعضے کا ادا کرنا کفایت کرتا ہی  
اُور اگر اُسکو کوئی ادا نہ کرے تو سب گناہ گار ہوتے ہیں \*  
صورت اُسکی یہ ہی کہ پہلے دونوں ہاتھ کو زبرد گوش تک اُتھا کر  
ایکبار تکبیر کہے پھر شاہر تھکر ایکبار تکبیر کہے اُور نبی عرم کے اوپر  
درود بھیج کر پھر ایکبار تکبیر کہے اُور میت کے واسطے دعا  
مانگے \* پھر ایکبار تکبیر کہ کر سلام پھیرے اس نماز میں قراۃت اُور  
تشمہ نہیں پرتے کے حق میں تیسری تکبیر کے بعد کہے

اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا فُرْطًا وَّاجْعَلْ لَنَا اَجْرًا وَّذَخْرًا  
وَّاجْعَلْ لَنَا شَافِعًا وَّمَشْفِعًا \* اُور برے کے لیے کہے \* اللّٰهُمَّ اغْفِرْ  
لِحَيِّنَا وَّمَيِّتِنَا وَّشَاهِدِنَا وَّغَائِبِنَا وَّمَغِيْرِنَا وَّكَبِيْرِنَا وَّذَكْرِنَا

و اِنْفَانَا اللّٰهُمَّ مِنْ اِحْيِيَّتِهِ مَنَا فَلْ حَيِّهِ عَلَى الْاِسْلَامِ وَرَضِنَ لَوَ مَيْنَهُ  
 مَنَا فَتَوَقَّهْ عَلَى الْاِيْمَانِ \* جیسا کہ مابین مذکور ہو لہذا \*  
 ۱۔ امام کو لازم ہے کہ میت کے ضمیمے کے برابر کھڑا  
 ہو وے اور مقتدی اُسکے پیچھے صفیں باندھ کر کھڑے ہو وین \*  
 لیکن امامت کے لیے پہلے بادشاہ لائق ہی پھر قاضی نہیں تو  
 محلے کا امام و امامت کا ولی جو قریب سے قریب ہی \* اور  
 اجازت دینا ولی کا صحیح ہی اور اُن کے سوا اگر کوئی اور پر ہے  
 تو ولی اُسکو دہرا سکتا ہی اور جس میت کو بے نماز  
 دفن کیا ہی نہ سرنے تک اُسکی قبر کے اوپر نماز پڑھنا صحیح ہی  
 جنازے کی نماز سوار کو بغاڑ ہی پر مسجد کے  
 درمیان مکر وہ ہی \* سنت ہی کہ جنازے کو چار شخص اُتھا  
 لے چلیں \* صورت اُسکی یہ ہی کہ دو دو شخص اُن میں سے  
 جنازے کی دونوں طرف سے اُسکے سر ہانے اور پیٹانے کو پکڑ  
 پہلے اپنے اپنے دہسے گاندھے پر پھر بائیں گاندھے پر رکھ کے دوڑے  
 جلد جلد لے چلیں اور اُسکے رکھنے سے پہلے سیتھا مکر وہ ہی \* قبر کو

در آستانہ میں تک کھود کر میت کو قبیلے کی طرف سے اُس میں رکھے اور کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ رَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ مَلِیْ مَلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ \* پھر اُسے قبیلہ رخ

کنن کی گریہیں کھول دئے اور کبھی ایستھہ یا باسکے پھر اترے کنگہ

کے اوپر برابر بچھا کر متنی دئے گور کو ماہی، نشت کی شکل سے بناوے

\* عورت کی قبر کو دفن کرنے وقت کپڑے سے چوڑا کرنا ضروری

\* فصل کعبے کے درمیان نماز پر ہنی میں \*

فرض کی یا نفل کی نماز کعبے کے اندر صحیح ہی اگرچہ مقدمی کی

یستھہ امام کی یستھہ کی طرف ہو اور جو اُسکے منہ کی طرف ہو

تو نماز اُسکی صحیح نہیں ہوتی ہی اور کعبے کے اوپر مگر وہ ہی

اور کعبہ کی چاروں طرف اُقتدہ اگر ناگو بعضاً مقدمی امام کی

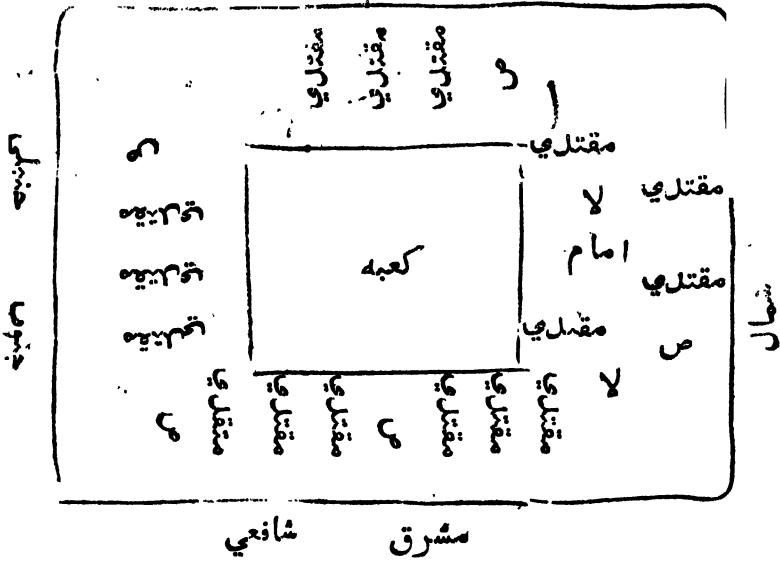
نسبت سے اُسکی طرف نزدیک ہو صحیح ہی \* پر امام جس

جانب میں ہی اگر مقدمی اُس طرف کو امام کی نسبت سے

کعبے کی طرف نزدیک ہو تو اُسکی نماز درست نہیں کیونکہ اُس

تقدیم پریش وہ امام کے آگے ہو جائیگا اور مقدمی کو اُسکے آگے کھرا

ہو نادرت نہیں ہی \* صورت اُسکی یہ ہی \*



جانوائی مُصلیو کہ ص بلاست صحت کی اور لا نشان عدم صحت گاہی

\* فصل روزے کی \*

روزہ وہ ہے کہ صبح سے لے آفتاب و بنے تک اُسکی نیت سے کھانا پینا چھوڑ دینا اور عودت سے صحبت نکرنا \* اُسکی تین قسم ہیں فرض واجب نفل \* پر رمضان کاروزہ فرض ہی اور نذر و کفارے کا واجب اور ماہِ اُسکے نفل ہیں \* رمضان کے روزے کی نیت شب سے لے دو پہر دن تک جائز ہی اور پھر روزہ رمضان کی نیت یا نفل کی یا مطلق نیت سے

صحیح ہی اور دوسرے واجب کی نیت سے بھی \* پر سفر میں  
 یا مرض کی حالت میں نہیں بلکہ اسی واجب کا ہوگا \* اور انہی  
 طرح نفل اور نذر معین کا روزہ اُس کی نیت یا مطلق نیت  
 سے جائز ہی لیکن دوسرے واجب کی نیت سے نہیں \* قضا اور  
 کنارہ اور مطلق نذر کے واسطے رات کو نیت کرنا لازم ہی \*  
 جس کا معنادی روزہ یوم شک کہ موافق ہو جائے اُس دن میں  
 اُسکو اور قاضی و مفتی کو نفل کا روزہ کہنا مستحب ہی پر اور  
 لوگوں کو لازم ہی کہ دوپہر دن تک ملاحظہ کریں \* رمضان کی  
 تیسویں اگر بدلی ہو اور عید کا چاند نظر نہ آوے تو روزہ نہ رکھے  
 بلکہ عید کرے \* اگر کسی نے رمضان کا چاند اکیلا دیکھا اُس پر  
 روزہ کرنا فرض ہوا اور جو اکیلا عید کا دیکھے تو روزہ نہ توڑے \*  
 روزے کے واسطے ایک شخص عادل کا کہنا کہ میں نے چاند دیکھا  
 ہی کنایت کرتا ہی اگرچہ وہ غلام یا عورت ہو اور عید کے لیے  
 دو عادل کا اگر بدلی کا دن ہو اور جو مطلع خوب صاف ہو تو بہت  
 لوگوں کا \* ایک شخص عادل نے رمضان کے چاند کی گواہی



یسی نب لوگوں نے اُسکے کہنے سے روزہ رکھنا شروع کیا یہاں  
 تک کے تیس روزے رکھے لہذا شام کو اُس کے سبب عید کا  
 بہانہ نظر نہ آیا تو صبح روزہ پورا ماؤر عید کرنا نہ ہو سکیا ہی \*  
 یہاں اگر دو عادل کے کہنے سے روزے رکھے ہوں تو صحیح ہی

\* فضل روزہ جانے میں \*

قصہ اجماع کرنا یا کروانا یا کھانا یا پینا اگر چہ وہ دو ابھی ہو روزے  
 کو تو رہتا ہی اس صورت میں لازم ہی کہ اُسکی قضا کرے اور  
 ایک بندہ آزاد کرے پر رمضان کے سوا اور کسی روزے کا  
 کفارہ نہیں اگر وہ امور خطا ہو جائیں یعنی اُس کو یاد آوے کہ  
 میں روزہ دار ہوں بس وہ کٹی کرنے لگا اس میں پانی اُسکے  
 حلق سے درمیان جاتا رہا اُس پر کسی نے زبردستی کی  
 تب کھایا یا اُس نے حقہ لیا یا دوادینے میں ناک کی ہڈی تلک  
 پہنچی یا کانوں میں دوادالی یا اپنے پیت یا سر کے زخم پر دواد  
 لگائی اس سبب کچھ اُس میں سے اُس کے پیت یا دماغ  
 میں جا پہنچا یا کنگر کو لگایا منہ بھر کے قہی کی یا سنب کے گمان

سے صبح کھایا \* یا ۱۔ فطار کیا اور وہ دن تھا یا رمضان بھر  
 نیت نہ روزے کی کی اور نہ ۱۔ فطار کی ان صورتوں میں فقط قضا  
 کرے \* اور جو دے امور اُسے سہو اصادہ ہوں یعنی بے یاد  
 رکھے روزے کے یا سو رہا تھا کہ اس میں احلام ہو یا نظر کرنے  
 سے ۱۔ نزال ہو گیا یا تیل یا صبر نہ لگا یا باکسی کی غیبت کی  
 یا اُس پر قی نے زور کیا تب تھری سے قی کی یا نا پاکی  
 سے صبح ہو گئی یا نازے میں تیل و الا یا کان میں پانی یا اُسکے طلق  
 میں دھواں یا گر دیا کھی پستھی ۱۔ ان صورتوں میں روزہ  
 نہ پورے \* پر اب اور برف کے پانی سے روزہ جاتا ہی از روی  
 روایت صحیح ہے \* اگر کسی نے کسی مردے یا چار پاے  
 سے جماع کیا یا عورت کی ران کے درمیان ذکر کو داخل کیا یا  
 بوسہ لیا پس ۱۔ نزال ہوا ۱۔ ان صورتوں میں فقط قضا کرے \*  
 اور اگر ۱۔ نزال نہ ہو تو روزہ نہیں تو تھا ہی اگر چنے برابر  
 کو سنت کا ریشہ دانتوں سے درمیا آگیا اگر اُسکو منہ سے  
 نکال کر کھا جاوے تو روزہ جاتا ہی والا نہیں \* روزے کی

حالت میں کسی پیر کو چاہنا مگر پیر کے کھلانے میں مگر وہ نہیں اور بوسہ لینا اگر خوفِ اِزالِ کماہو \* سو ایک کرنا۔  
 سفر لگانا کچھ مضایقہ نہیں \* شیخ فائز اگر حاضر ہو تو افطار پر ہر روز کے بدلے ایک مسکین کو کھلاوے اور جب قادر ہو تب اُس پر قضا کرنا لازم ہی \* حالت سفر میں اگر روزہ ضرر نہیں کرتا ہی تو رکھنا بہتر ہی \* نقل کا روزہ شروع کرنے سے لازم ہو جاتا ہی مگر ایام تشریق میں کیونکہ اُن روزوں میں روزہ رکھنا ممنوع ہی اور یہ روزہ ضیافت کے عذر سے توڑ سکتا ہی \* کچھ ایک دن رہتے اگر مسافر گھر آ پہنچا یا حیض والی پاک ہوئی یا لڑکا بالغ ہوا یا کافر ایمان لایا تو اُن دن تک انتظار کریں \* دیوانہ پن میں غرق رہنا روزے کو ماقط کرنا ہی برا اگر چند روز تک بے ہوش رہے تو واقف کے بعد اُن روزوں کی قضا کرے مگر اُس دن کی کہ جس میں وہ بے ہوش ہوا تھا

\* نفل عید الفطر کے صدقے میں \*

عید کے دن نماز سے پہلے ہریک آزاد مسلمان کے اوپر جو سرمایہ  
 اُس کا ضروری خرچ سے زیادہ ہو اپنے لیے اڈھا پنہے محتاج کر کے  
 اڈر غلام اڈر لونڈی باندنی کے واسطے جو کار و خدمت میں حاضر  
 ہین ایک صاع گندم یا اُس کا آٹا یا ستو یا خشک انگور کا صدقہ  
 دینا واجب ہی \* پر اپنی جو رد اڈر برے تر کے اڈر چھوتے  
 و لٹمہ کر کے کے واسطے واجب نہیں \* لیکن یہاں مراد صاع  
 عراقی سے ہی وزن اُس کا دوسن شرعی اڈر سن شرعی چالیس  
 ستار کا اڈر اسٹار سار تھے چار مشقال کا اڈر مشقال بیس  
 قیراط کا اڈر قیراط پانچ جو کاپس من شرعی ایک سو اسی مشقال  
 کا تھہرا اڈر صاع تین سو ساتھ مشقال کا ہوا اس حساب  
 کے موافق جو تھہرے حساب کر کے صدقہ دیوے \*

### \* فصل اعتکاف کی \*

دو روزہ دار کو اعتکاف کی نیت سے مسجد میں بیٹھنا  
 سبوں ہی اڈر وہ ایک ساعت سے کم نہیں ہونا ہی  
 اڈر اگر عورت ہو تو اپنے گھر میں اعتکاف کرے \* پر

معذرت بدون احتیاج شرعی کے جیسی جمعے کی نماز یا طہارت انسان کے جیسا پیشاب کہنا یا باجائے ضرورت پھرنا ہی سے باہر نہ نکلے پس اگر وہ بے عذر ایک ساعت مسجد سے نکلا تو اسکا اعتکاف باطل ہوا \* اور اُس میں کھانا پینا سونا خرید و فروخت بن منگائے سو دے کے کرنی رواہی اور اچھی بات کے سوا بری بات نہ کرے اور حالت اعتکاف میں جماع اور اُسکے لوازم سب حرام ہیں \* ایک شخص نے ایک یا دو یا تین یا اُسے زیادہ دنوں کے اعتکاف کی نذر مانی تو اُس میں اُن کی راتیں بھی داخل ہیں \*

\* فصل نبیوں کے بیان میں \*

فقہ ابو اللیث نے کہا ہے کہ سب سمیت ایک لاک چوبیس ہزار پانچمبر ہوئے پر اُن میں سے تین سنی تیرہ رسول تھے باقی میں سے بعض کو خواب میں وحی ہوتی تھی اور بعض کو غیب سے آواز آتی \* اور ابو ذر غفاری نے بھی پانچمبر عزم سے ایسی ہی روایت کی ہے لیکن آدم اور شیث اور ادریس اور نوح علیہم السلام سر مانی تھے \* ہود اور شعیب اور صالح اور محمد عزم

عربی \* بر آدم سب سے پہلے اپنے فرزندوں کا پیغمبر تھا  
خدا نے اُس کو زمینی سے بنایا اور اُس کے قبیلے قوم کو اُس کے بانیوں  
پہلو سے \* وہ آدم سے میس حمل میں چالیس بیتا بیٹی جنی  
تب اُسے دنیا میں خلقت ہوئی آدم کی کنیت بہشت میں ابو محمد  
دنیا میں ابو البشر ہی \* مرد اور کھو اور سور کا گوشت اُس کے  
وقت سے حرام ہوا \* اہل توریت کی روایت سے آدم کی عمر نویس  
میس برس کی تھی ہر وہب بن منیہ نے کہا ہے کہ وہ دنیا میں  
ہزار برس جیا پھر شیبث بن آدم پیغمبر ہوا \* وہ اپنے  
باب کا وصی اور ولی عہد تھا خدا نے اُس پر بیچاس صحیفے نازل  
کیئے اور اُس نے نویس برس تک زندگانی کی \* اُس کے بعد  
۱۰۰ برس نام اُس کا اُخوخ ہی ہر اکثر وہ خدا کی کتاب لوگوں  
کو پڑھاتا تھا اور طریقے ۱۰ سلام کے سکھاتا ۱۰ صلیبے ۱۰ دریس  
کہنے لگے \* قلم سے لکھنا اور کپڑا سینا روئی کا کپڑا پہننا اُس کے  
وقت سے ہی اور اُسے آگے پشمینہ اور پوستیں پہنتے تھے  
\* ہزار آدمیوں نے اُس کی دعوت قبول کی تھی وہ نوح کا

دادا تھایب وہ پینسٹھ برس کو پہنچا خدا نے اُسکو آسمان  
 کے اوپر اُتھالیا \* پھر نوح علیہ السلام پینسٹھ ہوا نام اُسکا تھا کہ  
 ہی پر خدا کے خوف سے وہ بہت روتا اس واسطے نوح  
 کہنے لگے \* بہن سے نکاح اُس کے وقت سے حرام ہوا لیکن  
 اُس پر کوئی ایمان نہ لایا اور اُسکو جھوٹھا سمجھوں نے بنایا  
 تب خدا اُن پر طوفان لایا اور سب کو دبو دیا مگر چالیس مرد اور  
 چالیس عورت کو جو اُسکی کشتی میں تھے جب طوفان موقوف  
 ہو گیا اور سب کشتی سے اترے نوح کی اولاد سام حام یاڈت  
 اور اُن کی جوروں کے سوا سب مر گئے بالفعل خلیت اُنھیں کی  
 اولاد سے ہی \* عربی فارسی رومی سام سے \* حبشی سندھی  
 ہندی حام سے \* یاجوج ماجوج مقال تر کی یاڈت سے \* نوح کی  
 عمر نوسی پچاس برس کی تھی \* اُسکے بعد ہو د پینسٹھ ہوا پر  
 کوئی اُس پر ایمان نہ لایا تب خدا نے اُن کے اوپر ریح عقیم یعنی  
 اندھیر کو بھیجا اور سب کو ہلاک کیا \* اُسکے بعد صالح پینسٹھ  
 ہوا لیکن اُسکی اُمت اُسے پھر گئی اور اُسے سوال کیا کہ ایک

اُتتی اس پہاڑ سے نکالے اُس نے وہ بھی کیا بر کوئی ایمان  
 نہ لایا بلکہ اُتتی کے کوچے کا تہ دیئے تب خدا نے اُن کو بجلی اور  
 زلزلے سے ہلاک کیا پھر ابراہیم بن آذر پیغمبر ہوا مسواک  
 کرنا پیشاب کر کے پانی لینا لین لوانی ختم کرنا سر اوہل بہنا روتی  
 کھانا ضیافت کرنا اُس کے مہم سے ہی \* اُسکیے جزیرتے تھے اسماعیل  
 اسحاق مدین مداین \* لیکن بعضوں نے کہا ہی جسہ بیتے تھے اور  
 بعضوں نے کہا بارہ پر اُن میں سے اسماعیل اور اسحاق پیغمبر تھے \*  
 اہل عرب فرزند اسماعیل کے ہیں \* اسحاق کے دو بیٹے تھے عیص  
 اور یعقوب \* نبی اسرائیل یعقوب کی اولاد ہیں \* لوط پیغمبر  
 ابراہیم کا چچیرا بھائی اور وہ اُسکے عہد میں تھا پھر ایوب  
 پیغمبر ہوا \* اُسکے بعد خدا نے شعیب کو اہل مدین کا رسول کیا  
 پروے اُس پر ایمان نہ لائے اس لئے خدا کے عذاب سے سب  
 مر گئے \* پھر موسیٰ کلیم اللہ اور ہارون بھائی اُسکا یہ دونوں  
 عمران کے بیٹے تھے خدا نے اُن کو مصر کے شہر میں فرعون پر  
 رسول کر بھیجا \* پھر یوشع بن نون اور وہ موسیٰ کا خلیفہ تھا پھر



یونسؑ پینغمبر ہوا کہ جس کو مچھلی نگل گئی تھی اوڑوہ اُسکے  
 بیت میں تین یا سات یا چالیس دن تک تھا \* اُسکی قوم  
 پہلے اُس سے بصر گئی تھی تب خدا نے اُن پر عذاب نازل  
 کیا پس ایمان لائے تب خدا نے اُن کو اُس عذاب سے  
 بچایا \* پھر داؤدؑ پینغمبر ہوا وہ نبی اسرائیل کا بادشاہ بھی تھا \*  
 اُسکے بعد بیتا اُسکا سلیمانؑ پینغمبر ہوا \* پھر ذکرِ علیہ السلام  
 جس سے صحیحے عباسی مریمؑ کا بیتا \* پھر پان سو برس پہلے محمد مصطفیٰ  
 علیہ السلام خاتم الانبیاء ہوئے اور دین اُنکا قیامت تک رہیگا \*  
 \* نسب نامہ نبی علیہ السلام کا \*

فقیر ابو الایٹ نے کہا ہی کہ پینغمبرِ عرم نے آپ اپنا نسب  
 بیان کیا اور فرمایا انا محمد ابن عبد اللہ ابن عبد المطلب ابن ہاشم  
 ابن عبد المنان بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لؤئی بن  
 غالب بن فہر بن مالک بن نذر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس  
 بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان \* روایت ہی کہ آپ نے  
 یہیں تک بیان کیا ہی پر کعب الاخبار نے پینغمبر کی نسبت

آدم تنک پہنچائی ہی اڈر کہا بعد نان بن آد بن آد بن البیع بن  
 بادبث بن سلیمان بن حول بن اسماعیل بن ابراہیم بن آذر بن  
 ناخو بن عمرو بن قانع بن ظاہر بن نالمح بن ارفخشہ بن سام بن نوح  
 بن یاکب بن موسو صلح بن اذخوخ یعنی ادریس عرم بن یزد بن  
 مہرلیل بن فیسان بن انوش بن شیبث بن آدم عرم \*

\* حضرت کی پرورش کے بیان میں \*

جب پینٹمبر عرم جھ مہینے کے حمل میں تھے اُن کا باپ مر گیا اڈر  
 اُنکی والدہ آسنہ بی بی نے پینٹمبر کو چھ برس کا چھوڑ کر وفات پائی  
 تب عبہ المطلب اُن کا دادا حضرت کو پرورش کرنے لگا یہاں  
 تک کہ جب آتھ برس کے ہوئے تب وہ مر گیا \* پھر ابو طالب  
 اُن کا چچا پرورش کرنے لگا تاکہ حضرت برے ہوئے اڈر جب چالیس  
 برس کے سن کو پہنچے خزانے اُن پر وحی نازل کی اُسکے بعد آپ  
 مکے میں تیرہ برس رہے پھر مدینے کی طرف ہجرت کی اڈر وہاں  
 دس برس جیتے سب سمیت سن مبارک نہر ستھ برس کا تھا

\* ازواج مطہرہ وغیرہ کے بیان میں \*

بالکل آپ نے چودہ نکاح کئے تھے ہر نو بیٹیوں کو بقید حیات -  
 چھوڑ کر رعلت فرمائی \* پہلی بی بی خدیجہ کبریٰ جو یاد کی بیٹی  
 عورتوں میں سے وہ سب سے پہلے ایمان لائی تھیں \* دوسری  
 بی بی سودا ز معد کی بیٹی \* تیسری بی بی عائشہ ابو بکر صدیق کی  
 بیٹی \* ان تینوں کو مکے میں نکاح کیا تھا \* چوتھی بی بی حفصہ عمر  
 فاروق کی بیٹی \* پانچویں بی بی ام سلمہ امیہ کی بیٹی \* چھٹی  
 بی بی ام حبیبہ ابو سفیان کی بیٹی \* یہ تینوں قریشی تھیں \*  
 ساتویں بی بی جویریہ مصطلقی کی بیٹی \* آٹھویں بی بی صفیہ حبشی کی  
 بیٹی \* نوں بی بی زینب جحش کی بیٹی \* دسویں بی بی مہجورہ  
 حارث کی بیٹی \* گیارہویں بی بی زینب ثانیہ حریمہ کی  
 بیٹی \* بارہویں ایک عورت بنی ہلاک میں سے کہ اُس نے  
 اپنے سینے پر بیغمبر عرم کو ہبہ کیا تھا \* تیرہویں ایک عورت  
 نبی کندہ سے پر بیغمبر عرم نے اُس کو طلاق دیا تھا \* چودھویں  
 ایک عورت بنی کلاب میں سے ان سب کو دینے میں نکاح کیا تھا  
 \* بیغمبر عرم کی اولاد کے بیان میں \*

رسول علیہ السلام کے بن بیٹے اور چار بیٹیاں تھیں قاسم طاہر  
 ۱۔ ابراہیم زینب ام کلثوم فاطمہ زہرا رقیہ \* ۱۔ ابراہیم کے سوا  
 سب خدیجہ کی طرف سے تھے اور ابراہیم حرم کی طرف سے  
 نام اُن کا ماریہ قیسی تھا \* فاطمہ رضی اللہ عنہا کو طلی سے نکاح  
 کر دیا اور عثمان سے دو لڑکیوں کو پہلے رقیہ کو وہ جب مر گئی  
 پانچمبر علیہ السلام نے جنگ بدر سے مراجعت فرما کر پھر  
 ام کلثوم کو اُسے نکاح کر دیا \* ۱۔ اس واسطے عثمان کو ذی النورین  
 کہتے ہیں اور زینب کو ابو العاص سے پر سب اولاد  
 اُنکے دو برد مر گئی مگر فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا \*

سلسلہ سادات کا انہیں سے جاری ہی

۱۔ اس لیے اُن کو نبی فاطمہ کہتے ہیں \*

\* جاہ ادل تمام ہوئی \*

\*\*\*

مناجات من حضرت ابوبكر صدیق رضی اللہ عنہ \*

\* خذ بِلَطْفِكَ يَا اَلِهِي مَنْ لَه زَادٌ قَلِيلٌ \*

\* مَقْلَسًا بِالصَّدَقِ يَا تِي صُنْدُ بَابِكَ يَا جَلِيلٌ \*

\* ذَنْبُهُ ذَنْبٌ عَظِيمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ \*

\* اِنَّهُ شَخْصٌ غَرِيبٌ مِنْ ذَنْبِ عَبْدِ ذَلِيلٍ \*

\* مِنْهُ عَصِيَانٌ وَنَمِيَانٌ وَمَنْهُوُ بَعْدَ مَهْوٍ \*

\* مِنْكَ اِحْسَانٌ وَفَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَاءِ الْجَزِيلِ \*

\* نَالَ يَا رَبِّي ذُنُوبِي مِثْلَ رَمْلِ لَاتُدَّ \*

\* فَاصْفُ عَنِّي كُلَّ ذَنْبٍ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ \*

\* كُلُّ نَارٍ اَبْرَدِي يَا رَبِّي فِي حَقِّي كَمَا \*

\* قَلْتَ قَل يَا نَارُ كُونِي اَنْتَ فِي حَقِّ الْخَلِيلِ \*

\* كَيْفَ حَمَلْتَنِي يَا اَلِهِي لَيْسَ لِي خَيْرُ الْعَمَلِ \*

\* سَوْءِ اَعْمَالِي كَثِيرٌ زَادَ طَاعَاتِي قَلِيلٌ \*

\* اَنْتَ شَافِي اَنْتَ كَافِي فِي مَهْمَاتِ الْاُمُورِ \*

\* اَنْتَ حَمْسِي اَنْتَ رَبِّي اَنْتَ لِي نَعْمَ الْوَكِيلُ \*

- \* عَاطِنِي مِنْ كُلِّ دَاعٍ وَاقْصِ عَنِّي بِمَا جِئْتِي \*  
 \* اِنَّ لِي قَلْبًا سَقِيمًا اَنْتَ مَنْ يَشْفِي الْعَلِيل \*  
 \* هَبْ لَنَا مَلَكًا كَبِيرًا نَجِّنَا مِمَّا نَخَاف \*  
 \* رَبَّنَا اِذْ اَنْتَ قَاضٍ وَ الْمُنَادِي جِبْرَائِيل \*  
 \* رَبِّ هَبْ لِي كَنْزَ فَضْلٍ اَنْتَ وَ هَبْ كَرِيم \*  
 \* اَعْطِنِي مَا فِي ضَمِيرِي دُلْنِي خَيْرَ الدَّلِيل \*  
 \* اَيْنَ مُوسَى اَيْنَ هَارُونَ اَيْنَ نُوْح \*  
 \* اَنْتَ يَا صَدِيقَ عَاصٍ تَبُّ اِلِيْ مَوْلِيَ الْجَلِيل \*  
 \* اَيْنَ مُوسَى اَيْنَ هَارُونَ اَيْنَ نُوْح \*  
 \* اَنْتَ يَا صَدِيقَ عَاصٍ تَبُّ اِلِيْ مَوْلِيَ الْجَلِيل \*

\* تمام شد \*

\* مشکوٰۃ شریف میں ہی \*

حضرت ابی ہریرہ نے پیغمبر علیہ السلام سے روایت کی  
 ہے کہ خدا کے تعالیٰ کے بیٹا نوی نام ہمیں یعنی ایک کم سو  
 کوئی اُنکو گنے وہ بہشت میں جائیگا یہاں مراد گنے سے  
 روزِ رور دکر ناہی \* یومیہ ایک بار سے کم ہو اور  
 شمار اُنکا اس طور پر ہی \*

\* بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ \*

هو الله الذي لا اله الا هو \* الرحمن \* الرحيم \* الملك \*  
القدوس \* السلام \* المؤمن \* المهيمين \* العزيز \* الجبار \*  
المتكبر \* الخالق \* البارئ \* المصور \* الغفار \* القهار \*  
الوهاب \* الرزاق \* الفتاح \* العليم \* القابض \* الباسط \*  
الخالق \* الرافع \* المعز \* المذل \* السميع \* البصير \* الحكم \*  
العدل \* اللطيف \* الخبير \* الحليم \* العظيم \* الغفور \*  
الشكور \* العلي \* الكبير \* الحفيظ \* المقيت \* الحسيب \*  
الجليل \* الكريم \* الرقيب \* المجيب \* الواسع \* الحكيم \*  
الودود \* المجيد \* الباعث \* الشهيد \* الحق \* الوكيل \*  
القوي \* المتين \* الوالي \* الحميد \* المحصي \* المدبر \*  
المعبد \* المحيي \* المميت \* الحي \* القيوم \* الواجد \* الماجد \*  
الواحد \* الصمد \* القادر \* المقدر \* المقدم \* المؤخر \*  
الاول \* الاخر \* الظاهر \* الباطن \* الوالي \* المتعالي \*  
البر \* التواب \* المنتقم \* العفو \* الرؤف \* مالك الملك

الجلال \* والاعرام \* المقسط \* البرح \* الغني \* المغني \* المانع \*  
 البوار \* النافع \* النور \* الهادي \* البديع \* الباقي \* الوارث \*  
 الرشيد \* الصبور \* سبحانك اللهم افتح علينا

ابواب فضلك وبركتك برحمتك يا ارحم الراحمين \*

تا تو می نام پیغمبر علیہ السلام کے بھی ہمیں اور انکی ورود

کا یہ طریق ہی \* کنز العباد میں اسی طور پر ہی \*

\* بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ \*

اللهم صل على محمد \* احمد \* حامد \* محمود \* قاسم \* عاقب \*

خاتم \* حاشر \* ماج \* سراج \* منير \* بشير \* نذير \* داع \*

هاد \* مهدي \* رسول \* نبي \* طه \* يس \* المزمل \* المدثر \*

صفي \* خليل \* حبيب \* كريم \* مصطفى مرتضى \* مختار \* فاصر \*

حافظ \* شهيد \* فائز \* عادل \* حكيم \* نور \* بيان \* حلیم \* برهان \*

\* امي \* موه من \* فاضل \* فاتح \* مجيب \* رشيد \* ظاهر \*

باطن \* عني \* طيب \* مطيع \* مذكر \* واعظ \* واعد \* امين \*

فاطمي \* صادق \* حاجب \* عزيز \* جواد \* فتاح \* عليهم \*



طيب \* مطيب \* مطهر \* فصيح \* سيد \* مكي \* مدني \*  
 هري \* ابطي \* هاشمي \* قرشي \* متق \* امام \* اشرف \*  
 متوسط \* سابق \* مقتصد \* مهدي \* حق \* مبین \* رحمة \* شفيع  
 \* مشفع \* محلل \* محرم \* آمر \* ناه \* حليم \* شكور \* قريب  
 \* منيب \* اواه \* ولي \* حريص \* عبدالله \* حجة الله \* خير  
 خلق الله \* صلوة الله وملائكته \* وانبيائه ورسله وجميع خلقه  
 علي محمد وآله اجمعين الطاهرين المعصومين والحمد لله رب العالمين  
 \* تكبير فاتحه \*

بِسْمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر والله الحمد \*

~~\* صلوات الله وسلامه عليه \*~~

~~سور كايان \* مغر موجودات \* رحمت عالميان \* مفرس~~

~~ميان \* همه دور زمان \* احمد مجتبي \* همه مصطفى~~

~~والصلي الله عليه وسلم وعلى آله واصحابه واهل بيته~~

~~اجمعين \* اين همز نيا ز قول ناديرين نيس فاتحه مع الاخلاص~~

رسول اللہ ﷺ مقتدا ہوں کہ میں تم کو ماہانہ افتخار میں حسین حبیب  
 میں العقلمین خلف الصلح شہسوار بدر جنین برادر جان  
 برادر حضرت امام حسین قوت بازو حضرت امام حسین ذبیح  
 بسجده بر لب فرات آبرو دہی بحر نجات شاہزادہ جملہ ناس  
 امیر المؤمنین حضرت عباس علیہ السلام و ملائکہ علیہم  
 لجمعین الیوم الدین برین نیت فاتحہ \*

## \* درود \*

اللهم صل علی محمد و علی آل محمد با رک و سلم و صل علی  
 جمیع الانبیاء والمرسلین و علی الملائکہ المقربین و علی  
 مہاد اللہ العالمین برحمتک یا ارحم الراحمین

## \* درود \*

یا پروردگار محمد اور آل محمد پر درود بھیج اور اسے برکت  
 دے اور اس پر سلام بھیج اور درود بھیج تمام نبیوں اور  
 رسولوں اور مقرب فرشتوں پر اور اپنے نیک بندوں پر اپنی  
 مہربانی سے اسی مہربانی کریموں سے برتے مہربانی کرنے والے

\* دعا آخری چار شنبے کے فضل کرنے کی \*  
 .....

علیقا ملیقانت تعلمہا فی قلوبہم ملیقا بر حمتک یا رحم الراحمین \*  
 .....

\* دعا آخری چار شنبے کے پینے کی \*  
 .....

سلام علیکم طبتم فادخلوها خالدین \* سلام قولاً من رب الرحیم  
 \* سلام علی نوح فی العالمین \* سلام علی ابراہیم \* سلام علی  
 موسیٰ و ہارون \* سلام علی ایسا سین \* سلام ہی حتی مطلع الفجر

\* خطبہ نکاح نامہ \*

بجکم مبدع نقوش الواج افلاک \* و مصور صور تخم خاک \*  
 کہ ذاتس هو اللہ احد \* و صفاتس لم یلد \* ولم یولد ولم یکن  
 له کفو احد است \* هو الذی خلق الادم من الماء والطين \*  
 و اخرج امراته الحوامن ضلعه الايسر فزوجهما بحکمہ المتین  
 ثم جعل منہما خلقا کثیرا \* لکونہ تعالیٰ علی کل شیء قدیرا \*  
 کما اشار الیہ بقولہ الذی خلقکم من نفس واحدہ و خلق  
 منہا زوجها و بث منہما رجالا و نساء \*

جبریل آمین امین وحی مبین \* یشن حاتم النبیین طاهر

او صفیاء \* جناب محمد مصطفی \* صلی الله و سلم آورد \*  
 اجنبی فانکحوا ما طاب لکم من النساء منین وثلث وربع  
 فان خفتن ان لا تعدلوا فواحدة \* پس بنیای عزم حکم این نص  
 مرد را انجواستن زنان و دختران را بسپردن بدامادان امر فرمودند \*  
 و این رسم یکو را بر کافز امت جاری و سنون داشتند \*  
 کما قال عزم النکاح من سنتی فمن رغب عن سنتی فلیس منی \*  
 بنا علی هذا \* امت را باید که به تحصیل این عبادت عظمی که هم  
 موجب انتظام دنیا و هم سبب رفاهیت عقبی است از دل  
 و جان شتابد \* و آداء این امر بر خود واجب گرداند \*  
 \* قاضی یانائب قاضی را باید که این قطعه پیشتر بخواند \*  
 بعد از آن اگر میساکین در محفل حاضر باشند کلمات نکاح که عبادت  
 از ایجاب و قبول شرعی است بحضور دو شاهد عادل بذکر مهر  
 معین نصف معجل و نصف مؤجل تا زمان بقاء نکاح باشد و شرط  
 اربعه متعارف بهر زبانیکه آنها را است بخواند مثلاً یکی از آنها گوید  
 انکحتک یا زو جتک بمهر کذا موصوف با شرط اربعه متعارف

یا مثل آن المفاهیم ای ایجاب موضوع است پس در گری گوید  
 قبلت جل تک یا معانیها آنها را تعبیر کرده گویند نکاح منعقد گردد  
 و صل منافع نکاح در میان آنها نابت شود \* و اگر مردنا کسبین  
 صغیر باشد یا ایجاب و قبول اولیا؛ آنها هم نکاح منعقد گردد و اگر  
 خود مستأقدهین بحضور و گواه عادل ایجاب و قبول بدون حضور  
 قاضی و نائبش نایند هم نکاح منعقد شود \* و اگر حضور عاقدین  
 منعقد باشد پس احتیاج بوقیل افند چون در اکثر بلاد بیشتر  
 این رسم است که زن بنا بر پرده نشینی حاضر شدن نمی تواند  
 پس احدی را از محارم وی و کیل بالینکاح از طرف وی  
 با سماع لفظ اجازت یا شهادت قراین و ضامن مثل سکوت و  
 تبسم و غیره بعد ذکر ناکح یا شهادت شاهدین عادل مقرر کنند  
 و او را بخوانند مکه فلان عاقل و بالغ و حر و مسلم و وکیل بالینکاح  
 از طرف مسأه فلانی بنیت فلانم و وکالتم بشهادت  
 الشاهدین العادلین ثابت و مستحق است درین محفل النکاح  
 حاضر آمده ام و نفس نفیسه حرمه عقیقه مسأه سطور در را

باجازت وی به عوض قلان قدر مهر که نصفش معجل و نصفش  
 موجل تا زمان بقاء نکاح باشد و طار بعد از چهارده محضه این  
 شاهان عادل و ضیاء مجلس جماله نکاح مسی قلان ابن قلان  
 حر مسلم و عاقل و بالغ که درین محفل نکاح حاضر است دو آدم دم  
 و باوی عقد صحیح شرعی بستم \* و بزنی و زوجیت وی در خانه  
 دادم \* تا کج گوید من قبول کردم \* برین پست فاتحه خرم \*  
 برای آدای شکر این موهبت سوره فاتحه و درود بر پیغمبر  
 عرم بخواند و طویات و شریکها بمجلس تقسیم کند \*  
 \* تفصیل شروط از بعد از چهارده \*

\* اول نان و نفقه و سکنی بحسب تعارف تا زمان بقاء نکاح  
 بسکوه مستطوره داده باشم و مهر معجل عند الطالب بلا عده  
 ادا نمایم \* دوم کینزگی را بی اجازت مسکوه  
 بروی نگزینم سوم هر جمعه برای زیارت  
 والدین وی و بشادی و غمی در رفتن بجانه آنها مانع  
 نشوم چهارم بی عذر شرعی مسکوه را از منم

## \* کتب الیومین نامہ \*

الحمد لله الملك العلام \* الذي جعل النكاح فاصلا بين العبد  
والعيرام \* وحرّم السفاح والزنا على كافه الاثم \*  
والصلوة والسلام على رسوله محمد المصطفى الهادي الى دين  
الاسلام \* الجاهل له سنة على امته من الخواص والعوام \*  
بعده مخبر باسم ونسب خویش اعقر العباد من فلان ابن  
فلان ولد فلان اگر پدر و جدش متوفی باشد نوید مر جو سین \*  
ساکن فلان ضلع فلانم در حالت صحت ذات و ثبات عقل و جواز  
و نفاذ جمیع تصرفات شرعیہ تا معاود اغیابا یخر و الاکراه اقرار  
صحیح و اعتراف شرعی می نماید بدین وجه که چون منمقر نفس  
نفسیه حره عقیفه بالغه مسماة فلانی بنت فلان ولد فلان \* کذ تک  
\* ساکن فلان ضلع فلان را باذن و وکالت مسمی فلان  
ابن فلان ولد فلان \* کذ تک ساکن فلان و کیل بالنکاح از قبل  
مسماة مذکوره که وکالتش بشهادت شاهدین مقبولی  
الشهادته احد هما فلان ابن فلان \* کذ تک \* و ثانیها فلان

این قائلان \* کذب \* ثابت است بعبوض پنجمین و مهر مبالغه قائلان که  
 نصفش معجل عند الطلب و نصفش مؤجل الی بقا، النکاح مع شروط  
 اربعه متعارفه بحسب تفصیل ذیل بجباله نکاح و عقد زوجیت  
 صحیحه خویش آوردم و کابین فرموده به تفصیل مسطور بر ذمه خویش  
 واجب الاداء گردانیدم نکاحاً صحیحاً شرعياً جائزاً نافذاً خالیاً  
 عن الشروط الفاسده علی طریق الشهرة و الاعلان لعلی طریق  
 الخفیة و الکتمان بعد ازین احیاناً مرد عوی که موجب فساد  
 الاقرار و ابطال این وثیقه شرعیه لازم آید باطل است و زور و  
 کذب است و نامنظور بنا بر این چند کلمه بطریق قباله کابین  
 نوشته دادم که عند الحاجة صحت ساطع و برهان قاطع باشد \*

\* شروط اربعه متعارفه \* تفصیل

<p>اول آند نان و نفقه و سکنی          دوم آنکه هر جمعه برای زیارت          والدین دی و بشادی و          غمی بر فن در خانه آنها مانع          نه شوم *</p>	<p>بحسب تعدادت بمسکوه مسطوره          رسانیده باشم و مهر معجاش          عند الطلب بلا عذر ادا سازم *</p>
---	--



سوم آنکہ کنیز کی راجنی اجازت ، چہارم آنکہ بی عذر رہنے پر  
 منکوتہ مذکورہ برقی نگزینم منکوتہ مرقومہ راہزیم  
 تحریر انبی التاریخ کنہ اشہر کنہ اسن کنہ ا\* کابین نامہ اگرچہ  
 اس کتاب سے کچھ علقہ نہیں رکھتا ہی لیکن جب کہ مرطالب کو  
 احتیاج اُسکی اکثر ہوتی ہی اس واسطے اور بسبب علقہ نواح کے بھی  
 یہاں لکھ دیا تا وقت ضرورت کے مرطالب گار کے کام آئے \*\*  
 ہوشندہ نامہ کہ قبل ازین نسخہ ہذا چہار پنجم تہہ بطبع درآمدہ واکون  
 نایاب گردیدہ لہذا بظہر اینکہ فوائد بسیار در ان منہر است  
 و اکثر عوام الناس را احتیاج بہ نسخہ مذکورہ بیست مرتبہ فیض اللہ  
 نسخہ مذبورہ را اکثر حاجب چند مرتبہ مطبوع شدن و تجوی  
 تصحیح نمودن غلطی و سہخ عبارت داشت باعانت مولوی  
 مایح العالم صاحب زاد الطائفہ تصحیح آورده در سنہ ۱۲۳۵ ہجری  
 پھر ماہ خانہ محمدی کہ بشرکت اینجناب و منشی اشیرالدین  
 احمد صاحب است بقالب طبع در آورد

\* ہر کہ خواند دعا طمع دارم \* \* زانکہ من بندہ گنہگارم \*

\* فہرست \* شرح بدایت الاحلام کی \*

صفحہ	تفصیل
۹	حمد و نعت میں
	طالب العلم کی
	نقل میں
۱۰	سبب تالیف
	کتاب میں
	کلمہ طیب اور کلمہ
	شہادت میں
	کلمہ توحید اور کلمہ
	تسبیح اور ایمان
	مجموعہ اور ایمان
	مفصل میں
	کلمہ رد کفر اور
	پست و ضوہین
	دعا مسواک اور
	کلی کرنے اور
	استنشاق میں
	دعا منہر دھونے اور
	دھسنے اور بائیں ہاتھ
	دھونے میں
	سر اور کان اور
	گردن کی مسح کرنے
	کی دعا میں
	دھسنے بانوں اور بائیں
	بانوں دھونے اور وضو
	کے پچھے ہونے پانی
	پینے کے دعا ہیں

صفحہ	تسمیہ	صفحہ	تسمیہ
۱۳	آب و شامہ کھانے کی	۲۱	مصلے میں ہانوں کے
	دعا میں		کے وقت کی آیت پڑھنے اور
۱۵	دُعا ہی شانہ کرنے	۲۱	نماز فجر کی نیت میں
	اور تحیۃ الوضو کی	۲۲	نماز ظہر کی نیت میں
	نماز میں	۲۳	نماز عصر کی نیت میں
	تحیۃ الوضو کی نماز کی	۲۴	نماز مغرب کی نیت میں
	قراؤں میں اور قبل	۲۵	نماز عشا کی نیت اور
	اذان کی دعا میں		وتر کی نماز میں
۱۷	اذان کی الفاظ میں	۲۶	تساؤر رکوع کی تسبیح
۱۹	بعد اذان کی دعا اور		اور دعا قنوت میں
۱۹	نگیر اقامت اور	۲۷	التحیات میں
	باب المسجد کی دعائیں	۲۹	آیت الکرسی میں
۲۰	مسجد میں دھنسنے ہانوں	۳۱	ہانچوں نماز کی تسبیح
	دکھنے کی دعائیں		اور مناجات میں

۶۵

تفصیلات	صفحہ	تفصیلات	صفحہ
سورۃ الفیل میں	۳۹	صاوتہ دخول المسجد کی	۳۲
سورۃ لیلات	۴۲	نیت اور صاوتہ قبل	
قریش میں		جمعہ کی نیت میں	
سورۃ اراستہ الفجر میں	۴۴	صاوتہ فرض جمعہ اور بعد	۳۳
سورۃ اکوثر میں	۴۵	جمعہ کی نیت میں	
سورۃ الکافرون میں	۴۷	روزہ اور افطار اور	۳۴
سورۃ النصر میں	۴۸	نماز تراویح کی	
سورۃ التبت میں	۵۰	نیت میں	
سورۃ الاخلاص میں	۵۲	نماز تراویح کی	۳۵
سورۃ الفلق میں	۵۳	دعاؤں میں	
سورۃ الناس میں	۵۴	نماز عید الفطر اور عید	۳۶
خطبہ جمعہ میں	۵۶	الضحیٰ کی نیت میں	
خطبہ عید الفطر میں	۶۸	قربانی کی نیت میں	۳۷
خطبہ عید الضحیٰ میں	۸۳	ذبح اور سورہ فاتحہ میں	۳۸

۱۱۷	تیمم میں	۱۰۰	نماز کے وقت میں
۱۱۸	موزوں کی مسج میں	۱۰۲	رہبر کے ساتھ
۱۱۹	حیض و نفاس میں	۱۰۳	ملقین میت میں
۱۲۱	ترکے کی پیدا ہونے اور		قبر کے اوپر
	عقیقہ دینے میں	۱۰۰	سلام قبرگاہ اور میت
۱۲۲	عقیقہ کے بیت اور		کی مغفرت کی دعائیں
	بجس کے پاک کرنے میں	۱	احکام شرع میں
۱۲۳	نماز کے وقتوں میں	۱	ایمان کے احکام میں
۱۲۵	ایمان کے اداب میں	۱	وضو میں
	نماز کی شرطوں میں	۱۱۶	وضو کے ترتیب میں
۱۲۹	فیصلہ ال اور	۱۱۳	غسل میں
۱۳۱	ظہر کے وقت کی	۱۱۳	طہارت کی بانی میں
	تحقیق میں	۱۱۵	پوست کے احکام میں
۱۳۲	نماز کی سنتوں میں	۱۱۶	کوٹھے کے احکام میں

۱۵۱	مکھافر کی نماز میں	۱۳۴	واجبات نماز میں
۱۵۳	جمعے کی نماز میں	۱۳۵	نمازوں کی سزاؤں میں
	عید الفطر کے احکام میں	۱۳۶	نماز کی اداب میں
۱۵۶	خوف کی نماز میں	۱۳۷	جماعت کی نماز میں
۱۵۷	احکام جنازے میں	۱۳۸	مواعین اقامت اور فرض
۱۵۸	کفن کے بیان میں		کے پانے میں
۱۵۹	جنازے کی نماز میں	۱۴۱	مقبور کے نماز میں
۱۶۱	کعبے کے درمیان نماز	۱۴۲	مفسد نماز میں
	پر ہنسنے میں	۱۴۳	مکروہات نماز میں
۱۶۲	روزے کی احکام میں	۱۴۴	دور کی نماز میں
۱۶۳	روزے جانے میں	۱۴۶	قضاء، فوائت اور
۱۶۶	عید الفطر کے صدقے میں		مسجدہ، مسہو میں
۱۶۷	اعتماد میں	۱۴۸	مسجدہ، نادرا
۱۶۸	نبیوں کے بیان میں	۱۵۰	بیمار کی نماز میں

صفحہ	تفصیل	صفحہ	تفصیل
۱۷۲	نسبِ نبوی	۱۷۸	نود و نہد نامِ نبوی
	عائیۃ السلام کا	۱۷۹	نود و نہد نامِ پیغمبرِ عظیم
۱۷۳	حضرت کی پرورش	۱۸۵	فاتحہ
	کے بیان اور ازدواج	۱۸۸	دعا آخری چہار شنبے
	مظہرہ وغیرہ کے بیان میں		کے عمل کرنے کی اور
۱۷۴	پیغمبرِ عزم کی اولاد		خطبہ نکاح نامہ میں
	کے بیان میں	۱۹۰	وکبیل کے پرہانے میں
۱۷۶	مناجات حضرت	۱۹۱	تفصیلِ شروط میں
	ابوبکر صدیق رضی کی	۱۹۲	کاہن نامہ مسین

صحيح	فخط		
فخطى كاجاؤ	فخطى كاجاؤ	۱۳	۳
ولايت	لاويت	۱۵	۳
برى	برا	۸	۵
ارا	ار	۱۵	۵
بھلے	بلے	۲	۶
کرا اپنے نو	کرے اپنے	۲	۶
وملا نکتہ	ملا نکتہ	۱۵	۷
خيرہ و شرہ	خيرہ و شرہ	۱	۸
نومن	نومن	۶	۸
توني	تو	۹	۹
حسن	حسن	۱۱	۹
ها سيني	ها سيني	۱۱	۱۵
سعي		۹	۱۲
اشهد			۱۲



صفحہ	آیت	لفظ	صفحہ
۱۵۰	وَمُوسَىٰ	مُوسَىٰ	۱۵۰
۱۵۰	مِنْ	مِنْ	۱۵۰
۳۱	عَذَابِ النَّارِ	عَذَابِ النَّارِ	۳۱
۳۷	نَهَىٰ	نَهَىٰ	۳۷
۳۹	نَفْسِكَ	نَفْسِكَ	۳۹
۵۳	هُوَ	هُوَ	۵۳
۵۱	بِرَبِّ	بِرَبِّ	۵۱
۵۸	مِثْلِ	مِثْلِ	۵۸
۵۶	مِنْ يَهْدِي اللَّهُ	مِنْ يَهْدِي اللَّهُ	۵۶
۶۱	أَمْ لِي	أَمْ لِي	۶۱
۶۱	أَعَزَّ جَلَّ أَمَّهُمْ أَتَمُّ وَأَكْبَرُ	أَعَزَّ جَلَّ أَمَّهُمْ أَتَمُّ وَأَكْبَرُ	۶۱
۶۳	إِيَّاهُ	إِيَّاهُ	۶۳
۶۷	اللَّهُ تَعَالَىٰ	اللَّهُ تَعَالَىٰ	۶۷
۶۹	الرُّودَاعِ	الرُّودَاعِ	۶۹

يا شهر	يا شهر	١٣	٦٩
فا بنت	فايب	١٣	٦٩
احسنوا	احسنوا	٩	٧١
رسوله	رسوله	٣	٧٢
محرم	محرم	٥	٧٢
امام	اما	٧	٧٢
شبان	شاب	٣	٧٢
الحسين	الحسين	٥	٧٣
لذكر	لذكر	٩	٧٣
تومر	تومر	٩	٨٣
نال	قال	١	٨٧
نرد	نرد	١٥	٨٧
وفا تب	تبوه	٢	٩٣
تبيان	اتبيان	٥	٩٧

مجموعہ

صفحہ	صفحہ	موضوع	صفحہ
۱۰۷	۱۰	کھا	غلط
۱۲۴	۷	بچھوانے	بچھونے
۱۲۴	۱۳	ہر ایک شی کا	ہر ایک شی کے
۱۳۰	۱۰	راویت	روایت
۱۳۶	۱	نزد	نزدیک
۱۳۷	۱	روع	رکوع
۱۵۱	۵	حصوآ	حصوآ
۱۵۲	۷	صدقی	صدقا
۱۶۲	۸	شعبان	رمضان
۱۶	۲	مناہنا	مناہنا
۱۹۱	۴	درین	کدرین





